# تکملة العشرة

في

# اجراء القراءات العشر المتواترة

## من طريق الشاطبية والدرة

تالیف

قسمت اللہ

مدرس جامعہ دار العلوم کراچی

تلمیذ استاذ المقرئین ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی مدظلہ

# تکملة العشرة

## فی اجراء القراء ات العشر المتواترة

## من طريق الشاطبية والدرة

تالیف

قسمت اللہ عفا اللہ عنہ

مدرس جامعہ دار العلوم کراچی

تلمیذ أستاذ المقرئین الدکتور قاری أحمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ

# انتساب

## یادگارِ اسلاف

شاطبیِ وقت الشیخ المقری الدکتور قاری احمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

الشیخ المقریٔ حضرت مولانا قاری نور محمد قادری صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

الشیخ المقری حضرت مولانا قاری عبد الملک صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

نمونہ اسلاف حضرت مولانا راحت علی ہاشمی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

اور

اپنے والدین کریمین کے نام

# دعائیہ کلمات

أستاذ المقرئ الدکتور قاری أحمد میاں تھانوی حفظہ اللّٰہ تعالیٰ

نائب مدیر و رئیس قسم القراءات جامعہ دار العلوم الاسلامیہ لاہور

الحمد للّٰہ رب العلمین ، والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

اما بعد!

عزیز القدر قاری قسمت اللہ صاحب کی ساعی جمیلہ بصورت

''تکملۃ العشرۃ فی اجراء القراءات العشر المتواترۃ''

مختلف مقامات سے دیکھنے کا اتفاق ہوا، اللہ تعالی ان کی ساعی کو منظور و مقبول فرمائیں اور ان سے استفادہ کو عام فرمائیں

( ألشیخ ألمقرئ ألدکتور ) أحمد میاں تھانوی (مدظلھم)

(رئیس قسم القراءات جامعہ دار العلوم العلوم الاسلامیہ)

۹/ ۹/ ۲۰۱٦ء

# پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِيِّ الْقَدِیْرِ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْمُصْطَفَی الْاَمِیْنِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَصَحَابَتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

پاک ہے وہ ذات جو قادر مطلق ہے، کہ جس سے جو کام چاہے اور جس وقت چاہے لے لے، اور بلاشبہ اسی ذات نے اپنے خصوصی توفیق عنایت سے یہ کتاب لکھوائی، جس کا تعلق براہ راست الفاظ قرآن سے ہے، اللہ قبول و منظور فرمائے

علم قراءات کے میدان میں پہلا مرحلہ قراءات سبعہ کا ہے، جس کیلئے شاطبیہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے، اس کے بعد دوسرا مرحلہ قراءات ثلاثہ کا ہے، اس کیلئے علامہ جزریؒ کی کتاب الدرۃ المضیئۃ پڑھتے ہیں، اس کے پڑھنے سے قراءات عشرہ کی تکمیل ہوجاتی ہے، کتاب پڑھنے کے ساتھ طالب علموں کو قراءات کا اجراء بھی کروایا جاتا ہے، تاکہ طالب علم کیلئے فی البدیہہ مختلف قراءات میں تلاوت کرنا آسان ہو، مدارس دینیہ کے نصاب میں عموماً قراءات سبعہ کا الگ اور ثلاثہ کا الگ اجراء ہوتا ہے، لیکن ایک ساتھ قراءات عشرہ کا اجراء کہیں بھی نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے طالب علم قراءات عشرہ کے اجراء سے ہچکاہٹ محسوس کرتا ہے۔اسی دشواری کو دور کرنے کیلئے بندہ نے تنشیط الطبع (جو سبعہ کے اجراء پر حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کی کتاب ہے) کی طرز پر قراءات عشرہ کے اجراء پر کتاب لکھی ہے، جس میں ہر آیت کے اجراء سے پہلے اُس آیت کے تمام مختلف فیہ کلمات وصلاً ووقفاً وجوہ کے ساتھ بیان کیے، اور ساتھ میں ہر اختلاف کا مأخذ بھی لکھا ہے، تاکہ طالب علم کیلئے آیت کا اجراء سمجھنا آسان ہوجائے۔

بندہ نے قراءات سبعہ کا اجراء شیخ المقرئین قاری نور محمد قادری صاحب حفظہ اللہ سے اور قراءت ثلاثہ کا اجراء شیخ المقرئین حضرت قاری احمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ سے پڑھا ہے، بندہ اپنے اساتذہ کا احسان مند ہے، جنہوں نے ہر موقع پر بندہ کے ساتھ خصوصی شفقت فرمائی اور ہمیشہ رہنمائی و حوصلہ افزائی فرماتے ہیں، بندہ اس موقع پر اپنے مشفق استاذ حضرت مولانا راحت علی ھاشمی صاحب حفظہ اللہ کا بھی بہت ہی احسان مند ہے، جو ہر موقع پر علمی و تحقیقی کام کرنے کی ہمت بڑھاتے ہیں اور ساتھ میں بہت ہی مفید مشورے دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کا سایہ ہم پر تادیر قائم ودائم رکھے آمین۔

اہل علم سے گزارش ہے کہ دوران مطالعہ اگر کہیں کوئی غلطی یا سقم نظر آئے تو تنقید کی بجائے اصلاحی پہلو اختیار فرمائیں اور بندہ کو مطلع فرما کر عنداللہ مأجور ہوں، اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے اور شائقین علم قراءات کیلئے نافع بنائے، امین ثم امین

قسمت اللہ

مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

## اجراء کا طریقہ واقسام

عام طور پر قراءات کا اجراء تین طریقوں پر مشتمل ہوتا ہے، جن میں پہلا طریقہ جمع الجمع یا جمع مرکب کہلاتا ہے، اور اسی کے موافق آنے والے جدول میں آیات میں ترتیب لکھی گئی ہے، جمع الجمع میں شرعاً اختیار ہے، جس کو چاہیں مقدم ومؤخر پڑھیں، مگر قراء میں معمول یوں ہے کہ جس ترتیب سے قراء ورواۃ کے نام شاطبیہ ودرۃ میں لکھے گئے ہیں، اسی ترتیب سے پڑھتے ہیں، اور اس کی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی سمجھا جاتا ہے، مثلاً کوئی آیت سب سے پہلے قالون کیلئے پڑھتے ہے، تو سب سے پہلے یہ دیکھنا پڑتا ہے، کہ کونسا امام یا راوی من اولہ الی آخرہ موافق ہوا، موافق والوں کو مندرج کہا جاتا ہے، پھر وقف سے قریب جس قاری وراوی کا اختلاف ہو، اُسے پڑھا جائے، پھر اس کے بعد والے کو، یعنی جس قاری یا راوی کا اختلاف اقرب الی الوقف ہو، تو دوسری وجہ اُسی قاری یا راوی کیلئے پڑھے گے بشرطیکہ اُس قاری یا راوی کا ماقبل کوئی اختلاف نہ ہو، ماقبل اختلاف موجود ہونے کی صورت میں مذکورہ امام یا راوی کیلئے تب تک نہیں پڑھ سکتے، جب تک ان کے پہلے اختلاف تک نہ پہنچ جائے، اسی طرح تمام اختلافات میں اقرب الی الوقف کا لحاظ رکھتے ہوئے ترتیب سے پڑھا جائے گا، لیکن اگر کسی ایک کلمہ میں زیادہ قراء کا اختلاف ہو، تو ناموں کی ترتیب سے تقدیم وتاخیر کرے۔

دوسرا طریقہ جمع وقفی کہلاتا ہے، اسماء کی ترتیب سے پہلے ایک قاری کیلئے شروع کیا جائے، اور مناسب مقام پر وقف انتظاری کے بعد اسماء ہی کی ترتیب سے غیر متعین قراء کیلئے شروع سے اسی وقف کے مقام تک پہنچائیں اگر ان کے ساتھ شروع سے آخر تک کوئی شریک ہوا تو وہ مندرج ہوجائے گے، اور اگر شریک نہیں ہے، تو باقیین میں سے ترتیب میں جو مقدم ہو اس کیلئے پھر پوری آیت پڑھی جائے گی، اس میں بھی جو جمع ہوگیا، وہ مندرج ہوجائے گا، اسی طرح سب کیلئے پوری پوری آیت پڑھی جائیگی۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے راوی کیلئے آیت شروع کی جائے، اور جب لفظ مختلف فیہ پر پہنچے تو جمیع قراء کے اختلافات کو ترتیب وار پورا کر کے آگے بڑھے، اسی طرح ہر لفظ مختلف فیہ پر پہنچ کر اس کی تمام صورتوں کو وہیں کے وہیں پورا کرتا جائے اور ترتیب کا لحاظ رکھے، اور اگر یہ اختلافات دوسرے لفظ کو ملانے سے پیدا ہو تو ہر مرتبہ ان دونوں لفظوں کو ملا کر پڑھنا ضروری ہے، اس کو جمع حرفی کہتے ہیں۔

قراءات کا اختلاف دو قسم پر ہوتا ہے، ایک کلی اور دوسرا جزئی، کلی اختلاف کو اصولی اور جزئی اختلاف کو فرش کہتے ہیں، اختلاف فرشی کا انضباط تو کسی قاعدہ میں ہو ہی نہیں سکتا، البتہ اصولی اختلاف قواعد کلیہ کے انضباط سے ممکن ہے، اس لئے مناسب ہے کہ پہلے قراء عشرہ کا اصولی اختلاف ذکر کیا جائے، تاکہ جمع الجمع کی اجراء میں اختلافات مستحضر رہیں۔ نیز قراء عشرہ میں اصولی اختلاف کا اکثر حصہ تکمیل الاجر سے لیا گیا ہے۔

# قراء عشرۃ کا اصولی اختلاف

## باب البسمله

قالون، مکی، عاصم، کسائی اور ابوجعفر کیلئے دوسورتوں کے درمیان بسم اللہ، ورش کیلئے وصل، سکتہ، بسم اللہ اور ابوعمرو بصری، یعقوب اور شامی کیلئے سکتہ اور وصل اور حمزہ اور خلف العاشر کیلئے صرف وصل ہے۔

# باب ام القران

[ھم ،تم ، کم ] کے بعد متحرک حرف ہوتو قالون بالخلف ،مکی اور ابو جعفر بلا خلف صلہ کرتے ہیں،لیکن اگر میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی آجائے تو ورش کیلئے صلہ مع الطّول ہے۔

(عَلَیْھُمْ، اِلَیْھُمْ، لَدَیْھُمْ )حمزہ کیلئے حالین میں ھاء کا ضمہ ہے،البتہ یعقوب کیلئے مفرد کی ضمیر کے سوا ہر ایک ضمیر کی ھاء میں ضمہ ہے ،جبکہ وہ یاء ساکنہ کے بعد ہو،[عَلَیْھُمْ، اِلَیْھُمْ ، لَدَیْھُمْ ،فِیْھُمْ، مِثْلَیْھُمْ ،عَلَیْھُنَّ ،اِلَیْھُنَّ ، فِیْھُنَّ،اَیْدِیْھُنَّ،عَلَیْھُمَا ،اِلَیْھُمَا ، فِیْھُمَا ]اوراسی طرح ہ کلمات جن میں جمع کی ھاءِ ضمیر سے پہلے یاء ساکنہ حرف جزم کی بناء پر رسماً محذوف ہوتو رویس کیلئے وصلاً ووقفاً ھاء کے ضمہ سے ہے،جو کل پندرہ جگہ ہے:[۱](فَاٰتِھُمْ عَذَابًا )[۲](وَاِنْ یَّاْتِھُمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ)[۳](وَاِذَالَمْ تَاْتِھُمْ بِاٰیَةٍ )[اعراف:۳۸/۱۶۹/۲۰۳][۴](وَیُخْزِھُمْ)[۵](اَلَمْ یَاْتِھُمْ)[توبۃ:۱۴/۷۰][۶](وَلَمَّایَاْتِھُمْ تَاْوِیْلُهٗ )[یونس:۳۹][۷](وَیُلْھِھُمُ الْاَمَلُ)[حجر:۳][۸](اَوَلَمْ تَاْتِھُمْ )[طٰہ:۱۳۳][۹](یُغْنِھُمُ اللّٰهُ )[نور:۳۲][۱۰](اَوَلَمْ یَکْفِھِمْ )[عنکبوت:۵۱][۱۱](رَبَّنَااٰتِھُمْ)[احزاب:۶۸][۱۲،۱۳](فَاسْتَفْتِھُمْ)[صافات:۱۱/۱۴۹][۱۴](وَقِھُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ)[۱۵](وَقِھُمُ السَّیِّاٰتِ)[غافر:۷/۹]البتہ(وَمَنْ یُّوَلِّھِمْ )[انفال:۱۶]کی ھاء کو قراء عشرہ کی طرح رویس نے بھی کسرہ سے پڑھا ہے۔

اور اگر میم جمع کے بعد سکون یا تشدید والا حرف ہو اور ھاء سے پہلے متصل کسرہ یا یاء ساکنہ ہو،جیسے[بِھِمُ الْاَسْبَابُ،عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ،عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ ]تو اس صورت میں وصلاً ابوعمرو بصری کیلئے ھاء میم دونوں کا کسرہ[بِھِمِ الْاَسْبَابُ،عَلَیْھِمِ الْقِتَالُ،عَلَیْھِمِ الذِّلَّةُ ]،حمزہ،کسائی کیلئے دونوں کا ضمہ[بِھُمُ الْاَسْبَابُ،عَلَیْھُمُ الْقِتَالُ،عَلَیْھُمُ الذِّلَّةُ ]اور یعقوب کیلئے ھاء سے پہلے کسرہ ہوتو ھاء اور میم دونوں کا کسرہ[بِھِمِ الْاَسْبَابُ] اور یاء ساکنہ ہوتو دونوں کا ضمہ[عَلَیْھُمُ الْقِتَالُ،عَلَیْھُمُ الذِّلَّةُ ]ہے۔البتہ(یُلْھِھُمُ الْاَمَلُ[حجر]، یُغْنِھُمُ اللّٰهُ[نور] ،وَقِھُمُ السَّیِّاٰت[مؤمن])ان تینوں میں رویس کے لئے ھا اور میم دونوں کا ضمہ ہے،اور روح کے لئے دونوں کا کسرہ ہے۔

# باب الادغام

اس باب میں جن کلمات میں ادغام ہوتا ہے وہ دو طرح کے ہیں[۱]وہ کلمات جو ابوعمرو بصری کے ساتھ مخصوص ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہیں:

سوسی ادغام مثلین فی کلمۃ صرف کاف کا کاف میں دو جگہ کرتے ہیں یعنی( مَنَاسِکَکُّمْ )(وَمَاسَلَکَکُّمْ)اور ادغام متقاربین فی کلمۃ قاف کا کاف میں دو شرطوں سے کرتے ہیں:[۱] قاف سے پہلے حرف پر حرکت ہو[۲] کاف کے بعد میم ہو جیسے[خَلَقَکُمْ ،رَزَقَکُمْ]

ادغام مثلین ومتقاربین فی کلمتین ہر اس جگہ کرتے ہیں، جہاں چار موانع میں سے کوئی مانع نہ ہو اور وہ چار موانع ادغام یہ ہیں:[۱] مدغم (پہلا حرف )متکلم کی تاء ہو،مثلاً[ کُنْتُ تُرَابًا ][۲] پہلا حرف تاءِ مخاطب ہو،جیسے[ اَنْتَ تُکْرِهُ ][۳] پہلے حرف پر تنوین ہو،جیسے[وَاسِعٌ عَلِیْمٌ][۴] پہلے حرف پر تشدید ہو،[فَتَمَّ مِیْقَاتُ] پس ان چاروں صورتوں میں ادغام نہ ہوگا۔

[۲] وہ کلمات میں جن میں دوسرے قراء نے بھی ادغام کبیر کیا ہے:

ادغام مثلین فی کلمۃ میں سے کلمہ[اَتُحَآجُّوْنِّیْ] میں نافع ،ابوجعفر اور ابن ذکوان کے لئے ایک نون کے حذف سے [اَتُحَآجُّوْنِیْ]، ہشام کیلئے ادغام اور حذف نون دونوں ،اور مکی ، بصری، یعقوب، عاصم،حمزہ،کسائی اور خلف کیلئے صرف ادغام ہے۔

کلمہ[لَا تَاْمَنَّا ] میں صرف ابوجعفر کیلئے خالص ادغام ہے۔کلمہ[مَکَّنِّیْ] میں صرف مکی کیلئے[مَکَّنَنِیْ] ہے۔اور کلمہ[اَتُمِدُّوْنَنِ] میں حمزہ اور یعقوب کیلئے ادغام سے[اَتُمِدُّوْنِّ] ہے۔اور کلمہ[تَاْمُرُوْنِّیْ] میں نافع ،ابوجعفر کیلئے[تَاْمُرُوْنِیَ] اور شامی کیلئے[تَاْمُرُوْنَنِیْ] ہے۔اور سورۂ احقاف میں کلمہ[اَتَعِدٰنِنِیْ] میں ہشام کیلئے ادغام سے[اَتَعِدٰنِّیْ] ہے،اور سورۂ نجم میں کلمہ[رَبِّکَ

تَتَمَارٰی ] میں یعقوب کیلئے تاء کا تاء میں ادغام ہے اور سورۂ سبا میں کلمہ [ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ] میں رویس کیلئے تاء کا تاء میں ادغام ہے۔

ادغام مثلین فی کلمتین میں یعقوب کیلئے (وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ) کی باء کا باء میں ادغام ہے اور رویس کیلئے [فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ ، نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ،وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ،اِنَّكَ كُنْتَ ] میں ادغام ہے، اور رویس کیلئے ذیل کے سولہ کلمات میں ادغام اور اظہار دونوں ہیں :(جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ )[۷۲]،(جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ )[۷۲]،(جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ )[۷۸]،(جَعَلَ لَكُمْ )[۸۰]،(جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعٰمِ )[۸۰]،(جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا )[۸۱]،(جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا )[۸۱]،(جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ )[۸۱]،(لاقِبَلَ لَهُمْ )[نمل:۳۷]اور سورۂ نجم کے چاروں مواقع میں ( اَنَّهٗ هُوَ ) یعنی ( اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى )[۴۳]،(وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا )[۴۴]( وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى)[۴۸]( وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى)[۴۹]اور سورۂ بقرہ کے( لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ )[۲۰](كِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ)[۷۹]اور(الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ)

ادغام متجانسین اور متقاربین میں حمزہ کیلئے (وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا،فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا،فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا )[۳/۲/۱]،(وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا) میں ادغام اور(فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا][فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا )[۳/۵] میں خلف کیلئے ادغام اور خلاد کیلئے ادغام اور اظہار دونوں ہیں اور سوسی کے لئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے، اور [بَيَّتَ طَآئِفَةٌ] میں حمزہ اور بصری کیلئے ادغام ہے۔

## باب هاء الكنايه

واحد مذکر غائب کی ضمیر سے پہلا اور بعد والا دونوں حرف متحرک ہوں تو سب قراء صلہ کرتے ہیں، اور اگر دونوں ساکن ہوں تو کوئی بھی صلہ نہیں کرتے ہیں، البتہ اگر پہلا ساکن اور بعد والا متحرک ہو تو صرف امام ابن کثیر مکیؒ صلہ کرتے ہیں اور حفصؒ نے صرف [فِيْهٖ مُهَانًا ] میں مکیؒ کی موافقت کی ہے۔ اور باقی قراء عدم صلہ کرتے ہیں، البتہ بعض قراء اپنے قاعدہ کے خلاف کچھ کلمات میں هاء ضمیر کا ضمہ یا کسرہ یا سکون یا قصر کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

[يُؤَدِّهٖ اِلَيْكَ ]،[نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ ]،[وَنُؤْتِهٖ مِنْهَا ] میں قالونؒ، ہشامؒ اور یعقوبؒ کیلئے قصر، ابوعمرو بصری، شعبہؒ،حمزہؒ اور ابوجعفرؒ کیلئے سکون اور باقیین کیلئے صلہ ہے۔

کلمہ [اقْتَدِهْ ] کی هاء ضمیر کو ابن ذکوانؒ نے صلہ سے ہشامؒ نے عدم صلہ سے حمزہؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور یعقوبؒ نے وصلاً حذف هاء اور وقفاً سکون سے اور باقیین کیلئے حالین میں سکون سے ہے۔

اور کلمہ [وَاَرْجِهْ] قالونؒ اور ابن وردانؒ کیلئے قصر سے، ورشؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور ابن جمازؒ کیلئے صلہ سے، عاصمؒ اور حمزہؒ کیلئے سکون سے، مکیؒ اور ہشامؒ کیلئے ہمزہ اور هاء کے سکون سے، ابوعمرو بصریؒ اور یعقوبؒ کیلئے ہمزہ اور هاء کا ضمہ، لہٰذا یعقوب کیلئے ہمزہ، هاء کا ضمہ اور ابن ذکوانؒ کیلئے ہمزہ اور هاء کے قصر سے ہے۔

اور کلمہ [اَهْلِهِ امْكُثُوْا ] میں صرف حمزہ کیلئے ( اَهْلِهُ امْكُثُوْا ) ہے۔ کلمہ ( يَأْتِهٖ )[طٰہٰ] کی هاء ضمیر رویسؒ کیلئے عدم صلہ، سوسی کیلئے سکون اور باقیین کیلئے صلہ سے ہے اور قالون کیلئے عدم صلہ بھی ہے، جو طریق کے خلاف ہے۔ اور کلمہ (وَيَتَّقْهِ) کی هاء ضمیر قالونؒ، ہشامؒ، ابن جمازؒ اور یعقوبؒ کیلئے عدم صلہ، ہشامؒ اور ابن جمازؒ کیلئے صلہ بھی ہے، اور ابوعمرو بصریؒ، شعبہؒ، خلادؒ اور ابن وردانؒ کیلئے سکون ہے اور خلادؒ کیلئے صلہ بھی ہے، حفصؒ کیلئے [وَيَتَّقْهِ] اور ورشؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ، خلفؒ، کسائیؒ اور خلف العاشرؒ کیلئے [وَيَتَّقِهٖ] ہے۔

اور کلمہ [فَاَلْقِهْ ] میں قالونؒ، ہشامؒ اور یعقوبؒ کیلئے عدم صلہ و ہشامؒ کیلئے صلہ بھی ہے اور ابوعمرو بصریؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور ابوجعفرؒ کیلئے سکون اور ورشؒ، مکیؒ، ابن ذکوانؒ، کسائیؒ اور خلف العاشرؒ کیلئے صلہ ہے۔

کلمہ(وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ )[زمر:۷] میں نافعؒ، ہشامؒ، عاصمؒ، حمزہؒ اور یعقوبؒ کیلئے عدم صلہ ہے اور ہشامؒ کیلئے سکون بھی ہے، سوسیؒ اور ابن جمازؒ کیلئے صرف سکون اور مکیؒ، دوری بصریؒ، ابن ذکوانؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور ابن وردانؒ کیلئے صلہ ہے اور دوری بصریؒ کیلئے سکون بھی ہے۔

( بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ )[۲۳۷]،(غُرْفَةً بِيَدِهٖ )[۲۴۹] اور سورۂ مؤمن اور یٰسین میں ( بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ) میں کلمہ [بِيَدِهٖ] میں چاروں جگہ صرف رویس کیلئے قصر اور باقیین کیلئے صلہ ہے۔ سورۂ یوسف میں کلمہ (تُرْزَقَانِهٖ) میں صرف ابن وردانؒ کیلئے عدم صلہ اور باقیین کیلئے صلہ سے ہے۔

اورکلمہ [اَنْسٰنِیْهُ] کہف، اور [عَلَیْهُ اللّٰه] فتح میں حفص کیلئے ھاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے کسرہ ہے [یَرَهُ] میں صرف ہشام ھاء کو ساکن اور باقیین صلہ سے پڑھتے ہیں

## باب المد والقصر

مد متصل میں ورشؒ اور حمزہؒ طول اور باقیین توسط کرتے ہیں، البتہ مد منفصل میں قالونؒ، دوری بصریؒ کیلئے قصر، توسط دو وجوہ، مکیؒ، سوسیؒ، ابوجعفرؒ اور یعقوبؒ کیلئے صرف قصر، شامیؒ، عاصمؒ، کسائیؒ اور خلف العاشرؒ کیلئے توسط اور ورشؒ، حمزہؒ کیلئے طول ہے۔

مد بدل میں ورش کیلئے قصر، توسط اور طول تین وجوہ اور مد لین میں توسط اور طول دو وجوہ ہیں۔

**مدبدل، مدلین کے قواعد:** اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہو جائیں تو دیکھنا چاہئے کہ کون مقدم ہے، اگر لین مقدم ہے اور بدل مؤخر ہے، تو چار وجوہ ہیں [۱،۲،۳] لین میں اول توسط کریں گے اور بدل میں قصر، توسط، طول کریں گے، [۴] لین میں طول کی صورت میں بدل میں صرف طول کریں گے، قصر اور توسط نہیں پڑھیں گے۔

اور اگر بدل مقدم ہے اور لین مؤخر، تو بھی چار وجوہ ہیں [۱،۲] بدل میں قصر، توسط اور لین میں توسط [۳،۴] بدل میں طول اور لین میں توسط، طول۔

اگر بدل اور یائی جمع ہوں تو دیکھنا چاہئے کہ کون مقدم ہے؟ اگر بدل مقدم ہو، تو چار وجوہ بنتی ہیں [۱] بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ [۲] بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل [۳،۴] بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل۔

اور اگر یائی مقدم ہو تو بھی چار وجوہ بنتی ہیں [۱،۲] یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر، طول [۳،۴] یائی میں تقلیل اور بدل میں طول توسط، پھر طول۔

اگر لین اور یائی جمع ہوں اور لین مقدم ہو اور یائی مؤخر ہو، [۱،۲] تو لین میں توسط اور یائی میں فتحہ و تقلیل، [۳،۴] پھر لین میں طول اور یائی میں فتحہ و تقلیل، یہ چار صورتیں ہوئیں

اور اگر یائی مقدم ہو [۱،۲] تو یائی میں فتحہ اور لین میں توسط اور طول، [۳،۴] پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر طول۔

اگر کسی جگہ پر یائی، بدل اور لین جمع ہو جائیں تو وہاں اجتماع کی چھ صورتیں ہیں، اگر یائی مقدم ہے، پھر بدل اور پھر لین ہے، تو [۱] اول یائی میں فتحہ ہوگا، اور بدل میں قصر اور لین میں توسط، [۲،۳] یائی میں فتحہ، بدل میں طول اور لین میں توسط، پھر طول [۴] یائی میں تقلیل، بدل میں توسط، اور لین میں توسط [۵۔۶] یائی میں تقلیل، بدل میں طول اور لین میں توسط، پھر طول۔

قصر اور تقلیل جمع نہیں ہوتی، اسی طرح توسط اور فتحہ جمع نہیں ہوتا، طول دونوں کے ساتھ جمع ہوتا ہے۔

اگر یائی مقدم ہے، پھر لین اور پھر بدل، تو اس صورت میں بھی چھ صورتیں ہیں [۱،۲] اول یائی میں فتحہ، لین میں توسط اور بدل میں قصر پھر طول [۳] یائی میں فتحہ، لین میں طول اور بدل میں بھی طول [۴] یائی میں تقلیل، لین میں توسط اور بدل میں توسط [۵] یائی میں تقلیل، لین میں توسط اور بدل میں طول [۶] یائی میں تقلیل، لین میں طول، بدل میں بھی طول۔

اگر بدل مقدم ہے، پھر لین پھر یائی ہے، تو اس صورت میں بھی چھ وجوہ ہیں [۱] اول بدل میں قصر، لین میں توسط اور یائی میں فتحہ [۲] بدل میں توسط، لین میں بھی توسط، یائی میں تقلیل [۳،۴] بدل میں طول، لین میں توسط، اور یائی میں فتحہ، پھر تقلیل [۵۔۶] بدل میں طول، لین میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل۔

اگر لین مقدم ہو، پھر یائی، پھر بدل ہو تو اس صورت میں بھی چھ صورتیں ہیں [۱،۲] لین میں توسط، یائی میں فتحہ، بدل میں قصر، پھر طول [۳،۴] لین میں توسط، یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط، پھر طول [۵] لین میں طول، یائی میں فتحہ، بدل میں طول [۶] لین میں طول، یائی میں تقلیل، بدل میں طول۔

اگر لین مقدم ہو، پھر بدل اور پھر یائی ہو تو بھی چھ صورتیں ہیں [۱] لین میں توسط، بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ [۲] لین میں توسط، بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل [۳،۴] لین میں توسط، بدل میں طول، یائی میں فتحہ، پھر تقلیل [۵،۶] لین میں طول، بدل میں طول، یائی میں فتحہ، پھر تقلیل۔

اور اگر بدل مقدم ہو، پھر یائی، پھر لین، تو بھی چھ صورتیں ہیں [۱] بدل میں قصر، یائی میں فتحہ، لین میں توسط [۲] بدل میں توسط، یائی میں تقلیل اور لین میں توسط [۳،۴] بدل میں طول، یائی میں فتحہ، لین میں توسط، پھر طول [۵،۶] بدل میں طول، یائی میں تقلیل، لین میں توسط، پھر طول۔

# باب الھمزتین فی کلمة

جب کسی کلمہ میں دوہمزہ جمع ہوجائیں توان میں سے پہلا ہمزہ ہمیشہ مفتوح ہی ہوتا ہے،اور دوسرے ہمزہ پرتینوں حرکتیں آتی ہیں،اگردوسراہمزہ مفتوح ہوتوذَاتُ الْفَتْحِ اوراگرمکسورہوتوذَاتُ الْکَسْرِ اوراگرمضموم ہوتوذَاتُ الضَّمِّ کہلاتا ہے۔اوردوہمزہ قطعی متحرک کے درمیان ایک الف زائدلانے کوادخال کہتے ہیں۔

اگردونوں ہمزوں پرفتحہ ہوتو قالونؒ،ابوعمروبصریؒ اورابوجعفرؒ کیلئے ادخال الف اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے،اور ہشامؒ کیلئے ادخال کے ساتھ تحقیق اورتسہیل دونوں ہیں اورورش کیلئے دوسرے ہمزہ کی بلاادخال تسہیل اوراس ہمزہ کا الف سے ابدال دووجوہ ہیں،اورمکیؒ ،رویسؒ کیلئے ادخال کے بغیر دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے،اور باقیین کیلئے بلاادخال تحقیق ہے۔

[ءَ اٰمَنْتُمْ ] جوسورۂ طٰہٰ ،اعراف اورشعراء میں آیاہواہے،اصل کے لحاظ سے تین ہمزہ تھے،یعنی [ءَ ءَ اُمَنْتُمْ ] تھا،پہلے دونوں پرفتحہ تھااورتیسراساکن تھا،ان میں سے تیسرے کوسب الف سے بدلتے ہیں،اور باقی دومیں اختلاف ہےاوراس میں چارمذہب ہیں:[۱] شعبہ،حمزہ ،کسائی اورروح کیلئے تینوں جگہ دونوں ہمزوں کی تحقیق بلاادخال۔[۲] نافعؒ،بزیؒ،ابوعمروبصریؒ ،ابن عامرشامیؒ اورابوجعفرؒ کیلئے دوہمزہ اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل بلاادخال۔[۳] حفصؒ اوررویسؒ کیلئے تینوں جگہ ایک ہمزہ[اٰمَنْتُمْ]۔[۴] قنبلؒ کیلئے طٰہٰ میں حفصؒ کی طرح ایک ہمزہ سے اوراعراف وشعراء میں دوہمزہ ہیں،البتہ سورۂ اعراف میں[فِرْعَوْنُ] کے ساتھ ملاکرپڑھنے کی صورت میں توپہلے ہمزہ کافتحہ والے واو سے ابدال اوردوسرے کی تسہیل بلاادخال یعنی[فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ ]اور[فِرْعَوْنُ] سے جداکرکے ابتداءیااعادہ کرنے کی صورت میں بزیؒ کی طرح پہلے ہمزہ کی تحقیق اوردوسرے کی تسہیل بلاادخال۔

اورسورۂ ملک میں لفظ[ءَ اَمِنْتُمْ] میں تمام حضرات اپنے ان قواعد پرہیں جوایک کلمہ کے دوہمزوں میں ان کے لئے ابھی مذکورہوئے۔

[ءَ اَعْجَمِیٌّ ][فصلت] میں ہشام کیلئے ایک ہمزہ سےاور باقیین کیلئے دوہمزہ ہیں،اورسب اپنے اس قاعدہ پرہیں جوابھی دوہمزوں کے بارے میں گذرا،لیکن ابن ذکوانؒ اورحفصؒ اپنے قاعدہ کے خلاف بلاادخال دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں۔

سورۂ قلم میں لفظ[ اَنْ کَانَ ] کوحمزہؒ،شعبہؒ،ابن عامرشامیؒ،ابوجعفرؒاوریعقوبؒ کیلئے دوہمزہ[ءَ اَنْ کَانَ ] ہیں،پھران میں سے حمزہؒ،شعبہؒ اورروحؒ کیلئے دوسرے ہمزہ کی تحقیق بلاادخال ،ہشامؒ اورابوجعفرؒ کیلئے تسہیل مع الادخال،ابن ذکوانؒ اوررویسؒ کیلئے تسہیل بلاادخال ہے۔،اور باقی نافعؒ،مکیؒ،ابوعمروبصریؒ،حفصؒ،کسائیؒ اورخلف العاشرؒ کیلئے ایک ہمزہ ہے،یعنی[اَنْ کَانَ] ہے۔

اور( اَذْھَبْتُمْ )[احقاف:۲۰] ابن کثیرمکیؒ،ابن عامرشامیؒ،ابوجعفرؒاوریعقوبؒ کیلئے دوہمزوں سے( ءَ اَذْھَبْتُمْ ) ہے،اور باقی قراء عشرہ کیلئے ایک ہمزہ سے( اَذْھَبْتُمْ ) ہے،تسہیل وتحقیق وادخال میں سب اپنے قواعدپرہیں۔

[ءَ اٰلِھَتُنَا][زخرف] میں کوفیین اورروح کیلئے دونوں ہمزوں میں تحقیق اور باقیین کیلئے پہلے میں تحقیق اوردوسرے میں تسہیل بلاادخال ہے۔

اوراگرپہلے ہمزہ پرفتحہ اوردوسرے پرکسرہ ہوتو قالون،ابوعمروبصری اورابوجعفرکیلئے تسہیل مع الادخال،ورش،مکی اوررویس کیلئے تسہیل بلاادخال،ہشام کیلئے[ءَ اِنَّکم ][اعراف،فصلت][ءَ اِنَّ ][اعراف وشعراء][ءَ اِذَا ][مریم][ءَ اِنَّكَ ][صفت]ان کلمات میں تحقیق مع الادخال اور[ءَ اِنَّکم ][فصلت] میں تسہیل مع الادخال ہےاور باقی سب کلمات میں جمہورکی طرح تحقیق مع الادخال ہے۔،اوربعض کے مذہب پربلاادخال تحقیق بھی صحیح ہے،اور باقیین ہرجگہ تحقیق بلاادخال کرتے ہیں۔

[ءَ اِنَّکم ][اعراف] میں نافع،ابوجعفراورحفص کیلئے ایک اور باقیین کیلئے دوہمزہ ہیں۔اور[ءَ اِنَّ ][اعراف] میں نافع،مکی،ابوجعفر اورحفص کیلئے ایک ہمزہ اور باقیین کیلئے دوہیں،اور[ءَ اِنَّكَ ][یوسف] میں مکی اور ابوجعفر کیلئے ایک اور باقیین کیلئے دوہمزہ ہیں،اور[ اِنَّالمغرمون ][واقعہ] میں صرف شعبہ کیلئے دواور باقیین کیلئے ایک ہمزہ ہے۔

اوراگرپہلے ہمزہ پرفتحہ اوردوسرے پرضمہ ہو،جیسے[اَؤُنَبِّئُکُمْ] تو ورش،مکی،رویس کیلئے تسہیل بلاادخال،قالون،ابوعمروبصری اور

ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال ہے، اور ابوعمرو بصری کیلئے دوسری وجہ تسہیل بلاادخال بھی ہے، اور ہشام کیلئے [اَؤُنَبِّـئُـكُـمْ] میں تحقیق مع الادخال اور تحقیق بلاادخال دو وجوہ ہیں، اور کلمہ [ءَ اُنْزِلَ]<sub></sub>[ص] اور [ءَ اُلْقِيَ]<sub></sub>[قمر] میں تسہیل مع الادخال، تحقیق مع الادخال اور تحقیق بلاادخال تینوں وجوہ ہیں۔ باقیین کیلئے تینوں کلمات میں صرف بلاادخال تحقیق ہے۔

## استفہام مکرر کا قاعدہ

استفہام مکرر کا مطلب یہ ہے کہ قریب قریب دو دو ہمزہ آرہے ہوں، یعنی اگر ایک جگہ پر دو ہمزوں والا کلمہ آیا ہوا ہے، اور اس کے بعد دوبارہ دو ہمزوں والا کلمہ آجائے خواہ ایک آیت میں ہو جیسے [ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا][الرعد:۵] یا دو آیتوں میں ہو، جیسے [يَـقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ءَ اِذَا كُنَّا عِظٰمًا نَّخِرَةً][النازعات:۱۰،۱۱] تو یہ استفہام مکرر کہلاتا ہے، اور یہ قرآن میں گیارہ جگہ ہے، جو نو سورتوں میں ہے:

[۱][ءَ اِذَا كُـنَّـا تُـرٰبًـاءَ اِنَّـا لَـفِـيْ خَـلْـقٍ جَـدِيْـدٍ][الرعد:۵][۲][۳][ءَ اِذَا كُـنَّـا عِـظٰـمًـا وَّرُفَـاتًـاءَ اِنَّـا لَـمَـبْـعُـوْثُـوْنَ][الاسراء:۴۹] [۴][ءَ اِذَا مِتْـنَا وَكُنَّا تُرٰبًا وَّعِظٰمًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ][مؤمنون:۸۲][۵][ءَ اِذَا كُـنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاءَ اِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ][نمل:۶۷][۶][اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۔۔ءَ اِنَّـكُـمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ][عنکبوت:۲۸،۲۹][۷][وَقَـالُـوْا ءَ اِذَا ضَـلَـلْـنَا فِي الْاَرْضِ ءَ اِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ][سجدہ:۱۰][۸][ءَ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرٰبًا وَّعِظٰمًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ][صافات:۱۶][۹][ءَ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرٰبًا وَّعِظٰمًاءَ اِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ][صافات:۵۳][۱۰][ءَ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرٰبًا وَّعِظٰمًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ][واقعہ:۴۷][۱۱][يَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ءَ اِذَا كُنَّا عِظٰمًا نَّخِرَةً][نازعات:۱۰،۱۱]

نافع، کسائی اور یعقوب کیلئے ہر جگہ پہلا کلمہ استفہام سے اور دوسرا کلمہ اخبار سے ہے، اور ابن عامر شامی اور ابوجعفر کیلئے ہر جگہ پہلا کلمہ اخبار سے اور دوسرا استفہام سے ہے، اور باقی بصری، شعبہ، حمزہ، مکی، حفص اور خلف العاشر کیلئے ہر جگہ دونوں استفہام سے ہیں۔

البتہ نافع اور ابوجعفر کیلئے سورۂ نمل میں پہلے کلمہ اخبار سے اور دوسرا استفہام سے ہے، اور شامی وکسائی کیلئے پہلا کلمہ استفہام اور دوسرا اخبار سے ہے، اور عاصم، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے دونوں موقعوں میں استفہام سے ہیں۔

اور عنکبوت میں نافع، مکی، حفص، یعقوب، شامی اور ابوجعفر کیلئے پہلے موقع میں ایک ہمزہ یعنی اخبار سے اور دوسرے موقع میں دو ہمزہ یعنی استفہام سے، اور ابوعمرو بصری، شعبہ، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے دونوں جگہ استفہام سے ہے۔

اور صٰفّت میں پہلے موقع میں شامی کیلئے ایک ہمزہ سے اور دوسرے میں دو ہمزہ سے ہے، اور نافع، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، اور باقی حضرات کیلئے دونوں میں دو دو ہیں۔

اور سورۂ واقعہ میں نافع، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، اور شامی، مکی، ابوعمرو بصری، عاصم، حمزہ، خلف العاشر کیلئے دونوں موقعوں میں دو دو ہمزہ ہیں۔

سورۂ نازعات میں ابوجعفر کیلئے پہلے موقع میں ایک ہمزہ اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں، اور نافع، کسائی، شامی اور یعقوب کیلئے پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، اور باقیین کیلئے دونوں موقعوں میں دو دو ہمزہ ہیں۔

نیز استفہام مکرر کے ان موقعوں میں دو ہمزہ پڑھنے والے سب تسہیل وتحقیق وادخال وغیرہ میں اپنے انہی قواعد پر ہیں، جو ابھی اوپر بیان کیے گئے ہیں۔

لفظ [اَئِـــــــمَّةً] میں ہشام کیلئے تحقیق مع الادخال وتحقیق بلاادخال ہے، اور ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال ہے، اور نافع، مکی، ابوعمرو بصری اور رویس کیلئے تسہیل بلاادخال ہے، اور باقیین کیلئے تحقیق بلاادخال ہے۔

# باب الھمزتین فی کلمتین

اگر دوکلموں میں دو ہمزہ قطعی اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ہمزہ پہلے کلمہ کے آخر میں اور دوسرا ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو، اور دونوں کی حرکت یکساں ہوں تو اس کو متــفــقتیــن کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: [۱] دونوں مفتوح ہو، جیسے [جَــآءَ اَجَلُھُمْ] [۲] دونوں مکسور ہو، جیسے [ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ] [۳] دونوں مضموم ہو، جیسے [اَوْلِیَآءُ اُولٰئِکَ]

اور اگر دونوں کی حرکت مختلف ہو تو اس کو مـختـلفتین کہتے ہیں، اور اس کی پانچ قسمیں ہیں: [۱] پہلا مفتوح اور دوسرا مکسور، مثلاً: [تَـفِیْءَ اِلٰــــی] [۲] پہلا مفتوح اور دوسرا مضموم، مثلاً: [جَــــآءَ اُمَّةً] [۳] پہلا مضموم اور دوسرا مفتوح، مثلاً: [اَلْــــمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ] [۴] پہلا مکسور اور دوسرا مفتوح، مثلاً: [مِنَ السَّمَآءِ اٰیَةً] [۵] پہلا مضموم اور دوسرا مکسور، مثلاً: [یَشَآءُ اِلٰی]

امام ابوعمر و بصری نے متـفـقتیـن کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کو حذف کر کے اس سے پہلے والے حرف مد کو قصر اور مد سے پڑھا ہے، اور قالون، بزی نے مفتوحتین میں امام ابوعمر و بصری کی طرح پہلے ہمزہ کو حذف کر کے قصر و مد سے پڑھا ہے، اور مکسورتین میں یاء کی طرح اور مضمومتین میں واو کی طرح پہلے ہمزہ کو تسہیل سے پڑھا ہے، اور تسہیل کی صورت میں ہمزہ سے پہلے والے مدہ میں پہلے مد پھر قصر ہوگا۔ اور ورش، قنبل کیلئے متفقتین کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور خالص حرف مد سے ابدال دونوں وجوہ ہیں، البتہ [بِـالسُّوْءِ اِلَّا]، [عَـلَـی الْبِغَآءِ اِنْ] میں ورش کے لئے تین وجوہ ہیں: [۱] تسہیل [۲] یاء مدہ سے ابدال [۳] یاء مکسور سے ابدال اور قنبل کیلئے تسہیل اور یاء مدہ سے ابدال دو وجوہ ہیں، اور ابوجعفر، رویس کیلئے تینوں قسموں میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے باقی شامی، کوفیین اور روح نے متفقتین کی تینوں صورتوں میں دونوں ہمزوں کو تحقیق سے پڑھا ہے، البتہ ہشام، حمزہ کیلئے وقفاً تخفیف ہوگی۔

اور مـختـلـفتین میں نافع، ابن کثیر مکی اور ابوعمر و بصری، ابوجعفر اور رویس نے پہلی قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالیاء، دوسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالواو سے پڑھا ہے، (ناظم کے کلام [فَـنَـوْعَانِ قُلْ] سے یہی دو قسمیں مراد ہیں) اور ان تینوں نے تیسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، جیسے [اَلْمَلَاُ وَفْتُوْنِیْ] اور چوتھی قسم میں ابدال بالیاء سے [مِنَ السَّمَآءِ یَوا ئْتِنَا] پڑھا ہے، اور [نَوْعَانِ مِنْھَا اُبْدِلَا] سے یہی دو قسمیں مراد ہیں۔ اور انہیں کیلئے پانچویں قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالیاء اور ابدال بالواو [یَشَآءُ وِلٰی] دونوں وجوہ ہیں اور باقی شامی، چاروں کوفیین اور روح کیلئے دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے۔

# باب الھمزہ المفرد

ہمزہ مفردہ سے وہ ہمزہ مراد ہے، جس کے ساتھ دوسرا ہمزہ نہ ہو، یعنی اکیلا ہمزہ ہو، اور اس باب میں صرف ہمزہ کے ابدال کا بیان ہوگا، اور ایسا ہمزہ کبھی ساکن بھی ہوتا ہے اور کبھی متحرک، اور حرکت والے ہمزہ سے پہلا حرف کبھی متحرک ہوتا ہے اور کبھی ساکن، پس ہمزہ کی کل تین قسمیں ہوگئیں: [۱] ساکنہ [۲] وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو [۳] وہ متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔

پہلی قسم میں ورش نے صرف اُس ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، جو فعل یا شبہ فعل کے فاء کلمہ میں واقع ہو یعنی اصلی حروف کے اعتبار سے وہ فاء کلمہ میں واقع ہو تو ایسے ہمزہ ساکنہ کو ورش ماقبل کی حرکت کے موافق حرف مد سے بدلتے ہیں، یعنی فتحہ کے بعد الف مدہ سے، کسرہ کے بعد یاء مدہ سے اور ضمہ کے بعد واو مدہ سے، البتہ مادہ [اِیْــــــــــوَاء] کے مشتقات ورش کیلئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، اور کلمہ [بئس، بئسما، بئر، الذئب، یأجوج، مأجوج] میں ہمزہ ساکنہ فاء کلمہ میں نہ ہونے کے باوجود بھی ورش کیلئے ان کلمات میں ابدال ہے۔

سوسی، ابوجعفر نے ہر ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، خواہ فاء کلمہ میں ہو، یا عین کلمہ میں ہو یا لام کلمہ میں ہو، البتہ پانچ قسم کے ہمزہ ساکنہ سوسی کے لئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، [۱] وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون جزم کی وجہ سے ہو، جیسے [تَسُؤْ، یَشَاْ، یُھَیِّئْ، نَنْسَاْھَا، یُنَبَّاْ] [۲] وہ کلمات جن میں ہمزہ کا سکون صیغہ امر ہونے کی بناء پر ہو، جیسے [ھَیِّئْ، نَبِّئْ، اَرْجِئْهُ، اِقْرَاْ، اَنْبِئْھُمْ] [۳] وہ کلمات جن میں ابدال کرنے سے کلمہ ثقیل ہو جاتا ہے، اور نہ کرنے

سے خفیف رہتا ہے، جیسے [تُؤْيِهِ،تُؤْوِيْ][۴]کلمہ [وَرِئْيًا][۵]کلمہ [مُؤْصَدَةٌ]اور ابوجعفر کیلئے ہمزہ ساکنہ میں ابدال کی شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا سکون اصلی ہو، عارضی نہ ہو، کیونکہ عارضی سکون میں ابدال نہیں ہوگا، مثلا: [قَالَ الْمَلأُ ]وقف میں ہمزہ کا ابدال نہیں ہوگا، کیونکہ ہمزہ پر وقف میں سکون عارضی ہے، البتہ [ اَنْبِئْهُمْ ][بقرہ:۳۳]اور [نَبِّئْهُمْ ][حجر:۵۱]میں ابدال نہیں ہے، اور [رُؤْيَا،الرُّؤْيَا،رُؤْيَاكَ،رُؤْيَايَ] جیسے کلمات میں ابدال کے بعد ادغام بھی ہے، مگر [تُؤْوِيْ]اور [تُؤْوِيْهِ]میں ادغام کے بجائے صرف ابدال ہے۔

اور کلمہ [الذئب] کے ابدال میں ورش، سوسی اور ابوجعفر کے ساتھ کسائی اور خلف العاشر بھی شریک ہیں، اور [لُؤْلُؤًا،اَللُّؤْلُؤ] کے ابدال میں شعبہ نے سوسی اور ابوجعفر کی موافقت کی ہے۔

دوسری قسم وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو، اس کی چھ صورتیں ہیں: [۱]ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [مُؤَجَّلا]اس میں ورش اور ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا فتحہ والے واو سے ابدال ہے، جبکہ ہمزہ فاء کلمہ میں ہو، البتہ [اَلْفُؤَادُ،فُؤَادَكَ ،بِسُؤَالِ ] میں ہمزہ فاء کلمہ میں نہیں ہے، اس لئے ابدال بھی نہیں ہے۔ اور لفظ [يُؤَيِّدُ] کے ابدال میں ورش کے ساتھ ابن جماز شریک ہیں، ابن وردان کیلئے ابدال نہیں ہے۔ اور باقیین کیلئے اس قسم کے ہمزہ میں تحقیق ہے۔

[۲] کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [فِئَةً]اس قسم میں سے ذیل کے تیرہ کلمات میں ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے اور وہ یہ ہیں: [قُرِئَ،اُسْتُهْزِئَ،وَنَاشِئَةَ،رِئَآءَ النَّاسِ ،لَنُبَوِّئَنَّهُمْ ،لَيُبَطِّئَنَّ ،شَانِئَكَ،خَاسِئًا،مُلِئَتْ خَاطِئَةٍ،اَلْخَاطِئَةِ،فِئَةٌ،فِئَتَانِ،مِائَةٌ،مِائَتَيْنِ]البتہ [مَوْطِئًا] میں ابدال اور تحقیق دونوں ہیں۔ اور کلمہ [لِئَلاَّ] میں صرف ورش کیلئے ابدال ہے، اور باقیین کیلئے ہمزہ کی تحقیق ہے۔

[۳] کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ جس کے بعد واو ہو، جیسے [مُسْتَهْزِءُوْنَ ]تو اس قسم کے تمام الفاظ میں ابوجعفر ہمزہ کو حذف کر کے اس سے پہلے حرف پر کسرہ کے بجائے ضمہ پڑھتے ہیں جیسے [مُسْتَهْزُوْنَ،مُتَّكُوْنَ ،فَمَالُوْنَ ،اَلْخَاطُوْنَ ،اَلصَّابُوْنَ،اَنْبُوْنِيْ ،لِيُوَاطُوْا،اَنْ يُّطْفُوْا،قُلِ اسْتَهْزُوْا]البتہ [ الْمُنْشِئُوْنَ ] میں ابن وردان کیلئے حذف و اثبات دونوں اور ابن جماز کیلئے صرف حذف ہے۔ اور کلمہ [اَلصَّابُوْنَ] کے حذف ہمزہ اور باء کے ضمہ میں ابوجعفر کے ساتھ نافع بھی شریک ہیں۔

[۴] کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ، جس کے بعد یاء ہو، جیسے [خٰطِئِيْنَ]اس قسم کے چاروں الفاظ میں ابوجعفر کیلئے حالین میں ہمزہ کا حذف ہے [خَاطِيْنَ ،مُتَّكِيْنَ ،مُسْتَهْزِيْنَ ،اَلصّٰبِيْنَ ]البتہ صرف کلمہ [اَلصّٰبِيْنَ] کے حذف ہمزہ میں نافع بھی ابوجعفر کے ساتھ شریک ہیں۔ اور کلمہ [خاسئين] میں صرف تحقیق ہے، ابدال و حذف نہیں ہے۔

[۵]فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ، جس کے بعد واو ہو، جیسے [وَلاَ يَطَئُوْنَ ]اور یہ صرف تین کلمات ہیں ا ابوجعفر کیلئے حالین میں ہمزہ کے حذف اور اس سے پہلے حرف پر فتحہ ہے، جیسے [وَلاَ يَطَوْنَ،اَنْ تَطَوْهُمْ،لَمْ تَطَوْهَا]

[۶]فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، مثلا: [ مُتَّكَأً]اس کو ابوجعفر نے ہمزہ کے حذف سے [ مُتَّكًا] پڑھا ہے۔ اور [اَرَءَيْتَ،اَفَرَءَيْتَ] جیسے کلمات میں ہمزہ کی تسہیل میں قالون بھی ابوجعفر کے ساتھ شریک ہیں، اور ورش کیلئے دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس کا الف سے ابدال دونوں وجوہ ہیں اور کسائی کیلئے دوسرے ہمزہ کے حذف سے [اَرَيْتَ،اَفَرَيْتَ] ہے۔

تیسری قسم وہ ہمزہ جو ساکن کے بعد متحرک ہو اس کی تین صورتیں ہیں: [۱] ہمزہ زاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [جُزْءًا ]ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا زاء سے ابدال کر کے پھر زاء کا زاء میں ادغام سے [جُزًّا،جُزٌّ] ہے۔

[۲] ہمزہ یاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [ كَهَيْئَةِ]اس قسم میں سے صرف تین کلموں میں ابوجعفر کیلئے ہمزہ کا یاء سے ابدال پھر یاء کا یاء میں ادغام ہے۔ [كَهَيَّةِ،وَالنَّسِيُّ،اَلنَّبِيُّوْنَ،اَلنَّبِيّ]البتہ [اَ لاَنْبِئَآءَ] میں صرف ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے، ادغام نہیں ہے۔ اور [اَلنُّبُوْءَةِ ] میں ہمزہ کا واو سے ابدال اور پھر واو کا واو میں ادغام [اَلنُّبُوَّةِ] ہوگا۔ اور مادہ [اَلنُّبُوْءَةِ ] میں باقی قراء کیلئے ابوجعفر کی طرح ابدال

ہے، البتہ نافع کیلئے ہمزہ کی تحقیق ہے، یعنی [اَلنَّبِيْـُٔـوْ ن، اَلنَّبِيْءِ، اَلْاَنْبِئَآءَ] لیکن قالون کیلئے سورۂ احزاب میں دو جگہ [لِلنَّبِيْءِ اِنْ اَرَادَ] [بُيُوْتَ النَّبِيْءِ اِلَّآ] جمہور کی طرح ہمزہ کا یاء سے ابدال اور پھر یاء کا یاء میں ادغام [لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ] اور [بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ] ہے۔

[۳] ہمزہ الف کے بعد ہو، جیسے [اِسْرَآءِيْلَ] اور اس قسم میں صرف چار کلمات میں ہمزہ کی تسہیل ہے، یعنی [اِسْرَآءِيْلَ، كَاَيِّنْ، الّٰٓـئِ، هٰٓاَنْتُمْ] پہلا کلمہ [اِسْرَآءِيْلَ] میں ابوجعفر کیلئے ہر جگہ ہمزہ کی تسہیل اور دوسرا کلمہ [كَآئِنْ] میں ابوجعفر کیلئے کاف کے بعد الف پھر کسرہ اور تسہیل والے ہمزہ سے یا کے بغیر، اور ان دونوں کلمات میں تسہیل کی وجہ سے قاعدہ کے موافق الف میں مد وقصر دونوں کرتے ہیں، اور اس دوسرے کلمہ میں مکی بھی ان کے ساتھ شریک ہیں، لیکن ان کے لئے ہمزہ کی تسہیل نہیں ہے، اور اسی لئے ہمزہ سے پہلے الف میں ان کے ہاں قصر بھی نہیں ہے، بلکہ صرف دوالفی مد ہے۔ تیسرا کلمہ [الّٰٓـئِ] چاروں جگہ ابوجعفر ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں اور ہمزہ کے بعد یا نہیں پڑھتے ہیں یعنی [الّٰٓـئِ] اور اس وجہ میں ورش بھی ان کے ساتھ شریک ہیں، اور بزی، ابوعمرو بصری کیلئے اس کلمہ میں دو وجوہ ہیں [۱] ایک وجہ ابوجعفر کی طرح [۲] ہمزہ کا یاء ساکنہ سے ابدال [الّٰٓـيْ]۔ اور وقف بالاسکان کی صورت میں ورش، بزی، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے صرف [الّٰٓـيْ] ہے۔ اور قالون، قنبل اور یعقوب کیلئے یاء کے حذف اور ہمزہ کی تحقیق سے [الّٰٓـءِ] اور شامی، کوفیین کیلئے [الّٰٓـئِيْ] چوتھا کلمہ [هٰٓاَنْتُمْ] چاروں جگہ ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل ہے، اور اس میں قالون اور ابوعمرو بصری بھی ان کے ساتھ شریک ہیں، اور ورش کیلئے دو وجوہ ہیں [۱] ایک الف کا حذف اور ہمزہ کی تسہیل [هَـاَنْتُمْ] [۲] الف کا حذف اور ہمزہ کا الف سے ابدال مد لازم کے ساتھ [هَـآنْتُمْ]۔ اور تسہیل کیلئے الف کے حذف اور ہمزہ کی تسہیل سے [هَـاَنْتُمْ]۔ اور بزی، شامی، عاصم، حمزہ، کسائی، خلف العاشر اور یعقوب کیلئے [هٰٓاَنْتُمْ] ہے۔ اور مد وقصر میں سب اپنے اپنے قاعدہ پر ہیں۔

## باب النقل

اگر ہمزہ کلمہ کے شروع میں ہو اور اس سے پہلے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح ساکن ہو یعنی مدہ نہ ہو، نیز جمع کی میم بھی نہ ہو تو ورش حالین میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے اس سے پہلے ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں مثلاً: [قَدَ اَفْلَحَ، مَنَ اٰمَنَ، عَذَابُ اَلِيْمٌ] اور ورش کے علاوہ سب کیلئے ترک نقل ہے، البتہ امام حمزہ وقفاً نقل کرتے ہیں مگر کچھ کلمات میں بعض قراء نقل کرتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں:

[۱] [ءَآلْئٰنَ] سورۂ یونس میں دونوں جگہ نافع، ابن وردان دونوں کیلئے [۲] [ءَآلْئٰنَ] چھ جگہ ورش، ابن وردان کیلئے [۳] [مِلُءُ الْاَرْضِ (آل عمران: ۹۱)] میں صرف ابن وردان کیلئے [۴] [مِنُ اِسْتَبْرَقٍ (رحمٰن)] میں ورش، رویس کیلئے [۵] [وَسَلْ، فَسَلْ] جب واو اور فاء کے بعد ہو تو مکی، کسائی اور خلف العاشر کیلئے نقل [۶] [عَادَا الُّوْلٰى] میں نافع، ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے نقل ہے، پھر قالون کیلئے وصلاً لام کے بعد ہمزہ ساکنہ سے [عَادَا الُّؤْلٰى] اور اعادہ میں [اَلُـؤْلٰى، اَلُوْلٰى، الُوْلٰى] ہے، اور ورش، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے وصلاً [عَادَا الُّوْلٰى] ہمزہ کے بغیر واو ساکنہ سے اور اعادہ کی صورت میں ورش کیلئے [اَلُوْلٰى، الُوْلٰى] اور ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے [اَلُؤْلٰى، اَلُوْلٰى، الُوْلٰى] ہے۔ [۷] [رِدْءً يُّصَدِّقُنِيْ] میں نافع اور ابوجعفر کیلئے نقل ہے، پھر نافع کیلئے وصلاً [رِدًا يُّصَدِّقُنِيْ] اور وقف میں تنوین کو الف سے بدل کر [رِدَا] اور ابوجعفر کیلئے حالین میں [رِدَا يُصَدِّقُنِيْ] ہے۔

## باب وقف حمزه وهشام

جو ہمزہ کلمہ کے بالکل شروع میں ہو یعنی اس سے پہلے کوئی زائد حرف بھی نہ ہو، اور اسی طرح وہ [اَلْ] تعریفی اور ساکن منفصل کے بعد بھی نہ ہو، تو اس کو صرف تحقیق سے پڑھتے ہیں اور شاطبیہ اور تیسیر کے طرق سے اس میں ذرا بھی تبدیلی نہیں ہوتی، جیسے [اِنَّ] وغیرہ، اور باقی جو ہمزہ حقیقۃً کلمہ کے درمیان میں ہو یا کسی زائد حرف کے سبب درمیان والا ہو گیا ہو، جیسے [يَسْـَٔلُوْنَ] وغیرہ تو اس میں صرف حمزہؒ

اور جو کلمہ کے آخر میں ہو، جیسے [یشـــآء] وغیرہ تو اس میں ہر جگہ ہشام اور حمزہ دونوں وقفاً تخفیف کیا کرتے ہیں، پس طلبہ کو چاہئے کہ آخر والے ہمزہ کے حکم کو ہشام، حمزہ دونوں کیلئے اور باقی ہمزوں کے حکم کو صرف حمزہ کیلئے تصور کریں۔

واضح ہو کہ ان تمام ھمزوں کی اصولی طور پر تین قسمیں ھیں:

**[۱] اول ساکنہ:**

**(الف)** جس کا سکون لازمی ہو اس کا ہر جگہ پہلے حرف کی حرکت کے مطابق حرف مد سے ابدال کرتے ہیں [اقرا، نبی، یالمون، بیر]

فائدہ: [۱] [نَبِّئْهُم] اور [اَنْبِئْهُم] میں ابدال کے بعد ھا کا ضمہ اور کسرہ دونوں جائز ہیں، اور صاحب نشر کی رائے پر ضمہ اولیٰ اور اس کے زیادہ موافق ہے۔

[۲]...... [رِءْ يَا، تُؤْوِى، رُءْ يَا، رُءْ يَاكَ] وغیرہ ان میں ابدال کے بعد بعض کے قول کی بنا پر اظہار [رِيْيَا، تُوْوِى، رُوْ يَا] اور بعض کے قول پر ادغام [رِيَّا، تُوِّى، رُيَّا] ہے، لیکن [رِيَّا، تُوِّى، رُيَّا] میں ابدال اور ادغام اور [رُوْ يَا] میں ابدال و اظہار قوی تر ہے۔

**[ب]** جس ہمزہ کا سکون عارضی ہو تو بھی اپنے سے پہلے حرف کی حرکت کے مطابق حرف مد سے بدل جاتا ہے، یہی اکثر کا مذہب ہے اور بعض کی رائے پر اس قسم میں دوسری وجوہ ہیں، جن کی تفصیل یہ ہے:

[۱]...... فتحہ والے ہمزہ میں صرف ابدال ہے، جیسے [قُرِئَ]

[۲]...... کسرہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا ہمزہ الف کی صورت میں ہو، جیسے [مَلَأْ] وغیرہ تو اس میں اکثر کے مذہب پر الف سے ابدال اور بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل ہے۔

[۳]...... فتحہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ یاء کی صورت میں ہو، جو صرف [مِـــنْ نَّبَــــائِ] [انعام] میں ہے، تو اس میں چار وجوہ ہیں [۱] الف سے ابدال [۲] روم کے ساتھ تسہیل [۳] یاء ساکنہ سے ابدال [مِنْ نَّبَائْ] [۴] اس یاء میں روم۔

[۴]...... فتحہ کے بعد ضمہ والا واو کی صورت میں ہو، جیسے [اَتَـــــوَكَّــــــؤُا] وغیرہ، تو اس میں پانچ وجوہ ہیں [۱] الف سے ابدال [اَتَوَكّٰوا] [۲] روم کے ساتھ تسہیل [۳] واو سے ابدال اور اس میں سکون [اَتَوَكَّوْا] [۴] اس واو میں اشمام [۵] اس واو کے ضمہ میں روم

[۵]...... کسرہ کے بعد کسرہ والے میں تین وجوہ ہیں [۱] جمہور کے مذہب پر یاء ساکنہ سے ابدال یعنی [شَــاطِئْ] اس صورت میں روم نہ ہوگا [۲] ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل [۳] اخفش کے مذہب پر یاء کے کسرہ میں روم، کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ ہمزہ کو اولاً کسرہ والی یاء سے بدلا گیا ہے، پھر وہ یاء وقف کے سبب ساکن ہوگئی۔

[۶]...... کسرہ کے بعد ضمہ والے میں چار وجوہ ہیں [۱] جمہور کے مذہب پر یاء ساکنہ سے ابدال [اُبَــرِّئْ] [۲] روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل [۳] اخفش کے مذہب پر اس یا میں اشمام [۴] یا میں روم کیونکہ وہ ہمزہ کو ضمہ والی یاء سے بدل کر ساکن پڑھتے ہیں

[۷]...... ضمہ کے بعد کسرہ والے ہمزہ میں تین وجوہ ہیں: [۱] جمہور کے مذہب پر واو ساکنہ سے ابدال [وَلُــؤْلُــؤْ] [۲] بعض کی رائے پر دوسرے ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل [۳] اخفش کے مذہب پر اس واو میں روم

[۸]...... ضمہ کے بعد ضمہ والے ہمزہ میں چار وجوہ ہیں [۱] واو سے ابدال [مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤْ] [۲] دوسرے ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ [۳،۴] اخفش کے مذہب پر واو میں اشمام پھر روم۔

## دوم: وہ حرکت والا ہمزہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔

**[الف] وہ ہمزہ جو ساکن صحیح متصل کے بعد ہو**، اس کی پانچ صورتیں ہیں:

[۱]...... ہمزہ کلمہ کے درمیان میں ہو، جیسے [يَـجْـئَرُوْنَ] وغیرہ، یا کلمہ کے اخیر میں ہو اور اس پر فتحہ ہو، جیسے [الْـخَـبْءَ] اس میں

صرف نقل وحذف ہے۔

[۲]......ہمزہ متطرفہ جس پر کسرہ ہو، جیسے [ اَلْمَرْءِ] اس میں نقل وحذف کے بعد اسکان وروم ہیں

[۳]......ہمزہ متطرفہ جس پر ضمہ ہو، جیسے [اَلْمَرْءُ، دِفْءٌ] اس میں نقل وحذف کے بعد اسکان، اشمام، روم تینوں ہیں

[۴]......ہمزہ کلمہ کے درمیان ہواور الف کی صورت میں ہو، جیسے [اَلنَّشْاَةَ] اور سورۂ احزاب میں [یَسْاَلُوْنَ] اور سورۂ فتح میں [شَطْاَهٗ] اس قسم میں دو وجوہ ہیں [۱] نقل کے حذف [اَلنَّشَهُ، شَطَهُ، یَسَلُوْن] [۲] رسم کی بناء پر الف کا باقی رکھنا [اَلنَّشَآهُ، شَطَآهُ، یَسَالُوْن]

[۵]......ہمزہ متوسطہ واو کی صورت میں ہو، جیسے [هُزُوًا، كُفُوًا] اس میں بھی دو ہیں [۱] نقل کے بعد حذف [هُزَوا، كُفَوا] [۲] رسم کی بناء پر نقل کے بغیر واو سے ابدال [هُزُوَا، كُفُوَا]

<u>[ب] ہمزہ متطرفہ واو، یا یاء مدہ اصلیہ یا لین کے بعد</u>، اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

[۱]......جو ہمزہ کلمہ کے درمیان ہو، جیسے [سُوْءًا، سِیْئَتْ، شَیْئًا] [۲]......ہمزہ مفتوحہ متطرفہ ہو، جیسے [اَلسُّوْٓءَ، سِیْٓءَ] تو ان میں دو وجوہ ہیں [۱] جمہور کے قول پر نقل وحذف یعنی [سُوَا، سِیَتْ، شَیَا، السُّوَ، سِیَ] [۲] بعض کے قول پر ابدال وادغام یعنی [سُوًّا، سِیَّتْ، شَیًّا، السُّوَّ، سِیَّ]

لیکن [اَلْمَوْءٗدَةُ] میں نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے اور [مَوْئِلًا] میں نقل وادغام دونوں ہیں اور نشر کی رو سے یا سے ابدال ضعیف ہے۔

[۳]......ہمزہ کلمہ کے آخر میں ہو اور اس پر ضمہ ہو، جیسے [سُوْءٍ، شَیْءٍ] اس میں چار ہیں [۱،۲] جمہور کے یہاں نقل وحذف کے بعد سکون اشمام وروم [۳،۴] بعض کے ہاں ابدال وادغام کے بعد اسکان وروم واشمام۔

<u>ہمزہ الف کے بعد ہو، اس کی چھ صورتیں ہیں:</u>

[۱]......وہ ہمزہ جو حقیقۃً کلمہ کے درمیان ہو، جیسے [جَآءَنَا، نِسَآءَنَا] اس میں دو وجوہ ہیں [۱] مد وتسہیل [۲] قصر وتسہیل

[۲]......تنبیہ کی ہا اور ندا کی یا کے بعد ہو، جیسے [هٰٓاَنْتُمْ، یٰٓاٰدَمُ] وغیرہ، اس میں تین وجوہ ہیں [۱] مد وتسہیل [۲] قصر وتسہیل [۳] مد وتحقیق۔

[۳]......کلمہ کے آخر میں فتحہ والا ہمزہ ہو، جیسے [شَآءَ] اس میں تین وجوہ ہیں: ابدال کے بعد طول، توسط، قصر

[۴]......کلمہ کے آخر میں کسرہ وضمہ والا ہمزہ ہو جیسے [السَّمَآءِ، یَشَآءُ] وغیرہ، اس میں پانچ وجوہ ہیں، [۱-۳] الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر [۴، ۵] بعض کے مذہب پر تسہیل مع الروم مع المد والقصر

[۵]......الف کے بعد ضمہ والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو، جیسے [شُرَکٰٓؤُا] وغیرہ، اس میں بارہ وجوہ ہیں، جن میں پانچ وجوہ وہ ہیں جو اوپر [۴] نمبر میں گزریں، [۶-۱۱] ہمزہ کا واو سے ابدال اور اس سے پہلے الف میں مد کی تینوں اسکان سے بھی اور اشمام سے بھی [۱۲] اس واو میں روم قصر کے ساتھ۔

<u>ہمزہ واو، اور یا زائدہ کے بعد ہو، اس کی تین صورتیں ہیں:</u>

[۱]......ہمزہ کلمہ کے درمیان ہو، جیسے [خَطِیْٓئَتُهٗ] اس میں ابدال وادغام ہے، یعنی [خَطِیَّتُهٗ] [۲] ہمزہ مکسورہ کلمہ کے آخر میں ہو، جیسے [قُرُوْٓءٍ] اس میں ابدال وادغام کے بعد واو میں اسکان وروم یعنی [قُرُوٍّ] [۳] ہمزہ مضمومہ کلمہ کے آخر میں ہو، جیسے [النَّسِیْٓءُ، بَرِیْٓءٌ] اور حمزہ کی قراءۃ پر [دُرِّیْٓءٌ] بھی اسی قسم میں شامل ہے، اس میں تین وجوہ ہیں، ابدال وادغام کے بعد یا میں اسکان، اشمام اور روم یعنی [النَّسِیّ]

**سوم: وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلا حرف بھی متحرک ہو**

یہ ہمیشہ کلمہ کے درمیان میں ہوتا ہے، کبھی تو حقیقۃً اور کبھی کسی زائد حرف کی وجہ سے، پس جو حقیقۃً درمیان میں ہو، اس کو متوسط بنفسہ کہتے ہیں، اور اس میں بلا خلاف تخفیف ہوتی ہے، اور جو زائد حرف کی وجہ سے درمیان میں ہو، اس کو متوسط بزائدہ کہتے ہیں، اس میں تحقیق اور تخفیف دونوں وجوہ ہیں۔

اور ان میں سے بنفسہ تو تینوں حرکتوں کے بعد آتا ہے، اور خود اس ہمزہ پر بھی تینوں حرکتیں آتی ہیں اور اس سے پہلے حرف پر بھی۔ اسی لئے متوسط بنفسہ کی نو صورتیں ہو جاتی ہیں [۱-۳] فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [سَاَلْتُمْ، یَئِسَ، رَؤُفٌ] [۴-۶] کسرہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [سَیِّئًا، خٰطِئِیْنَ، مُسْتَهْزِءُ وْنَ] [۷-۹] ضمہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [مُؤَجَّلاً، سُئِلُوْا، بِرُءُ وْسِكُمْ]

اور رہا متوسط بزائدہ سو خود اس پر تو تینوں حرکتیں آتی ہیں، لیکن اس پہلے حرف پر فتحہ و کسرہ ہی آتا ہے، اسی لئے اس کی چھ صورتیں ہیں [۱-۳] فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [فَاَمَّا، فَاِمَّا، فَاُمُّهٗ] [۴-۶، ] کسرہ کے بعد تینوں حرکتوں والا، جیسے [بِاَسْمَآئِهِمْ، بِاِحْسَانٍ، لِاُوْلٰهُمْ] پس فتحہ کے بعد متوسط بنفسہ میں صرف تسہیل اور متوسط بزائدہ میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں، لیکن [ولا یَطَـُٔوْنَ، تَطَـُٔوْهَا، تَطَئُوْهُمْ] میں تسہیل و حذف دونوں ہیں، اور حذف میں یہ شکل ہوگی [ولا یَطَوْنَ، تَطَوْهَا تَطَوْهُمْ]

کسرہ کے بعد فتحہ والے میں ابدال اور متوسط بنفسہ، جیسے [سَیِّا تِكُمْ] وغیرہ، متوسط بزائدہ جیسے [بِا سْمَآئِهِمْ] وغیرہ، اس میں تحقیق بھی ہے۔

کسرہ کے بعد کسرہ والے میں تسہیل، بنفسہ جیسے [بَارِئكم] لیکن اگر اس بنفسہ کے بعد یاء ساکنہ ہو، جیسے [خٰطِئِیْنَ] تو حذف بھی ہے، یعنی [خٰطِیْنَ]، بزائدہ جیسے [بِاِحْسَانٍ، بِاِیْمَانٍ] اس میں تحقیق بھی اور یاء والے میں حذف قطعاً نہیں ہے۔

کسرہ کے بعد ضمہ والے میں تسہیل اور یاء سے ابدال، بنفسہ جیسے [سَنُقْرِئُكَ] لیکن اگر بے صورت ہو اور اس کے بعد واو ہو، تو حذف بھی ہے، جیسے [مُسْتَهْزِءُ وْنَ]، پس اس میں تین وجوہ ہیں [۱] تسہیل [۲] یاء سے ابدال [مُسْتَهْزِیُ وْنَ] [۳] حذف [مُسْتَهْزُ وْنَ] بزائدہ، جیسے [لِاُوْلٰهُمْ] وغیرہ، اس میں تحقیق، تسہیل یاء سے ابدال ہے، اور حذف نہیں ہے۔

ضمہ کے بعد فتحہ والے میں واو سے ابدال، جیسے [یُؤَیِّدُ] وغیرہ اور ضمہ کے بعد کسرہ والے میں تسہیل اور واو سے ابدال ہے، جیسے [سُئِلُوْا] اور ضمہ کے بعد ضمہ والے میں صرف تسہیل ہے، اور بے صورت ہو تو حذف بھی ہے، جیسے [بِرُءُوْسِكُمْ]

کلمہ میں جتنے ہمزے آ رہے ہوں، ان سب میں جو قاعدہ پایا جائے، اس کے مطابق تخفیف کی جائے گی، ہشام کیلئے صرف متطرفہ میں اور حمزہ کیلئے متطرفہ اور متوسطہ دونوں میں۔

## باب الادغام الصغیر

**اذ کی ذال:** کا [تَجِدُ زَسَصَ] کے چھ حرفوں میں نافع، مکی، ابو جعفر، عاصم اور یعقوب کیلئے اظہار، ابو عمرو بصری، ہشام کیلئے تمام چھ حرفوں میں، خلاد، کسائی کیلئے جیم کے سوا باقی پانچ حرفوں میں، راوی خلف اور امام خلف العاشر کیلئے صرف دال و تاء میں اور ابن ذکوان کیلئے صرف دال میں ادغام ہے۔

**قـد کی دال:** کا [جَذُ زَسَ شَصُ] کے آٹھ حرفوں میں قالون، مکی، عاصم، ابو جعفر اور یعقوب کیلئے اظہار، ابو عمرو بصری، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے آٹھوں میں ادغام، ہشام کیلئے بھی آٹھوں میں ادغام ہے، لیکن [لَقَدْ ظَلَمَكَ] [ص] میں اظہار ہے، اور ابن ذکوان کیلئے ذال، زاء، ضاد، ظاء میں ادغام اور باقی چار سے پہلے اظہار ہے، اور ورش کیلئے ضاد، ظاء میں ادغام اور باقی چھ حروف سے پہلے اظہار ہے۔

**تانیث کی تاء ساکنہ:** کا [ثَجُ زَسَ صَظُ] کے قالون، مکی، عاصم، ابو جعفر اور یعقوب کیلئے چھ حرفوں سے پہلے ہر جگہ اظہار ہے، اور ورش کیلئے صرف ظاء میں ادغام اور باقی پانچ سے پہلے اظہار ہے، اور امام خلف العاشر کیلئے ثا کے سوا باقی پانچ میں ادغام ہے، اور ہشام کیلئے ثاء، ظاء میں ادغام

اورسین،جیم اورزاء سے پہلے اظہاراورصاد کے دونوں موقعوں میں سے [حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ ] میں ادغام ہے،اور[لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ ] میں اظہار ہے ۔اورابن ذکوان کیلئے ثاء،صاداورظامیں ادغام ہے،البتہ[وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا ] میں ابن ذکوان کیلئےصرف اظہار ہے،ناظم نے اس میں جوخُلف بتایا ہے،جس سے اظہارواد غام دونوں سمجھے جاتے ہیں،یہ نہ تیسیر کے طرق سے صحیح ہےاورنہ نشر کے طرق سے،پس اس کواظہار ہی سے پڑھنا چاہیئے۔

**هل کالام** : اس کے تین حروف ہیں،جن کا مجموعہ [تَثَنُ] ہیں

**بل کالام** : اس کے سات حروف ہیں جو[سَتَظُنُّ زَضَطَ ] میں جمع ہیں،[ هَلْ] اور[ بَلْ] کے لاموں کاان کے تمام آٹھ حرفوں میں کسائی کیلئے ہر جگہ ادغام ہے،اورحمزہ کیلئے[ هَلْ] کے لام کا تاء،ثاءمیں اور[ بَلْ] کے لام کا تاء،سین میں ادغام اور باقی پانچ سے پہلے اظہار ہے،لیکن [بَلْ طَّبَعَ اللّٰهُ ][نساء] میں خلف اورخلاد دونوں کیلئے اظہاراورادغام دونوں ہیں،اورابوعمرو بصری کیلئےصرف[هَلْ تَرٰى،فَهَلْ تَرٰى ][ملک حاقہ:۳،۸] میں ادغام اور باقی سب جگہ آٹھوں حرفوں سے پہلے دونوں لاموں کا اظہار ہے،اورہشام کیلئے ضاد،نون سے پہلے دونوں لاموں کا اظہاراور[ هَلْ] کے لام کا تاء،ثاءمیں اور[ بَلْ] کے لام کا تاء،زاء،سین،طااورظا کے پانچ حرفوں میں ادغام ہے،لیکن [هَلْ تَسْتَوِىْ ][رعد] میں اظہار ہے،ان کے سواہر جگہ ادغام ہے،باقی نافع،مکی،ابن ذکوان،عاصم،ابوجعفر،یعقوب اور خلف العاشر کیلئے آٹھوں حرفوں سے پہلے دونوں لاموں کا اظہار ہے۔

**جزم والی با** :فاء سے پہلے جو پانچ جگہ پر باءمجزومہ آئی ہوئی ہے،یعنی[يَغْلِبْ فَسَوْفَ ][نساء:۷۴][وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ ][رعد:۵][قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ ][اسراء:۶۳][قَالَ اذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيٰوةِ ][طٰہٰ:۹۷][وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰئِكَ ][حجرات:۱۱]ان سب میں ابوعمرو بصری،کسائی کیلئے باءساکنہ کا فاء میں ادغام ہے،اورخلاد کیلئے پہلے چار میں صرف ادغام اور حجرات والے میں خُلف یعنی اظہاراورادغام دونوں ہیں،اور باقیین کیلئے پانچوں جگہ صرف اظہار ہے۔

اوراگر باءمجزومہ کے بعد میم ہواور یہ دوموقعوں میں ہے،[۱][اِرْكَبْ مَعَنَا ] میں مکی،ابوعمرو بصری،یعقوب،عاصم اور کسائی کیلئے ادغام اورنافع،شامی،راوی خلف اورامام خلف العاشر کیلئے اظہاراورقالون،بزی اور خلاد کیلئے ادغام واظہار دونوں وجوہ ہیں۔[۲][يُعَذِّبْ مَنْ ]ورش،مکی کیلئے اظہاراورقالون،ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے ادغام ہے،اورشامی،عاصم،ابوجعفراوریعقوب کیلئے جزم کے بجائے رفع سے پڑھتے ہیں،اس لئے ان کی قراءۃ میں یہ موقع ادغام صغیر کے باب ہی سے نہیں ہے۔

**ثاء ساکنہ** :[اُوْرِثْتُمُوْهَا][اعراف وزخرف:۴۳،۷۲] میں ابوعمرو بصری،ہشام،حمزہ،کسائی کیلئے ثاء کا تاء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔اور[ لَبِثْتَ،لَبِثْتُ،لَبِثْتُمْ]مفرد ہو یا جمع ہونافع،مکی،عاصم،یعقوب اورخلف العاشر کیلئے ثاء کا تاء میں اظہار ہےاور باقیین کیلئے ادغام[ لَبِثَّ،لَبِثُّ،لَبِثُّمْ] ہے۔اور(يَلْهَثْ ذّٰلِكَ )[اعراف] میں ورش،مکی،ہشام اورابوجعفر کیلئے ثاء کا ذال میں اظہار،اورقالون کیلئے اظہاراورادغام دونوں وجوہ،اور باقیین کیلئے صرف ادغام ہے۔

**دال ساکنہ** : ابوعمرو بصری،شامی،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے[ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ ] میں صاد کی دال کا ذال اور[يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا ]،[يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ ] میں دال کا ثاء میں ادغام ہے،یعنی[ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِّكْرُ]،[يُرِدْ ثَّوَابَ الدُّنْيَا ]،[يُرِدْ ثَّوَابَ الْاٰخِرَةِ ]،اور باقیین کیلئے اظہار[ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ]،[يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا ]،[يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ] ہے۔

**جزم والی ذال** : (فَنَبَذْتُهَا ) میں ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے ادغام،اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔اور باب (اَخَذْتُ ) کے وہ تمام کلمات جن میں ذال ساکنہ کے بعد تاء ہو،سب میں مکی،حفص اور رویس کیلئے اظہاراور باقیین کیلئے ادغام ہے۔ اور(عُذْتُ بِرَبِّىْ )[غافر اور دخان] کوابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی،ابوجعفراور خلف العاشر کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔

**راء مجزومہ** : جس کے بعد لام ہو،جیسے[وَاغْفِرْ لَنَا ]،[اَنِ اشْكُرْ لِىْ ]،[وَاصْبِرْ لِحُكْمِ]،[يَنْشُرْ لَكُمْ]اس میں نافع،ابوجعفر،مکی،شامی،کوفیین اور یعقوب کیلئے صرف اظہار،اورسوسی کیلئے صرف ادغام اوردوری کیلئے اظہاراورادغام دونوں وجوہ ہیں۔

**نون ساکنہ** : شعراء اور قصص والے (طٰسٓمّٓ ) میں حمزہ اورابوجعفر کیلئے سین کے نون کا میم میں اظہار ہے،یعنی نہ تو نون کا میم میں

ادغام ہے، اور نہ غنہ ہے، البتہ ابوجعفر اپنے قاعدہ کے موافق تینوں حرفوں پر سکتہ بھی کرتے ہیں، اور باقیین کیلئے نون کا میم میں ادغام مع الغنہ ہے۔
اور (یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ) میں ورش، شامی، شعبہ، کسائی، خلف العاشر اور یعقوب کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے۔ اور (نٓ وَالْقَلَمِ) میں قالون، مکی، ابوعمرو بصری، حفص، حمزہ اور ابوجعفر کیلئے نون ساکنہ کا اظہار ہے اور ورش کیلئے اظہار اور ادغام دونوں ہیں، اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ہے۔
[یَفْعَلْ ذٰلِکَ] میں صرف ابوالحارث کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے، اور [نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ] [سبا] میں صرف کسائی کیلئے فاء کا باء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ہے

## باب النون الساكنة والتنوين

نون ساکن و تنوین کا واو اور یاء میں صرف راوی خلف کیلئے ادغام بلا غنہ اور باقی قراء عشرہ کیلئے ادغام مع الغنہ ہے۔
ابوجعفر کیلئے ہر جگہ نون ساکنہ اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حرفوں میں سے خاء اور غین آنے کی صورت میں اخفاء ہوگا، جیسے [هَلْ مِنْ خَالِقٍ، يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ، مِنْ غَيْرِكُمْ، قَوْلاً غَيْرَ الَّذِىْ] اور باقی چار حروف حلقی میں اظہار ہے، لیکن اس اخفاء سے تین الفاظ [فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ] [اسراء:٥١] [اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا] [نساء:١٣٥] [الْمُنْخَنِقَةُ] [مائدہ:٣] مستثنیٰ ہیں، یعنی ان میں ابوجعفر بھی اظہار ہی کرتے ہیں۔

## باب الفتح والاماله

اس عنوان کی گیارہ صورتیں ہیں:

**امام حمزہؒ، کسائیؒ، خلف العاشرؒ اور دوری کسائیؒ کے امالہ کا قاعدہ:** ذیل کے گیارہ قسموں میں حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ہے:۔
[۱] ان تمام آخری الفات میں جو یاء سے بدلے ہوئے ہوں، جیسے [سَعٰى، رَمٰى] ان میں وقفاً و وصلاً اور [مُسَـمًّى، الْاَقْصَا الَّذِىْ] جیسے کلمات جن میں امالہ والے الف کے بعد سکون ہو اور اس کی وجہ سے وہ الف حذف ہو گیا ہو، ان میں صرف وقفاً امالہ ہوگا۔
[۲] [فَعْلٰى، فِعْلٰى، فُعْلٰى] کے وزن والے کلمات، جیسے [دَعْوٰى، الدُّنْيَا، سِيْمَا]
[۳] [فَعَالٰى، فُعَالٰى] کے وزن والے کلمات، جیسے [كُسَالٰى، نَصٰرٰى]
[۴] وہ الفات جو یاء کی شکل میں لکھے ہوئے ہیں، جیسے [يٰحَسْرَتٰى، اَنّٰى، ضُحٰى، مَتٰى، بَلٰى، تَزَكّٰى، يُدْعٰى، مُوْسٰى] البتہ اس قسم میں [عَلٰى، اِلٰى، لَدٰى، حَتّٰى، مَازَكٰى] پانچوں کلمات مستثنیٰ ہیں، ان میں قراء عشرہ کیلئے فتح ہے۔
[۵] اس [رَا] کے دونوں حرفوں میں جس کے بعد حرکت والا حرف ہو اور یہ سولہ جگہ آیا ہے، جیسے [رَا كَوْكَبًا، رَاٰهُ، رَاٰكَ] وغیرہ۔
[۶] [الرِّبٰوا] میں ہر جگہ حالین میں اور سورۂ روم والے [رِبًا] میں صرف وقفاً۔
[۷] [كِلٰهُمَا] [۸] [وَنَا] میں اور [۹] [بَلْ رَّانَ] [اسراء، فصلت] میں امالہ کیا ہے، البتہ اس میں آخری والے میں راوی خلف، کسائی اور خلف العاشر کیلئے نون و ہمزہ دونوں میں اور خلاد کیلئے صرف ہمزہ میں امالہ ہے۔
[۱۰] مقطعات میں سے [حَيٌّ طَهُرَ] کے پانچوں حرفوں میں ہر جگہ امالہ ہے، البتہ ان میں سے سورۂ مریم کی ھاء میں صرف کسائی کیلئے امالہ ہے۔
[۱۱] واو والے [وَاَحْيَا] [نجم] میں امالہ ہے۔

**امام کسائی، امام خلف العاشر کیلئے امالہ:**۔ ذیل کے پانچ کلمات میں کسائی، خلف العاشر کیلئے امالہ ہے اور وہ یہ ہیں:
[۱] [الْاَبْرَارِ، لِلْاَبْرَارِ] [۲] [الْقَرَارِ، قَرَارٍ] [۳] [مِنَ الْاَشْرَارِ] [۴] [التَّوْرٰةَ] [۵] اس [رُءَيَا] میں جس پر [اَلْ] ہو یعنی [اَلرُّءْيَا، لِلرُّءْيَا]

**امام کسائی کیلئے امالہ:**۔ ذیل کے سترہ کلمات میں صرف کسائی کیلئے امالہ ہے، اور وہ یہ ہیں:
[۱] [اَحْيَا] کے وہ سب کلمات جو واو کے بعد نہ ہوں، جیسے [فَاَحْيَا، و من احياها، و نحيا، يحى، و لا يحى]
[۲] [خَطٰيَا] میں ہر پانچ جگہ یاء کے بعد والے الف میں امالہ ہے، عام ہے کہ اس کے ساتھ [كُمْ، هُمْ، نَا] ہو، جیسے [خَطٰيَاكُم، خطايانا، خطاياهم]

[۳][مَرْضَات،مَرْضَاتِی][۴][رُءْ یَایَ][۵][تُقٰتِهٖ][ال عمران][۶][وَقَدْ هَدٰىنِ][انعام][۷][ومن عَصَانِیْ][ابراهیم][۸][اَنْسٰنِیْهِ][کهف][۹][اٰتٰنِیَ][مریم][اٰتٰنِ اللّٰهُ][نمل] **میں امالہ ہے،البتہ سورۂ ھود والا**[اٰتٰنِیْ] **میں کسائی کے ساتھ امالہ کرنے میں حمزہ اور خلف العاشر بھی شریک ہیں**

[۱۰][وَاَوْصٰنِیْ][مریم][۱۱][مَحْیَاهُمْ][جاثیہ][۱۲][دَحٰهَا][نزعت][۱۳][تَلٰهَا][۱۴][سَجٰی][۱۵][طَحٰهَا][۱۶][هَارٍ][۱۷] **مریم کی ھا**

**<u>امام دوری کسائی کیلئے امالہ</u>:۔ ذیل کے انیس کلمات میں صرف دوری کسائی کیلئے امالہ ہے،اور وہ یہ ہیں:**

[۱][هُدَایَ][۲][مَثْوَایَ][۳][مَحْیَایَ][۴][رُءْ یَاكَ][یوسف][۵][اٰذَانِهِمْ][۶][اٰذَانِنَا][۷][طُغْیَانِهِمْ][۸][بَارِئِكُمْ][بقرۃ][۹][الْبَارِئُ][۱۰][وَسَارِعُوْا][ال عمران][۱۱][یُسَارِعُوْنَ][۱۲][نُسَارِ][مؤمنون][۱۳][وَالْجَارِ][نساء][۱۴][جَبَّارِیْنَ][۱۵][الْجَوَارِ][۱۶][مَنْ اَنْصَارِیْ][۱۷][كَمِشْكٰوةٍ][۱۸][الْكٰفِرِیْنَ، كٰفِرِیْنَ] **میں ہر جگہ،**[۱۹] **وہ کلمات جن میں الف کے بعد لام کلمہ میں زیر والی راء ہو، جیسے**[وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ]

**<u>امام حمزہؒ،امام خلف العاشرؒ کیلئے امالہ</u>:۔ ذیل کے پانچ کلمات میں صرف حمزہ اور خلف العاشر کیلئے امالہ ہے،اور وہ یہ ہیں:**

[۱][تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ] **میں وصلاً راء اور اس کے بعد والے الف کا**[۲][رَاٰ] **کے ان کلمات میں وصلا صرف را کا جن کے بعد ساکن منفصل ہو اور وہ چھ جگہ ہیں، جیسے**[رَاَ الْقَمَرَ][۳][جَآء،جَآءُوْ ،جَآءَتْ] **میں ہر جگہ،**[۴][شَآءَ] **میں بھی ہر جگہ،**[۵][اَنَا اٰتِیْكَ] **سورۂ نمل کے دونوں موقعوں میں،لیکن خلاد کیلئے اس میں فتح و امالہ دونوں ہیں۔**

**<u>امام حمزہؒ کیلئے امالہ</u>:۔ ذیل کے آٹھ کلمات میں صرف حمزہؒ کیلئے امالہ ہے،اور وہ یہ ہیں:**

[۱][زَادَ،زَادُوْا] **ہر جگہ،**[۲][خَافَ،خَافُوْا،خَافَتْ] **ہر جگہ جبکہ امر نہ ہو،اسی لئے**[خَافُوْنِ][ال عمران] **میں امالہ نہیں ہے۔**[۳][طَابَ][نساء][۴][حَاقَ][۵][ضَاقَ،ضَاقَتْ][۶][زَاغَ،زَاغُوْا] **میں امالہ ہے،اور**[زَاغَتْ] **میں نہیں ہے**[۷][خَابَ][۸][ضِعٰفًا] **اور اس آخری میں خلفؒ کیلئے صرف امالہ اور خلادؒ کیلئے دونوں وجوہ ہیں،اور ترتیب اس طرح ہے کہ**[ضِعٰفًا] **کے فتح کے ساتھ تو**[اٰتِیْكَ] **میں فتح و امالہ دونوں ہیں اور**[ضِعٰفًا] **کے امالہ کے ساتھ**[اٰتِیْكَ] **میں صرف امالہ ہے۔اور ان آٹھ کلمات میں کسائیؒ اور امام خلف العاشرؒ کیلئے صرف فتح ہے۔**

**<u>امام حمزہؒ کیلئے تقلیل</u>:۔ ذیل کے چھ کلمات میں حمزہؒ کیلئے تقلیل ہے،اور وہ یہ ہیں:**

[۱][اَلْاَبْرَارِ،لِلْاَبْرَارِ][۲][الْقَرَارِ،قَرَارٍ][مؤمن][۳][مِنَ الْاَشْرَارِ][صٓ][۴][التَّوْرٰىةَ] **ہر جگہ،**[۵][الْبَوَارِ][ابراهیم][۶][الْقَهَّارِ][ابراهیم،مؤمن]

**<u>امام ورشؒ کیلئے صرف تقلیل کا قاعدہ</u>:۔ ذیل کے سات قسموں میں ورش کیلئے صرف تقلیل ہے،اور وہ یہ ہیں:**

[۱] **ذوات الرا،یعنی وہ کلمات جن میں یاء سے بدلے ہوئے الف سے پہلے را ہو، جیسے**[اَفْتَرٰی،وَنَرٰهُ]

[۲] **دس سورتوں**[طٰهٰ،نجم،معارج،قیامہ،نازعٰت،عبس،اعلیٰ،لیل،والضحٰی،علق] **کے وہ رؤس آیات**[یعنی آیتوں کے آخری سرے] **جن میں یاء سے بدلے ہوئے اور یاء کی شکل والے الف کے بعد ھاء اور الف نہ ہو، جیسے**[فَتَرْدٰی،تَسْعٰی]

[۳] **اس**[رَاٰ] **کے دونوں حرف جس کے بعد حرکت والا حرف ہو، جیسے**[رَاٰ كَوْكَبًا،رَاٰهُ، رَاٰكَ]

[۴][اَلْاَبْرَارِ،لِلْاَبْرَارِ،الْقَهَّارِ،النَّارِ،بِقِنْطَارٍ] **جیسے وہ کلمات جن میں الف کے بعد لام کلمہ میں کسرہ والی را ہو،پس**[اَنْصَارِیْ،فَلَا تُمَارِ،الْجَوَارِ] **نکل گئے ،کیونکہ اول میں تو را کا کسرہ اصلی نہیں بلکہ یاء کی مناسبت سے ہے،اور باقی دو میں را عین کلمہ میں ہے،اس بنا پر ان میں ورشؒ کیلئے صرف فتح ہے،اسی طرح وہ کلمات جن میں الف کے بعد والی را مشدد ہو، جیسے**[مُضَآرٍّ،بِضَآرِّهِمْ] **ان میں بھی صرف فتح ہے۔**

[۵][اَلْكٰفِرِیْنَ، كٰفِرِیْنَ] **میں ہر جگہ،**[۶][هَارٍ][۷] **حروف مقطعات میں سے را اور سورۂ مریم کی شروع کی ھاء اور یا اور ساتوں**

[حٰم] کی حاء میں، البتہ [طٰ] کی ھاء میں ان کے لئے امالہ کبری ہے، اور یٰس کی یاء میں شاطبیہ اور تیسیر کی رو سے صرف فتح ہے۔

**امام ورشؒ کے لئے فتح وتقلیل کا قاعدہ:۔** ذیل کے پانچ قسموں میں ورشؒ کیلئے فتح وتقلیل دونوں ہیں، اور وہ یہ ہیں:

[۱] ذوات الراءمیں سے [وَلَوْ اَرٰکَهُمْ] [انفال] [۲] وہ یائی کلمات جو دس سورتوں کے رؤس آیات نہ ہوں، جیسے [اَبٰی، فَتَلَقّٰی، لِتُجْزٰی] [۳] سورۂ نازعٰت، شمس کے وہ رؤس آیات جن کے آخر میں ھاء اور الف ہو، جیسے [دَحٰهَا، اَرْسٰهَا، تَلٰهَا] [۴] [وَالْجَارِ] [نساء] [۵] [جَبَّارِیْن]

**امام ابوعمرو بصریؒ کیلئے امالہ کا قاعدہ:۔** ذیل کے کلمات میں ابوعمرو بصریؒ امالہ کبری کرتے ہیں:

[۱] ذوات الراء، [۲] [رَاٰ، رَاٰهُ] وغیرہ کے ہمزہ اور اس کے بعد والے الف کا، [۳] سورۂ اسرا کا پہلا [اَعْمٰی] [۴] [هَارٍ] [۵] [اَلْکٰفِرِیْنَ، کٰفِرِیْنَ] میں ہر جگہ، [۵] [اَلْاَبْرَارِ، لِلْاَبْرَارِ، الْقَهَّارِ، النَّارِ، بِقِنْطَارٍ] جیسے تمام کلمات میں امالہ کبری ہے۔ البتہ [اَنْصَارِیْ، فَلَا تُمَارِ، اَلْجَوَارِ، وَالْجَارِ، جَبَّارِیْن، مُضَآرٍّ، بِضَآرِّهِمْ، بِضَآرِّیْن] میں ان کیلئے فتح ہے۔

**امام ابوعمرو بصریؒ کیلئے تقلیل کا قاعدہ:۔** ذیل کے دو صورتوں میں ابوعمرو بصریؒ تقلیل کرتے ہیں:

[۱] وہ کلمات جو دس سورتوں اور سورۂ شمس کی رؤس آیات میں ہیں اور ان میں را نہیں ہے

[۲] وہ کلمات جو [فَعْلٰی، فِعْلٰی، فُعْلٰی] کے وزن پر ہوں اور ان میں را نہ ہو، جیسے [دَعْوٰی، الدُّنْیَا، سِیْمَا]

**امام ابوعمرو بصریؒ کے دونوں راویوں کا اختلاف:۔** ذیل کے وہ کلمات جن میں دوری بصری اور سوسی نے فتح وتقلیل و امالہ کے اعتبار سے اختلاف کیا ہے اور وہ یہ ہیں:

[۱] [یٰحَسْرَتٰی، اَنّٰی، یٰوَیْلَتٰی] ان تینوں میں صرف دوری بصریؒ کیلئے تقلیل ہے اور [یٰاَسَفٰی] میں ان کیلئے فتح وتقلیل دونوں ہیں، اور سوسی کیلئے چاروں میں صرف فتح ہے

[۲] کلمہ [اَلنَّاسِ] مجرور میں ہر جگہ صرف دوری بصریؒ کیلئے امالہ کبری ہے

[۳] [نَرَی اللّٰه] [اَلْقُرَی الَّتِیْ] جیسے وہ کلمات جن میں ذوات الرا کے بعد ساکن منفصل ہے، ان میں وصلاً سوسیؒ کیلئے امالہ وفتح دونوں ہیں اور اس را کے بعد لفظ اللہ ہو تو اس میں امالہ کے ساتھ لام کی تغلیظ وترقیق دونوں اور فتح کے ساتھ صرف تغلیظ ہے۔

[۴] [یٰبُشْرٰی] میں پورے ابوعمرو بصریؒ کیلئے فتح وتقلیل اور امالہ تینوں ہیں اور ترتیب بھی یہی ہے۔

[۵] دوری بصریؒ اور سوسیؒ کیلئے مقطعات میں سے را اور ھاء میں امالہ کبری اور حا میں تقلیل ہے، اور طاء، یاء میں ہر جگہ فتح ہے۔

**امام قالونؒ کا قاعدہ:۔** ان کیلئے [التَّوْرٰة] میں تقلیل وفتح دونوں اور [هَارٍ] میں صرف امالہ ہے۔

**امام ابن عامر شامیؒ کا قاعدہ:۔** ان کیلئے مقطعات میں سے صرف را میں سب جگہ اور مریم کی یاء میں امالہ ہے۔

**امام ہشامؒ کا قاعدہ :۔** ان کیلئے ذیل کے چھ کلمات میں امالہ ہے۔

[اِنٰه] [احزاب]، [مَشَارِبُ] [یٰس] [اٰنِیَةٍ] [غاشیہ] [عٰبِدُوْنَ] [عَابِدٌ] [کفرون]

**امام ابن ذکوانؒ کے لئے امالہ کا قاعدہ:۔** ذیل کے سات قسموں میں ان کیلئے امالہ ہے:

[۱] [اَلْمِحْرَابِ] مجرور، [۲] [فَزَادَهُمُ] [بقرۃ] [۳] [جَآءَ، جَآءُوْ، جَآءَتْ] میں ہر جگہ، [۴] [شَآءَ] میں بھی ہر جگہ، [۵] [حٰم] کی حا، [۶] اس [رَاٰ] کے دونوں حرف جس کے بعد اسم ظاہر ہو اور اس کا پہلا حرف متحرک ہو، جیسے [رَاٰ کَوْکَبًا، رَاٰ قَمِیْصَهٗ] [۷] [التَّوْرٰة]

**امام ابن ذکوانؒ کے لئے فتح و امالہ کا قاعدہ:۔** ذیل کے آٹھ قسموں میں ان کیلئے فتح و امالہ دونوں ہیں:

[۱] [اَلْمِحْرَابَ] مفتوح، [۲] [زَادَ، زَادُوْا، زَادَتْ] سورۂ بقرۃ کے سوا باقی سب جگہ، [۳] [عِمْرٰنَ]، [۴] [اِکْرَاهِهِنَّ]، [۵] [الاِکْرَامِ]، [۶] [اَلْحِمَارِ] [جمعہ] [۷] [حِمَارِكَ] [بقرہ] [۸] [رَاٰ] کے دونوں حرف جس کے بعد ضمیر ہو۔ ان آٹھ قسموں میں فتح و امالہ دونوں ہیں اور امالہ مقدم ہے۔

امام **شعبہؒ کا قاعدہ**:۔ ذیل کے گیارہ قسموں میں ان کیلئے امالہ ہے:

[۱] متحرک سے پہلے [رَاٰ] کے دونوں حرفوں کا ہر جگہ، [۲] [رَمٰی] [انفال]، [۳] [اَدْرٰ کُمْ، اَدْرٰكَ] ہر جگہ، [۴] [اَعْمٰی] سورۂ اسرا کے دونوں، [۵] [هَارٍ] [توبہ]، [۶] [رَاَ الْقَمَرَ] جیسی مثالوں میں صرف را کا امالہ ہے، [۷] [وَنَا] میں صرف ہمزہ کا [اسراء]، [۸] [سُوًی] وقفاً، [۹] [سُدًی] وقفاً [۱۰] [بَلْ رَّانَ] [تطفیف] [۱۱] مقطعات میں سے [حَیٌّ طَهُرَ] کے پانچوں حرفوں میں ہر جگہ۔

**امام حفصؒ کا قاعدہ**:۔ ان کیلئے صرف [مَجْرٖهَا] میں امالہ کبری ہے۔

**امام رویسؒ کا قاعدہ**:۔ ان کے لئے [اَعْمٰی] سورۂ اسرا کا پہلا، [اَلْكٰفِرِيْنَ، كٰفِرِيْنَ] میں ہر جگہ امالہ کبری ہے۔

**روحؒ کا قاعدہ**:۔ ان کے لئے [اَعْمٰی] سورۂ اسرا کا پہلا، [مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ] [نمل]، یٰسٓ کی شروع کی یا میں امالہ کبری ہے۔

## باب تاء تانیث

تانیث کی تا جو واحد کے صیغہ میں ہو، عام ہے کہ اس کو سب واحد کے صیغہ سے پڑھتے ہوں یا صرف کسائی، اگر اس سے پہلے [فجثت زینب لذود شمس] کے پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف ہو یا [اکهر] کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، عام ہے کہ وہ کسرہ اس سے متصل ہو یا کسی ساکن حرف کے فاصلہ سے ہو، یا اس سے پہلے یا ساکنہ ہو تو کسائی اس تاء کو ھاء سے بدل کر صرف امالہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں [حَبَّةُ، خَاطِئَةُ، كَهَيْئَةِ]

اور اگر تاء تانیث سے پہلے [خُصَّ، ضَغْطٍ قِظْ حَعِ] کے نو حرفوں میں سے کوئی حرف ہو، تو امالہ نہیں ہوگا، اور اگر تاء تانیث سے پہلے [اَكْهَرُ] کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف ہو اور اس سے پہلے کسرہ اور یاء ساکنہ ہو تو وقفاً امالہ ہوگا ورنہ نہیں، جیسے [اِمْرَأَةُ، الشَّوْكَةُ، التَّهْلُكَةُ، سَفَاهَةُ، غَمْرَةُ]

اگر اس تاء سے پہلے الف ہو تو پھر بلا خلاف فتح ہے، جیسے [الزَّكٰوةُ، الْحَيٰوةُ] البتہ [التَّوْرٰةَ] جیسے کلمات میں امالہ والوں کیلئے حالین میں امالہ ہے، کیونکہ ان میں بدلا ہوا الف پایا جا رہا ہے، پس یہ امالہ تانیث کی ھا کا نہیں ہے۔

## باب الراءات

جس را پر فتحہ یا ضمہ ہو، اور اس سے پہلے اسی کلمہ میں کسرہ اصلیہ ہو، متصل ہو یا یاء ساکنہ ہو تو اس را کو ورش ہر حالت میں باریک پڑھتے ہیں، جیسے [الاٰخِرَةُ، الْمُعْصِرٰتِ، الذِّكْرِ، ذُوْمِرَّةٍ، غَيْرَكُمْ، طَيْرًا]

لیکن ذیل کے پانچ صورتوں میں کسرہ کے بعد ہوتے ہوئے بھی را کو پُر پڑھتے ہیں:

[۱] را کے بعد ضاد، طا اور قاف میں سے کوئی ہو، جیسے [اِعْرَاضًا، اِعْرَاضُهُمْ، صِرَاطَ، الْفِرَاقُ] البتہ [الاشْرَاقِ] میں دونوں وجوہ ہیں، اور علامہ دانیؒ کی رائے پر پُر پڑھنا اولیٰ ہے، اور یہی طریق کے موافق ہے۔

[۲] کسرہ اور را کے درمیان والا ساکن صاد، طا اور قاف میں سے کوئی حرف ہو اور یہ ان پانچ کلمات [مِصْرًا، مِصْرَ، قِطْرًا، وِقْرًا، اِصْرًا، اِصْرَهُمْ، فِطْرَتَ] میں آئے ہیں

[۳] را عجمی کلمات میں ہو، جو کل چار ہیں [اِبْرٰهِم، اِسْرَآءِيْلَ]

[۴] را کلمہ میں دوبار آ رہی ہو، جو ان پانچ کلمات میں ہے، [الفِرَارُ، فِرَارًا، ضِرَارًا، مِدْرَارًا، اِسْرَارًا]

[۵] را [فِعْلًا] کے وزن میں ہو، اور اس را پر تشدید نہ ہو، اور یہ چھ کلمات میں آئے ہیں [ذِكْرًا، سِتْرًا، وِزْرًا، اِمْرًا، حِجْرًا، صِهْرًا] البتہ اس باب کے [ذِكْرًا] جیسے کلمات میں تفخیم و ترقیق دونوں ہیں، اور تفخیم اولیٰ ہے، اور بدل کے ساتھ صرف تفخیم ہے۔

[بِشَرَرٍ] کی دونوں راؤں کو حالین میں باریک پڑھتے ہیں اور [اُولِي الضَّرَرِ] میں باقیین ہی کی طرح پہلی را کو حالین میں تفخیم اور دوسری کو وصلاً باریک اور وقفاً تفخیم پڑھتے ہیں اور [حَيْرَانَ] کی را میں حالین میں دونوں وجوہ ہیں، البتہ ترقیق مشہور ہے۔

## باب اللامات

[۱] اگر لام کا فتحہ ہو اور اس سے پہلے صاد، طا اور ظا میں سے کوئی حرف ہو، عام ہے کہ وہ ساکن ہو یا اس پر فتحہ ہو تو ورش اس لام کو تغلیظ کے ساتھ پڑھتے ہیں [الصَّلٰوۃ، فَیُصْلَبُ، الطَّلاقُ، مَطْلَعِ، ظَلَمَ]

[۲] [و لا صَلّٰی، فَصَلّٰی، اِذَا صَلّٰی] میں تقلیل کی وجہ سے لام کو باریک پڑھنا ضروری ہے۔

[۳] اگر صاد، طا اور ظا کے بعد لام کلمہ کے آخر میں ہو، اس پر وقف کردیا جائے یا ان حرفوں اور لام کے درمیان الف فاصل آرہا ہو، تو تغلیظ وترقیق دونوں جائز ہیں، جیسے [فَصَلَ، بَطَلَ، ظَلَّ] اور [یصّٰلَحا، فِصَالا، طَالَ] اور تغلیظ اولیٰ ہے۔

[۴] اسی طرح اگر یہ لام ان یائی کلمات میں ہو، جو رؤس آیات میں نہیں ہیں، جیسے [مُصَلًّی، لا یَصْلٰھَا] تو اس لام میں بھی دونوں وجوہ ہیں، اور تغلیظ اولیٰ ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ تغلیظ کے ساتھ تو الف میں فتح پڑھیں، اور ترقیق کے ساتھ تقلیل کریں۔

## باب الوقف علی الرسوم

ہمارے شیوخ کے ہاں تمام قراء کی قراءۃ میں رسم کے موافق وقف کرنا مختار ہے، اور چند مواقع میں ان مرسوم کے خلاف وقف کرنا بھی منقول ہے، اس لئے ان کو یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔

[۱] تانیث کی تا جو واحد کے صیغہ میں ہو، اور دراز تا کی شکل میں لکھی ہوئی ہو، جیسے [رَحْمَتُ] [بقرہ] اس کو مکی، ابوعمرو بصری، یعقوب اور کسائی کیلئے وقفا ھاء سے ہے۔ اور یہی قریش کی لغت ہے، جو فصیح تر ہے۔

[۲] [مَرْضَات] میں ہر جگہ اور [حَدَآئِقَ ذَاتَ] [نمل] اور [اللّٰتَ] [نجم] اور [لاتَ] [ص] ان چاروں میں صرف کسائی اور [ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ] میں بزی اور کسائی ھاء سے وقف کرتے ہیں، اور باقی قراء رسم کے موافق بالتاء وقف کرتے ہیں۔

[۳] [یٰاَبَتِ] میں ہر جگہ مکی، شامی، ابوجعفر اور یعقوب ھاء سے وقف کرتے ہیں، باقی قراء رسم کے موافق بالتاء وقف کرتے ہیں۔

[۴] [کَاَیِّنْ] میں ساتوں جگہ ابوعمرو بصری اور یعقوب یا پر [کَاَیّ] اور باقی حضرات نون پر وقف کرتے ہیں۔

[۵] [وَیْکَاَنَّ، وَیْکَاَنَّهٗ] میں کسائی یا پر اور ابوعمرو بصری کاف پر اور باقی قراء پورے کلمہ پر وقف کرتے ہیں، اور نشر کی رو سے ابوعمرو بصری اور کسائی کیلئے بھی یہی اولیٰ ہے۔

[۶] [فَمَالِ ھٰؤُلَآءِ] اور [مَالِ ھذا] میں دونوں جگہ اور [فَمَالِ الذین] ان چاروں میں ابوعمرو بصری [مَا] پر اور کسائی [مَا] اور [لِ] دونوں پر اور باقی حضرات لام پر وقف کرتے ہیں اور نشر کی رو سے [مَا] پر تو سب کیلئے درست ہے، اور لام پر دونوں احتمال ہیں۔

[۷] [اَیُّــــہَ] [نور، زخرف، رحمٰن] میں تینوں جگہ ابوعمرو بصری، کسائی اور یعقوب الف پر وقف کرتے ہیں یعنی [اَیُّھَـــا] اور باقی الف کے بغیر [اَیُّہْ] وقف کرتے ہیں۔

[۸] [وَادِ النَّمْلِ] [نمل] اور [بِھٰدِ الْعُمْیِ] [روم] میں کسائی اور یعقوب یا پر وقف کرتے ہیں یعنی [وَادِیْ] [نمل] اور [بِھٰدِیْ]

[۹] [اَیًّامَّا] میں حمزہ، کسائی اور رویس [اَیًّا] پر اور باقی حضرات [مَا] پر وقف کرتے ہیں۔

[۱۰] جس کلمہ میں سے یاء تنوین کے سوا کسی اور ساکن کے سبب حذف ہوجائے اس پر صرف یعقوب یا کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اس قسم کے ذیل کلمات ہیں:

[تُغْنِ النُّذُرِ] [قمر:۵] [وَمَنْ یُؤْتِ الْحِکْمَۃَ] [بقرہ:۲۶۹] یہ یعقوب کی قراءۃ میں حالین میں تاء مکسورہ سے ہے، [وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰہ] [نساء:۱۴۶]، [وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ] [مائدہ:۳]، [یَقْضِ الْحَقَّ] [انعام:۵۷]، [نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ] [یونس:۱۰۳]، [وَاِنَّ اللّٰہَ لَھَادِالَّذِیْنَ] [حج:۵۴]، [الْوَادِ الْاَیْمَنِ] [قصص:۳۰]، [بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ] [طٰہٰ:۱۲]، [وَادِالنَّمْلِ] [نمل:۱۸]، [بِھَادِ الْعُمْیِ] [روم:۵۳]، [اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ] [یٰسٓ:۲۳]، [صَالِ الْجَحِیْمِ] [صافات:۱۶۳]، [یُنَادِ] [قٓ:۴۱]، [وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ] [رحمٰن:۲۴] [اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ] [تکویر:۱۶] البتہ کلمہ [بِھٰدِ الْعُمْیِ] [نمل] میں سب کیلئے یا کے ساتھ وقف

ہے، کیونکہ اس میں یا لکھی ہوئی ہے، پس یہ اس قاعدہ میں داخل نہیں۔اور اسی طرح [بَاعٍ، عَادٍ] جیسے کلمات نکل گئے کیونکہ ان میں سب کیلئے یا کے بغیر وقف ہے۔

[۱۱] ان تین قسموں میں یعقوب ھاء سکتہ سے وقف کرتے ہیں [۱] [لِمَهْ] [عَمَّهْ] [فِيمَهْ] [مِمَّهْ] [بِمَهْ] جو اصل میں [لِمَ] [عَمَّ] [فِيمَ] [مِمَّ] [بِمَ] تھے ان سب الفاظ کو وقف کی حالت میں بزی کی طرح ھاء سکتہ کے اضافہ سے پڑھا ہے۔

[۲] ضمیر منفصل مذکر ومؤنث (هُوَ، هِيَ) جہاں بھی واقع ہو، اور یہ ضمیریں خواہ واو کے بعد ہوں یا لام کے بعد یا فاء کے بعد یا اس کے علاوہ، غرض جس شکل میں بھی ہوں، جیسے [وَهُوَ، وَهِيَ، لَهُوَ، لَهِيَ، فَهُوَ، فَهِيَ، ثُمَّ هُوَ، ثُمَّ هِيَ] یعقوب نے ان پر ھاء سکتہ سے وقف کیا ہے، یعنی [وَهُوَهْ، وَهِيَهْ] اور وصل میں ھاء سکتہ کا حذف ہے۔

[۳] ہر تشدید والی یا متکلم جس پر فتحہ، اور جمع مؤنث غائب کا نون، ھاء کے بعد ہو، جیسے [لَهُنَّ، بِهِنَّ، وَاٰتُوْهُنَّ، مِنْ اَبْصٰرِهِنَّ] تو یعقوب کے لئے ھاء سکتہ کے اضافہ سے وقف ہے، جیسے [لَهُنَّهْ، بِهِنَّهْ، وَاٰتُوْهُنَّهْ، مِنْ اَبْصٰرِهِنَّهْ] اور باقی حضرات کیلئے بغیر ھاء سکتہ کے وقف ہے، یعنی [لَهُنَّ، بِهِنَّ، فروجهن، وَاٰتُوْهُنَّ، مِنْ اَبْصٰرِهِنَّ] نیز یاد رہے کہ اگر نون مشدد کاف یا تاء کے بعد ہو تو وقف میں ھاء سکتہ کا اضافہ نہ ہوگا، جیسے [مِنْكُنَّ، لَسْتُنَّ، اِتَّقَيْتُنَّ]

[۱۲] اسی طرح صرف رویس افسوس والے کلمات یعنی [يَاوَيْلَتٰى] [يَاحَسْرَتٰى] [يَااَسَفٰى] اور لفظ [ثَمَّ] مفتوحہ ظرفیہ پر ھاء سکتہ کے اضافہ سے وقف کرتے ہیں یعنی [يَاوَيْلَتٰهْ، يَاحَسْرَتٰهْ، يَااَسَفٰهْ]، [ثَمَّهْ]

[۱۳] یعقوب نے ان سات کلمات میں نو جگہ وصلاً ھاء سکتہ کو حذف کرتے ہیں (بِسُلْطَانِيَ)، (مَالِيَ) [حاقہ:۲۹،۲۸] اور (مَاهِيَ) [قارعہ:۱۰] (كِتٰبِيَ) [حاقہ:۱۹، ۲۵] (حِسٰبِيَ) [حاقہ:۲۰، ۲۶] (لَمْ يَتَسَنَّ) [بقرہ:۲۵۹] (فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِ) [انعام:۹۰] البتہ وقف میں اثبات ہے۔اور ان میں سے [(بِسُلْطَانِيَ، مَالِيَ، مَاهِيَ)] کی ھا کے حذف میں حمزہ، اور [(لَمْ يَتَسَنَّ، فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِ)] میں حمزہ، کسائی اور خلف العاشر بھی ان کے ساتھ شریک ہیں

## باب السکتہ

[مَنْ اٰمَنَ، قَدْ اَفْلَحَ، خَلَوْا اِلٰى] جیسے ساکن منفصل میں خلف کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ اور خلاد کیلئے صرف عدم سکتہ ہے، اور ذو اللام و موصول یعنی [اَلْ، شَيْءٍ] میں راوی خلف کیلئے صرف سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ دونوں وجوہ ہیں اور جمع الجمع میں سکتہ مقدم ہے۔

## باب یاء ات الاضافت

اضافت کی یاء سے متکلم کی وہ یاء مراد ہے، جو اکثر جگہ مضاف الیہ ہوا کرتی ہے، اور اسی بناء پر اس کو اضافت کی یاء کہتے ہیں۔اور یہ اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں آتی ہے، اور مرسوم ہوتی ہے۔اور ان میں اختلاف اسکان اور فتحہ کا ہوتا ہے، البتہ [اَرِنِيْ انظر[اعراف]وَلَا تَفْتِنِّيْ اَلَا[توبہ]وَتَرْحَمْنِيْ اَكُنْ[ھود]فَاتَّبِعْنِيْ اَهْدِكَ [مریم] ان چاروں میں سب قراء عشرہ کیلئے سکون ہے۔

اور ان کے علاوہ میں فتحہ وسکون کا اختلاف ہے اور اس کی تفصیل یہ ہے:

[۱] [فَاذْكُرُوْنِيْ] [بقرہ] [۲] [ذَرُوْنِيْ] [۳] [ادْعُوْنِيْ] [مؤمن] میں صرف مکی کیلئے فتحہ ہے۔[۴، ۵] [اجْعَلْ لِّيْ] [عمران، مریم] [۶] [ضَيْفِيْ] [ھود] [۷، ۸] [اِنِّيْ اَرٰنِيْ] [۹] [يَأْذَنَ لِيْ] [یوسف] [۱۰] [مِنْ دُوْنِيْ اَوْلِيَآءَ] [کہف] [۱۱] [وَيَسِّرْ لِيْ] [طٰہ] [۱۲] [مَعِيَ اَبَدًا] [توبہ] [۱۳] [مَعِيَ اَوْ] [ملک] میں نافع، شامی، ابو جعفر، مکی، ابو عمرو بصری اور حفص کیلئے [۱۴، ۱۵] [وَلٰكِنِّيْ اَرٰكُمْ] [ھود، احقاف] [۱۶] [اِنِّيْ اَرٰكُمْ] [ھود] [۱۷] [مِنْ تَحْتِيْ] [زخرف] ان چار میں نافع، ابو جعفر، بزی اور ابو عمرو بصری [۱۸] [فَطَرَنِيْ] [ھود] میں نافع، ابو جعفر اور بزی [۱۹] [اَرَهْطِيْ] [ھود] [۲۰-۲۵] [لَعَلِّيْ] ہر جگہ ان میں نافع، شامی، مکی، ابو عمرو بصری اور ابو جعفر [۲۶] [لَيَحْزُنُنِيْ] [یوسف] [۲۷] [حَشَرْتَنِيْ] [طٰہ] [۲۸] [تَأْمُرُوْنِّيْ] [زمر] [۲۹] [اَتَعِدَانِنِيْ] [احقاف] ان چار میں صرف نافع، مکی اور ابو جعفر [۳۰] [سَبِيْلِيْ] [یوسف] [۳۱] [لِيَبْلُوَنِيْ] [نمل] میں صرف نافع، ابو جعفر [۳۲] [اَوْزِعْنِيْ] [نمل و احقاف] میں ورش اور بزی [۳۴] [مَالِيْ اَدْعُوْكُمْ] [مؤمن] میں صرف نافع، ابو جعفر، مکی، ابو عمرو بصری اور ہشام کیلئے فتحہ ہے [۳۵] [عِنْدِيْ اَوَلَمْ] [قصص] میں نافع، ابو جعفر، ابو عمرو بصری کیلئے

صرف فتحہ اور مکی کیلئے فتحہ وسکون دونوں ہیں، لیکن بزی کیلئے سکون اور قنبل کیلئے فتحہ طریق کے موافق ہے۔

اوران کے علاوہ باقی ۶۴ یاءات میں صرف نافع، مکی، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے اور وہ یہ ہیں:

[۱۔۳][اِنِّی اَعۡلَمُ][بقرہ، یوسف][۴][اِنِّی اَخۡلُق][عمران][۵، ۲۲][اِنِّی اَخَافُ][مائدہ، انعام، اعراف، انفال، یونس، ہود، مریم، شعراء، قصص، زمر، مؤمن، احقاف، حشر][۲۳، ۲۴][لِیۡ اَنۡ][مائدہ، یونس][۲۵][اِنِّی اَرٰكَ][انعام][۲۶][بَعۡدِی][اعراف][۲۷، ۲۹][اِنِّی اَرٰی][انفال، یوسف، صٰفٰت][۳۰][اِنِّی اَعِظُكَ][ہود][۳۱، ۳۲][اِنِّی اَعُوۡذُ][مریم][۳۳][شِقَاقِی][ہود][۳۴][رَبِّی اَحۡسَن][۳۵، ۳۶][ اَرٰنِی][یوسف][۳۷۔۳۹][اِنِّی اَنَا][یوسف، حجر، قصص][۴۰][اَبِی اَوۡ][یوسف][۴۱][اِنِّی اَسۡکَنۡتُ][ابراہیم][۴۲، ۴۳][اِنِّی اَنَا][حجر][۴۴۔۴۷][رَبِّی اَعۡلَمُ][کہف، شعراء، قصص][۴۸، ۴۹][بِرَبِّی اَحَدًا][کہف][۵۰][رَبِّی اَنۡ][کہف][۵۱۔۵۳][اِنِّی اٰنَسۡتُ][طٰہٰ، نمل، قصص][۵۴][اِنِّی اَنَا][۵۵][اِنَّنِی اَنَا][طٰہٰ][۵۶][رَبِّی اَنۡ][قصص][۵۷][اِنِّی اٰمَنۡتُ][یٰسٓ][۵۸][اِنِّی اَذۡبَحُكَ][صٰفٰت][۵۹][اِنِّی اَحۡبَبۡتُ][صٓ][۶۰][اِنِّی اٰتِیۡکُمۡ][دخان][۶۱][اِنِّی اَعۡلَنۡتُ][نوح][۶۲][رَبِّی اَمَدًا][جن][۶۳][رَبِّی اَکۡرَمَنِ][۶۴][رَبِّی اَهَانَنِ][فجر]

اور جو یاءات کسرہ والے ہمزہ قطعی سے پہلے ہیں ان میں سے [۱][اَنۡظِرۡنِی][اعراف][۲][یَدۡعُوۡنَنِی][یوسف][۳، ۴][فَاَنۡظِرۡنِی][حجر، صٓ][۵][یُصَدِّقُنِی][قصص][۶، ۷][تَدۡعُوۡنَنِی][مؤمن][۸][فِی ذُرِّیَّتِی][احقاف][۹][اَخَّرۡتَنِی][منافقون] ان نو میں سب کیلئے سکون ہے اور ان کے علاوہ باقی ۵۲ میں فتح وسکون کا اختلاف ہے اور تفصیل یہ ہے:

[۱، ۲][اَنۡصَارِی][ال عمران، صف][۳][بَنَاتِی][حجر][۴۔۶][سَتَجِدُنِی][کہف، قصص، صٰفٰت][۷][بِعِبَادِی][شعراء][۸][لَعۡنَتِی اِلٰی][صٓ] ان آٹھ میں صرف نافع، ابوجعفر فتحہ [۹][یَدِی][مائدہ] اس میں نافع، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور حفص کیلئے فتحہ [۱۰][وَاُمِّی][مائدہ][۱۱۔۱۹][اَجۡرِیَ اِلَّا] ہر جگہ ان میں نافع، شامی، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور حفص کیلئے فتحہ [۲۰][تَوۡفِیۡقِی][ہود][۲۱][حُزۡنِی][یوسف] میں نافع، شامی، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ [۲۲][اٰبَآءِی][یوسف][۲۳][دُعَاءِی][نوح] میں نافع، شامی، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ [۲۴][اِخۡوَتِی][یوسف] میں صرف ورش، ابوجعفر کیلئے فتحہ [۲۵][وَرُسُلِی][مجادلہ] میں نافع، شامی اور ابوجعفر کیلئے فتحہ [۲۶][رَبِّی اِنَّ][فصلت] میں ورش، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے فتحہ اور قالون کیلئے فتحہ وسکون دونوں اور باقیین کیلئے صرف سکون ہے۔

ان کے علاوہ باقی ۲۶ یاءات میں نافع، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون ہے اور وہ یہ ہیں:۔

[۱][مِنِّی اِلَّا][بقرہ][۲][مِنِّی اِنَّكَ][ال عمران][۳][رَبِّی اِلٰی][انعام][۴، ۵][نَفۡسِی اِنَّ][یونس، یوسف][۶۔۱۰][رَبِّی اِنَّهٗ][یونس، یوسف، مریم، عنکبوت، سبا][۱۱][عَنِّی اِنَّهٗ][ہود][۱۲][نُصۡحِی اِنۡ][ہود][۱۳، ۱۴][اِنِّی اِذًا][ہود، یٰسٓ][۱۵۔۱۷][رَبِّی اِنِّی، رَبِّی اِنَّ، بِی اِذۡ][یوسف][۱۸][رَبِّی اِذًا][اسراء][۱۹۔۲۱][لِذِکۡرِی اِنَّ، عَیۡنِی اِذۡ، بِرَاۡسِی اِنِّی][طٰہٰ][۲۲][اِنِّی اِلٰهٌ][انبیاء][۲۳، ۲۴][لِی اِلَّا، لِاَبِی اِنَّهٗ][شعراء][۲۵][بَعۡدِی اِنَّكَ][صٓ][۲۶][اَمۡرِی اِلَی][مؤمن]

وہ یاءات اضافت جو ہمزہ قطعی مضموم سے پہلے ہیں، ان میں سے [۱][بِعَهۡدِی اُوۡفِ][بقرہ][۲][اٰتُوۡنِی اُفۡرِغۡ][] میں سب کیلئے سکون ہے، ان کے علاوہ باقی دس میں صرف نافع، ابوجعفر کیلئے فتحہ ہے اور وہ یہ ہیں [۱][اِنِّی اُعِیۡذُهَا][ال عمران][۲، ۳][اِنِّی اُرِیۡدُ][مائدہ وقصص][۴][فَاِنِّی اُعَذِّبُهٗ][مائدہ][۵، ۶][اِنِّی اُمِرۡتُ][انعام وزمر][۷][عَذَابِی اُصِیۡبُ][اعراف][۸][اِنِّی اُشۡهِدُ][ہود][۹][اِنِّی اُوۡفِی][یوسف][۱۰][اِنِّی اُلۡقِیَ][نمل]

جو یاءات الف لام سے پہلے ہیں ان میں سے [۱][نِعۡمَتِیَ الَّتِی][۲][حَسۡبِیَ اللّٰهُ][۳][شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ] تینوں میں ہر جگہ [۴][وَقَدۡ بَلَغَنِیَ الۡکِبَرُ][ال عمران][۵][بِیَ الۡاَعۡدَآءَ][اعراف][۶][مَسَّنِیَ السُّوۡٓءُ][اعراف][۷][وَلِیِّیَ اللّٰهُ][اعراف][۸][مَسَّنِیَ الۡکِبَرُ][حجر][۹][اَرُوۡنِیَ الَّذِیۡنَ][سبا][۱۰][رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدۡ][۱۱][جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ][مؤمن][۱۲][نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ][تحریم] ان بارہ میں سب کیلئے فتحہ ہے۔ اور ان کے علاوہ باقی ۱۶ میں اختلاف ہے، اور تفصیل یہ ہے: [۱][عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ][بقرہ] میں حفص، حمزہ کیلئے سکون ہے [۲۔۱۰][رَبِّیَ الَّذِی][بقرہ][۳][رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ][اعراف][۴][اٰتٰنِیَ الۡکِتٰبَ][مریم][۵][مَسَّنِیَ الضُّرُّ][۶][عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ][انبیاء][۷][عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ][سبا][۸][مَسَّنِیَ الشَّیۡطٰنُ][صٓ][۹][اَرَادَنِیَ اللّٰهُ][زمر][۱۰][اَهۡلَکَنِیَ اللّٰهُ][ملک] ان نو میں صرف حمزہ اور [۱۱][اٰیٰتِیَ الَّذِیۡنَ][اعراف] میں شامی اور حمزہ، اور [۱۲][لِعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ][ابراہیم] میں شامی، حمزہ، کسائی اور روح

،اور[۱۳،۱۴] [یٰـعِبَـادِیَ الَّـذِیْـنَ ][عنکبوت وزمر] میں ابوعمرو بصری اور حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے سکون ہے۔[۱۵][اٰتٰـنِ یَ الـلّٰـہ، ][نمل] میں قالون، ابوعمرو بصری، حفص کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفاً حذف واثبات دونوں، رویس کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفا صرف سکون واثبات، ورش اور ابوجعفر کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفا حذف، روح کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً سکون واثبات، اور باقیین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۱۶][فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ ][زمر] میں سوسی کیلئے وصلافتحہ اور وقفا حذف واثبات دونوں، اور یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفا صرف سکون واثبات، اور باقیین کیلئے حالین میں حذف ہے۔

جو یاءات لام کے بغیر ہمزہ وصلی سے پہلے ہیں، ان میں سے [۱][اِنِّیَ اصْطَفَیْتُکَ ][ اعراف ][۲][ اَخِیَ اشْدُدْ ][طٰہ ] میں مکی، ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے [۳ ][لِنَفْسِیَ اذْهَبْ ][۴][ ذِکْرِیَ اذْهَبَا ][طٰہ ] میں نافع، مکی، ابوجعفر، اور ابوعمرو بصری کیلئے فتحہ [۵ ][یٰلَیْتَنِیَ اتَّخَذْتُ ][فرقان ] میں صرف ابوعمرو بصری کیلئے [۶ ][ قَوْمِیَ اتَّخَذُوْا ][فرقان ] میں نافع، ابوجعفر، بزی، ابوعمرو بصری اور روح کیلئے فتحہ [۷ ][بَعْدِیَ اسْمُہٗ ][صف ] میں نافع، مکی، ابوعمرو بصری، ابوجعفر، یعقوب اور شعبہ کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

جو یاءات ہمزہ کے علاوہ کسی اور حرف سے پہلے ہیں وہ کل پانچ سو [۵۰۰ ] ہیں، ان میں سے چار سوستر [۴۷۰ ] میں سب کیلئے سکون ہے، اور ان کے علاوہ باقی تیس [۳۰ ] کا حکم یہ ہے [۱،۲ ][ بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ ][بقرہ] میں نافع، ابوجعفر، ہشام اور حفص کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون [۳ ][ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیَ ][بقرہ][۴ ][ تُؤْمِنُوْا لِیَ ][دخان] میں سب کیلئے فتحہ [۵،۶ ][وَجْهِیَ ] میں نافع، شامی، ابوجعفر اور حفص کیلئے فتحہ [۷ ][ صِرَاطِیَ ][انعام ][۸ ][ اَرْضِیَ ][عنکبوت] میں صرف شامی کیلئے فتحہ [۹ ][وَمَمَاتِیَ ][انعام] میں نافع، ابوجعفر کیلئے فتحہ، [۱۰-۱۷ ][ مَعِیَ ][ ہر ساتوں جگہ ][۱۸ ][ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ ][ابراہیم][۱۹ ][ وَلِیَ نَعْجَةٌ ][ص][۲۰ ][مَا کَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ ][ص] میں صرف حفص کیلئے فتحہ [۲۱ ][مِنْ وَّرَآءِ یَ ][مریم ][۲۲ ][ شُرَکَآءِ یَ ][فصلت] میں صرف مکی کیلئے فتحہ [۲۳ ][ وَلِیَ فِیْهَا ][طٰہٰ][۲۴ ][ وَمَنْ مَّعِیَ ][شعراء ] میں ورش اور حفص کیلئے فتحہ [۲۵ ][مَالِیَ لَا اَرَی ][نمل] مکی، ہشام، عاصم اور کسائی کیلئے فتحہ [۲۶ ][ لِیَ ][یٰس] میں حمزہ، خلف العاشر اور یعقوب کے علاوہ کیلئے فتحہ [۲۷ ][بَیْتِیَ ][نوح] میں ہشام اور حفص کیلئے فتحہ ہے۔[۲۸ ][ وَمَحْیَایَ ] میں قالون اور ابوجعفر کیلئے سکون اور ورش کیلئے فتحہ وسکون دونوں ہیں [۲۹ ][ یٰعِبَادِ ][زخرف] میں شعبہ کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفا سکون، اور نافع، شامی، ابوجعفر، ابوعمرو بصری اور رویس کیلئے حالین میں سکون اور باقیین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۳۰ ][وَلِیَ دِیْنِ ] [کافرون] میں نافع، ہشام اور حفص کیلئے بلا خلف اور بزی کیلئے بالخلف فتحہ ہے، لیکن سکون طریق کے موافق ہے۔

## باب یاء ات الزوائد

علم قراءات میں یاءات زوائد وہ کہلاتی ہیں، جو مصاحف عثمانی میں لکھی ہوئی نہیں ہیں، مگر تلاوت میں کسی نہ کسی امام کیلئے باقی ہیں، اور یہ کبھی وسط آیت میں ہوتی ہیں، اور کبھی رؤس آیات میں، اور ان میں قراء کا اختلاف اثبات وحذف کا ہوتا ہے، پھر اثبات کی صورت میں یاء کا حالین میں سکون ہی ہوتا ہے، البتہ کچھ یاءات ایسی بھی ہیں، جن میں وصلاً فتحہ ہے۔ اور جو یاءات زوائد ابوجعفر کیلئے ثابت ہوں، ان کو وہ وصل کی حالت میں پڑھیں گے، وقف میں نہیں، اور جو یاءات زوائد یعقوب کیلئے ثابت ہوں گی، ان کو وہ وصل ووقف دونوں حالتوں میں باقی رکھیں گے، اور خلف چند مواقع کے علاوہ اکثر دونوں حالتوں میں حذف کریں گے۔

یاءات اضافت اور یاءات زوائد میں چار فرق ہیں:۔

[۱] یہ کہ یاء زائدہ صرف اسماء اور افعال میں ہوتی ہے، جیسے [اَلدَّاعِ، اَلْجَوَارِ] جبکہ یاء اضافت اسماء اور افعال کے ساتھ ساتھ حروف میں بھی ہوتی ہے۔

[۲ ] یہ کہ یاء زائدہ مرسوم فی المصاحف نہیں ہوتی، جبکہ یاء اضافت مرسوم ہوتی ہے۔

[۳ ] یہ کہ یاءات زوائد میں قراء کا اختلاف حذف واثبات کا ہوتا ہے، جبکہ یاءات اضافت میں فتحہ اور اسکان کا اختلاف ہوتا ہے۔

[۴] یاءات زوائد حروف اصلیہ کے اعتبار سے کبھی اصلی ہوتی ہیں، [اَلدَّاعِ] اور کبھی زائد، جیسے [وَعِیْدِ] بخلاف یاءات اضافت کے کہ وہ ہمیشہ زائد ہوتی ہیں۔

یہ کل ۱۲۳ ہیں اور ان میں حذف واثبات کا اختلاف ہوتا ہے، مکی، یعقوب کیلئے تو اپنی اپنی سب یاءات میں اور ہشام کیلئے [ثُمَّ کِیْدُوْنِ ے] میں اور حمزہ کیلئے [ اَتُمِدُّوْنَنِ ے ] میں حالین میں اثبات وسکون ہے، اور ابوجعفر کیلئے [ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ے] اور [اِنْ یُّرِدْنِ ے الرَّحْمٰنُ ] میں وصلاً اثبات وفتحہ اور وقفاً اثبات وسکون ہے، اور نافع، ابوعمرو بصری اور کسائی کیلئے اپنی اپنی تمام یاءات اور ابوجعفر کیلئے مذکورہ دو یاءات کے علاوہ باقی اپنی سب یاءات میں وصلاً اثبات وسکون اور وقفاً حذف ہے، اور تفصیل یہ ہے:

[۱][اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ ے][بقرہ:۱۸۶]، [۲][یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ ے][قمر:۶]، [۳][وَاتَّقُوْنِ ے یٰۤاُولِی الْاَلْبٰبِ][بقرۃ:۱۹۷]، [۴][فَلَا تَسْئَلْنِ ے مَالَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ][ھود:۴۶]، اس میں ابوجعفر کے ساتھ ورش اور ابوعمرو بصری بھی شریک ہیں [۵][حَتّٰی تُؤْتُوْنِ ے مَوْثِقًا][یوسف:۶۶]، میں ابوجعفر کے ساتھ مکی، ابوعمرو بصری اور یعقوب شریک ہیں [۶][وَاخْشَوْنِ ے وَلَا تَشْتَرُوْا ][مائدۃ:۴۴] (اور [وَاخْشَوْنِ] کو [ وَلَا ] کے ساتھ اس لئے مقید کیا تا کہ [وَاخْشَوْنِیْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ ][بقرۃ:۱۵۰] نکل جائے، کیونکہ یہ یاء حالین میں تمام قراء کیلئے پڑھی جاتی ہے، اور اسی طرح [وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ][مائدہ:۳] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے باتفاق حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب وقف میں ثابت رکھتے ہیں)، [۷][بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ ے مِنْ قَبْلُ ][ابراھیم:۲۲]، [۸][سَوَآءَ نِ الْعَاکِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ ے][حج:۲۵] میں ابوجعفر کے ساتھ ورش، مکی، ابوعمرو بصری اور یعقوب بھی شریک ہیں [۹][وَلَا تُخْزُوْنِ ے فِیْ ضَیْفِیْ ][ھود:۷۸]، اور [فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ے][حجر:۶۹] (یہ سورۂ حجر والی یاء یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے ہے)، [۱۰][وَقَدْهَدَانِ ے][انعام:۸۰] (اس میں لفظ [قَدْ] قید احترازی ہے، اور اس سے [قُلْ اِنَّنِیْ هَدَانِیْ رَبِّیْ ][انعام:۱۶۱] اور [اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدَانِیْ ][زمر:۵۷] دونوں کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ تمام قراء کیلئے وصلاً ووقفاً یاء پڑھی جاتی ہے، اور دونوں میں مرسوم بھی ہے)، [۱۱][فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ے][زخرف:۶۱] ابوجعفر کے ساتھ ابوعمرو بصری بھی شریک ہیں [فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ ][ال عمران:۳۱] (اس کی یاء تمام قراء کیلئے بوجہ مرسوم ہونے کے حالین میں پڑھی جاتی ہے)، [۱۲][ثُمَّ کِیْدُوْنِ ے][اعراف:۱۹۵] میں ابوعمرو بصری، ہشام اور ابوجعفر، [۱۳][ اِذَا دَعَانِ ے][بقرۃ:۱۸۶]، [۱۴][ وَخَافُوْنِ ے اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ][ال عمران:۱۷۵] [۱۵][وَمَنِ اتَّبَعَنِ ے][عمران] نافع، بصری اور ابوجعفر، [۱۶، ۱۷][اَلْمُهْتَدِ ے][اسراء وکہف] کو نافع، ابوجعفر اور ابوعمرو بصری [۱۸][ یَاْتِ ے][ھود] [۱۹][ نَبْغِ ے][ کہف] ان دو کو نافع، مکی، بصری، ابوجعفر اور یعقوب، کسائی [۲۰][ یَتَّقِ ے][یوسف] کو صرف قنبل، [۲۱][ الْمُتَعَالِ ے][رعد] کو مکی اور یعقوب کیلئے اثبات ہے۔ [۲۲، ۲۳][ وَعِیْدِ ے][ابراھیم وق] [۲۴۔۲۷][ نَکِیْرِ ے][حج، سبا، فاطر، ملک] [۲۸][ یُّکَذِّبُوْنِ ے][قصص] [۲۹][ یُنْقِذُوْنِ ے][یٰس] [۳۰][ لَتُرْدِیْنِ ے ][صٰفٰت] [۳۱][ تَرْجُمُوْنِ ے][۳۲][ فَاعْتَزِلُوْنِ ے][دخان] [۳۳۔۳۸][ وَنُذُرِ ے][قمر] [۳۹][ نَذِیْرِ ے][ملک] ان انیس کو ورش، یعقوب اثبات سے پڑھتے ہیں [۴۰][ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ے][ابراہیم] کو ورش، بزی، ابوبوعمرو بصری، حمزہ، ابوجعفر اور یعقوب [۴۱، ۴۹][لَئِنْ اَخَّرْتَنِ ے][اسراء][ یَهْدِیَنِ ے، یُؤْتِیَنِ ے، تُعَلِّمَنِ ے][کہف][ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ے][طٰہٰ][ الْجَوَارِ ے][شوریٰ][ الْمُنَادِ ے][ق][الی الدَّاعِ ے][قمر][ یَسْرِ ے][فجر] ان نو میں نافع، مکی، بصری، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے اثبات [۵۰][ تَرَنِ ے][کہف] [۵۱][اتَّبِعُوْنِ ے اَهْدِکُمْ ] کو قالون، مکی، بصری، یعقوب اور ابوجعفر [۵۲][ اَتُمِدُّوْنَنِ ے ] کو نافع، مکی، بصری، ابوجعفر اور یعقوب [۵۳][ کَالْجَوَابِ ے ][سبا] کو ورش، مکی، بصری اور یعقوب ثابت رکھتے ہیں۔ [۵۴][ اِنْ یُّرِدْنِ ے الرَّحْمٰنُ][یٰس:۲۳]، میں ابوجعفر کیلئے حالین میں اور یعقوب کیلئے صرف وقفاً اثبات ہے۔ [۵۵](لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ے) [۵۶](اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ے) کو ورش، مکی، ابن وردان اور یعقوب، [۵۷][بِالْوَادِ ے ] کو ورش، مکی اور یعقوب [۵۸][اَکْرَمَنِ ے][۵۹][ اَهَانَنِ ے] کو نافع، ابوجعفر، بزی اور یعقوب ثابت رکھتے ہیں [۶۰][یَدْعُ الدَّاعِ ے] کو ورش، بزی، بصری اور ابوعمرو بصری [۶۱][یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ے] کو صرف رویس حالین میں ثابت رکھتے ہیں اور ساکن

پڑھتے ہیں اور باقی سب کیلئے حالین میں حذف ہے۔

اور ان کے ماسوا جو یاءات زوائد رؤس آیات واقع ہوئی ہیں ان کو صرف یعقوب ثابت رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

تین جگہ سورۂ بقرۃ میں [فَارْهَبُوْنِ ][۴۰][فَاتَّقُوْنِ ][۴۱][وَلا تَكْفُرُوْنِ ][۱۵۲]، [وَاَطِيْعُوْنِ ][ال عمران:۵۰]، [فَلاَ تُنْظِرُوْنِ ][اعراف:۱۹۵]، [وَلا تُنْظِرُوْنِ ][یونس:۷۱]، [ثُمَّ لا تُنْظِرُوْنِ ][هود:۵۵]، تین جگہ سورۂ یوسف میں [ فَاَرْسِلُوْنِ ][۴۵][ وَلاَ تَقْرَبُوْنِ ][۶۰][اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ][۹۴]، چار جگہ سورۂ رعد میں [ اَلْمُتَعَالِ ][۹][ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ][۳۰][ كَانَ عِقَابِ ][۳۲][ وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ][۳۶]، سورۂ ابراھیم میں بھی دو جگہ [وَخَافَ وَعِيْدِ ][۱۴][ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ][۴۰] ، دو جگہ سورۂ حجر میں بھی [فَلاَ تَفْضَحُوْنِ ][۶۸][ وَلاَ تُخْزُوْنِ ][۶۹]، سورۂ نحل میں دو جگہ [فَاتَّقُوْنِ ][۲][فَارْهَبُوْنِ ][۵۱]، سورۂ انبیاء میں تین جگہ [ فَاعْبُدُوْنِ ][۹۲/۲۵][ فَلاتَسْتَعْجِلُوْنِ ][۳۷]، [فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ][حج:۴۴]، سورۂ مؤمنون میں چھ جگہ [بِمَا كَذَّبُوْنِ ][۳۹/۲۶][فَاتَّقُوْنِ ][۵۲][ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ][۹۸][ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ][۹۹][ وَلاَ تُكَلِّمُوْنِ ][۱۰۸]، سورۂ شعراء میں سولہ جگہ [ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ][۱۲][ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ][۱۴][ سَيَهْدِيْنِ ][۶۲][فَهُوَ يَهْدِيْنِ ][۷۸][ وَيَسْقِيْنِ ][۷۹][وَيَشْفِيْنِ][۸۰][ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ][۸۱][ آٹھ جگہ [ وَاَطِيْعُوْنِ ][۱۰۸/۱۱۰/۱۲۶/۱۳۱/۱۴۴/۱۵۰/۱۶۳/۱۷۹][ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ ][۱۱۷]، [حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ][نمل:۳۲]، سورۂ قصص میں بھی دو جگہ [اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ][۳۳][ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ][۳۴]، [فَاعْبُدُوْنِ ][عنکبوت:۵۶]، [ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ][سبا:۴۵]، [ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ][فاطر:۲۶]، سورۂ یٰسٓ میں دو جگہ [وَلاَ يُنْقِذُوْنِ ][۲۳][ فَاسْمَعُوْنِ ][۲۵]، سورۂ صافات میں بھی دو جگہ [لَتُرْدِيْنِ][۵۶][ سَيَهْدِيْنِ ][۹۹]، سورۂ صٓ میں بھی دو جگہ [لَمَّا يَذُوْقُوْاعَذَابِ ][۸][فَحَقَّ عِقَابِ ][۱۴]، [ فَاتَّقُوْنِ ][زمر:۱۶]، سورۂ غافر میں تین جگہ [ يَوْمَ التَّلاَقِ ][۱۵][ يَوْمَ التَّنَادِ ][۳۲][ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ][۵]، سورۂ زخرف میں دو جگہ [ سَيَهْدِيْنِ ][۲۷][وَاَطِيْعُوْنِ ][۶۳]، سورۂ دخان میں بھی دو جگہ [اَنْ تَرْجُمُوْنِ ][۲۰][ فَاعْتَزِلُوْنِ ][۲۱]، اور سورۂ قٓ میں بھی دو جگہ [وَعِيْدِ ][۱۴/۴۵]، اور سوۂ ذاریات میں تین جگہ [لِيَعْبُدُوْنِ ][۵۶][ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ][۵۷][ فَلاَ تَسْتَعْجِلُوْنِ ][۵۹]، سورۂ قمر میں چھ جگہ [وَنُذُرِ ][۱۶/ ۱۸/۲۱/۳۰/ ۳۷/۳۹]، سورۂ ملک میں دو جگہ [ كَيْفَ نَذِيْرِ ][۱۷][ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ][۱۸]، [ وَاَطِيْعُوْنِ ][نوح:۳]، [فَكِيْدُوْنِ ][مرسلات:۳۹]، سورۂ فجر میں چار جگہ [ اِذَايَسْرِ ][۴][ جَابُوا الصَّخْرَبِالْوَادِ ][۹][ فَيَقُوْلُ رَبِّىْ اَكْرَمَنِ ][۱۵][ فَيَقُوْلُ رَبِّىْ اَهَانَنِ ][۱۶]، [وَلِىَ دِيْنِ ][کافرون:۶]

## آیت قرآنی: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ [متفق علیہ] الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ

## اختلافی کلمات:

[ الرَّحِیۡمِ مَلِکِ ]سوسی کیلئے میم کا میم میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ][۱][ مٰلِکِ ۔عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر کیلئے میم کے بعد اثبات الف اور باقی قراء عشرہ کیلئے حذف الف ][۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| عدد | ترتیب القراء | الآیت | کیفیۃ الاختلاف | من اندرج |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مَلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ | حذف الف | ورش، مکی، دوری بصری، حمزہ |
| ۲ | عاصم | الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ | اثبات الف | کسائی، یعقوب، خلف العاشر |
| ۳ | سوسی | الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمّ مَّلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ | بالادغام، وحذف الف | |

## آیتِ قرآنی: اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ [متفق علیہ] اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ

## اختلافی کلمات:

[ اَلصِّرٰطَ ۔قنبل، رویس کیلئے سین اور خلف اور خلاد دونوں کیلئے زاء کے مانند اشمام اور باقیین کیلئے خالص صاد سے ][۳]

اس آیت میں بھی تین وجوہ ہیں:

| عدد | ترتیب القراء | الآیت | کیفیۃ الاختلاف | من اندرج |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ | بالصاد | ماعدا قنبل، حمزہ، رویس |
| ۲ | قنبل | اِھۡدِنَا السِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ | بالسین | رویس |
| ۳ | حمزہ | اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ | زاء کے مانند اشمام | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَمَاکَانَ مِنۡ مِّثۡلَیۡنِ فِیۡ کِلۡمَتَیۡهِمَا فَلَابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا کَانَ اَوَّلَا

[۲] وَمَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ رَاوِیۡهِ نَاصِرٌ [۳] وَعِنۡدَ السِّرَاطِ وَّالسِّرَاطِ لِقُنۡبُلَا

بِحَیۡثُ اَتٰی وَالصَّادَ زَایًا اَشِمَّهَا لَدٰی خَلَفٍ وَّاشۡمِمۡ لِخَلَّادِ الۡاَوَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَمَالِکِ حُزۡ فُزۡ [۳] وَالصِرَاطَ فَأَسۡجِلَا وَبِالسِّیۡنِ طِبۡ -------

## آیتِ قرآنی: صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

## اختلافی کلمات :

[ اَلصِّرَاطَ ۔ قنبل،رویس کیلئے سین،خلف کیلئے زاء کے مانند اشمام اور باقیین کیلئے خالص صاد ][۱] [ عَلَيْهِمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۲][ عَلَيْهُمْ ۔ حمزہ، یعقوب کیلئے بضم الهاء اور باقی قراءعشرہ کیلئے بکسر الهاء ][۳][ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ سب قراء کیلئے طول تین الف اور مدعارض وقفی میں مد ][۴]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ | بالصاد، وعدم صلہ | ورش، بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر |
| ۲ | قالون | صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ | صلہ [عَلَيْهِمُوْ ] | ابوجعفر، بزی |
| ۳ | خلاد | صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهُمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهُمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ | بالصاد، وبضم الهاء | روح |
| ۴ | قنبل | سِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ | بالسین، صلہ | |
| ۵ | رویس | سِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهُمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهُمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ | بالسین، وبضم الهاء | |
| ۶ | خلف | صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهُمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهُمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ | بالاشمام، وبضم الهاء | |

## آیتِ قرآنی: الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

## اختلافی کلمات :

[ الٓمّٓ ۔ ابوجعفر کیلئے ہر حرف پر سکتہ، باقی قراءعشرہ کیلئے طول تین الفی مد ][۵][ فِيْهِ ۔ مکی کیلئے اشباع اور باقیین کیلئے قصر ][۶][ فِيْهِ هُدًى ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ][۷]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ | عدم سکتہ، قصر، اظہار | ماعدا المکی، سوسی، ابوجعفر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]---------------------- وَعِنْدَ السِّرَاطِ وَّالسِّرَاطِ لِقُنْبُلَا

بِحَيْثُ اَتٰى وَالصَّادَ زَايًا اَشِمَّهَا لَدٰى خَلَفٍ وَّاشْمِمْ لِخَلَّادِالْاَوَّلَا

[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

-------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۳] عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَيْهِمُوْ جَمِيْعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا

[٤]وعن كلهم بالمد ماقبل ساكن وعند سكون الوقف وجهان اصلا

[٥]ومد له عند الفواتح مشبعا ----------------------

[٦]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ----------------------

[٧]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]------------------ ----- وَالصِّرَاطَ فَـاُسْجِلَا

وَبِالسِّيْنِ طِبْ ----------- ----------------------

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ اَصِلْ ۔ ----------------------

[۳]-- وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ لَدَيْهِمْ فَتًى وَالضَّمُّ فِى الْهَاءِ حُلِّلَا

[۵] حُرُوْفَ التَّهَجِّى افْصِلْ بِسَكْتٍ كَحَا اَلِفْ اَلَا ----------------------

| ۲ | ابن کثیر مکی | الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن | بالاشباع | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | سوسی | الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهُ هُّدًى لِّلْمُتَّقِيْن | ھاء کا ھاء میں ادغام | |
| ۴ | ابوجعفر | الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن | السکتة فی کل حرف من حروف المقطعة | |

## آیتِ قرآنی: اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن

## اختلافی کلمات :

[ يُؤْمِنُوْنَ ۔ورش،سوسی،ابوجعفر کیلئے وصلاً ووقفاً اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال ][۱]،[اَلصَّلٰوةَ ۔ورش کیلئے تغلیظ لام اور باقیین کیلئے ترقیق ][۲]،
[رَزَقْنٰهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۳]

اس آیت میں بھی پانچ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن | عدم صلہ | ماعدا وجہ قالون،ورش، مکی،ابوجعفر،سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن | صلہ | مکی |
| ۳ | ورش | اَلَّذِيْنَ يُوْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن | ابدال مع تغلیظ لام | |
| ۴ | سوسی | اَلَّذِيْنَ يُوْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن | ابدال فقط | |
| ۵ | ابوجعفر | اَلَّذِيْنَ يُوْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْن | ابدال،صلہ | |

قال الشاطبیؒ:

[۱]اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلاَ
وَ يُبْدَلُ لِلسُّوْسِیِ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلاَ
فـابـدلـه حـرف مـد مسكنـا ومـن قبلـه تـحـريكـه قد تنزلا
[۲]وَ غَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا اَوِ الطَّـاءِ اَوْ لِـلظَّـاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوْصَلَا
[۳]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًـا وَّقَـالُـوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلاَ
-------------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلاَ

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَاَبْدِلَنْ اِذًا..........................
[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ اَصْلٌ۔ ---------------------

**آیتِ قرآنی:** وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ

**اختلافی کلمات :** [ یُؤۡمِنُوۡنَ ۔ ورش، سوسی، ابوجعفر کیلئے وصلاً و وقفاً اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال ][۱]، [ بِمَآ اُنۡزِلَ، وَمَآ اُنۡزِلَ ۔ قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراءِ عشرہ کیلئے توسط ][۲] [ وَبِالۡاٰخِرَةِ ۔ ورش کیلئے نقل، مد بدل اور ترقیق راء ۔ وصلاً خلف کیلئے صرف سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ اور وقفاً حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ۔ اور کسائی کیلئے بالخلف امالہ ][۳] [ هُمۡ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَا اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَا اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | قصر مع عدم صلہ | وجہ دوری بصری، یعقوب |
| ۲ | قالون | وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمُ یُوۡقِنُوۡنَ | قصر مع صلہ [هُمُوۡ] | مکی |
| ۳ | قالون | وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | توسط مع عدم صلہ | دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر |
| ۴ | قالون | وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمُ یُوۡقِنُوۡنَ | توسط مع صلہ [هُمُوۡ] | |
| ۵ | خلف | وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡ (سکتہ) اٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | طول مع سکتہ | وجہ خلاد |
| ۶ | خلاد | وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | طول مع ترک سکتہ | |
| ۷ | ورش | وَالَّذِیۡنَ یُوۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِلَاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | ابدال، طول، نقل، مد بدل میں قصر، ترقیق راء | |
| ۸ | ورش | وَبِلَاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | بدل میں توسط | |
| ۹ | ورش | وَبِلَاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | بدل میں طول | |
| ۱۰ | سوسی | وَالَّذِیۡنَ یُوۡمِنُوۡنَ بِمَا اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَا اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ | ابدال وقصر | |
| ۱۱ | ابوجعفر | وَالَّذِیۡنَ یُوۡمِنُوۡنَ بِمَا اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَا اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمُ یُوۡقِنُوۡنَ | ابدال، قصر، صلہ [هُمُوۡ] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] اِذَا سَکَنَتۡ فَاءٌ مِّنَ الۡفِعۡلِ هَمۡزَةٌ — فَوَرۡشٌ یُرِیۡهَا حَرۡفَ مَدٍّ مُبۡدِلَا

وَ یُبۡدَلُ لِلسُّوۡسِیۡ کُلُّ مُسَکَّنٍ — مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَیۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اهۡمِلَا

فابدله حرف مد مسكنا — ومن قبله تحريكه قد تنزلا

[۲] فَاِنۡ یَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا — بِخُلۡفِهِمَا یُرۡوِیۡكَ دَرًّا وَّ مُخۡضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش — وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِیۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَیَّرٍ — فَقَصۡرٌ وَّقَدۡ یُرۡوٰی لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسَطَهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰی لِلۡاِیۡمَانِ مُثِّلَا

وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَّ قَبۡلَهَا — مُسَكَّنَةً یَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ — رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَیَسۡكُتُ فِیۡ شَیۡءٍ وَشَیۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ — لَدَی اللَّامِ لِلتَّعۡرِیۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وحرك به ما قبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[٤]------------وبعضهم — سوى الف عند الكسائى ميلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَسَاكِنَهٗ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَنۡ — اِ ذًا..................

[۲] وَمَدُّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ — أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا

[۴] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- — --------------------

--------------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۳] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ۔ — --------------------

## آیت قرآنی : اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ

**اختلافی کلمات :** [ اُولٰٓئِكَ ۔ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۱]،[ رَبِّهِمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف ][۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ | توسط،عدم صلہ | بصری،شامی،عاصم،کسائی ،یعقوب،خلف العاشر |
| ۲ | قالون | اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ | توسط،صلہ[ رَبِّهِمُوۡ ] | مکی،ابوجعفر |
| ۳ | ورش | اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ | طول | حمزہ |

## آیت قرآنی : اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَ اَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَایُؤۡمِنُوۡنَ

**اختلافی کلمات :**

[ سَوَآءٌ ۔ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۳][عَلَیۡهِمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف اورمکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف،اورورش کیلئے صلہ مع الطّول ][۴][عَلَیۡهُمۡ ]۔حمزہ،یعقوب کیلئے بضم الهاء۔باقی قراءعشرہ کیلئے بکسر الهاء ][۵][ءَ اَنۡذَرۡتَهُمۡ ۔قالون،ابوعمرو بصری،ہشام من وجہ اورابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال۔ابن کثیر مکی اوررویس کیلئے تسہیل بلاادخال۔ورش کیلئے تسہیل بلاادخال اورابدال دونوں وجوہ۔ہشام کی دوسری وجہ تحقیق مع الادخال ۔اورباقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق بلاادخال ][۶][لَایُؤۡمِنُوۡنَ ۔ورش،سوسی،ابوجعفر کیلئے حالین میں اورحمزہ کیلئے وقفاً ابدال ][۷]

اس آیت میں چودہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاءَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَایُؤۡمِنُوۡنَ | توسط،عدم صلہ،تسہیل مع الادخال | دوری بصری،وجہ ہشام |
| ۲ | سوسی | اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَایُوۡمِنُوۡنَ | = = =ابدال | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱۔۳]اذا الف او یاء ها بعد کسرة او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

قد قرأ الشیخان طولی لورش وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[۲،۴]وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡیِیۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ وَاَسۡکَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَکۡمُلَا

[۵] عَلَیۡهِمۡ اِلَیۡهِمۡ حَمۡزَةٌ وَّلَدَیۡهِمُوۡ جَمِیۡعًا بِضَمِّ الۡهَاءِ وَقۡفًا وَّمَوۡصِلَا

[۶] وَتَسۡهِیۡلُ اُخۡرٰی هَمۡزَتَیۡنِ بِکَلِمَةٍ سَمَا وَبِذَاتِ الۡفَتۡحِ خُلۡفٌ لِّتَجۡمُلَا

وَ قُلۡ اَلِفًا عَنۡ اَهۡلِ مِصۡرَ تَبَدَّلَتۡ لِوَرۡشٍ وَّ فِيۡ بَغۡدَادَ یُرۡوٰی مُسَهَّلَا

وَمَدُّكَ قَبۡلَ الۡفَتۡحِ وَ الۡکَسۡرِ حُجَّةٌ بِهَا لُذۡ ------------

[۷]اِذَا سَکَنَتۡ فَاءً مِّنَ الۡفِعۡلِ هَمۡزَةٌ فَوَرۡشٌ یُرِیۡهَا حَرۡفَ مَدٍّ مُبۡدِلَا

وَ یُبۡدَلُ لِلسُّوۡسِیۡ کُلُّ مُسَکَّنٍ مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَیۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اهۡمِلَا

فابدله حرف مد مسکنا ومن قبله تحریکه قد تنزلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱،۳] ومَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا

[۲،۴] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ --------------------

-------[۵] وَاکۡسِرۡ عَلِیۡهِمۡ اِلَیۡهِمۡ لَدَیۡهِمۡ فَتًی وَالضَّمُّ فِی الۡهَاءِ حُلِّلَا

[۶] لِثَانِیۡهِمَا حَقِّقۡ یَمِیۡنٌ وَسَهِّلَنۡ بِمَدٍّ أَتَی وَالۡقَصۡرُ فِی الۡبَابِ حُلِّلَا

[۷] وَسَاکِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَنۡ اِذًا........................

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | ہشام | ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن | تحقیق مع ادخال | |
| ۴ | ابن ذکوان | ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن | تحقیق بلا ادخال | عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۵ | قالون | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن | توسط، صلہ مع القصر، تسہیل مع الادخال | |
| ۶ | ابوجعفر | اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن | صلہ، تسہیل مع الادخال، ابدال | |
| ۷ | ابن کثیر مکی | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن | توسط، صلہ، تسہیل بلا ادخال | |
| ۸ | قالون | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن | توسط، صلہ مع التوسط، تسہیل مع الادخال | |
| ۹ | رویس | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن | توسط، بضم الھاء و تسہیل بلا ادخال | |
| ۱۰ | روح | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُوْن | بضم الھاء، وتحقیق بلا ادخال | |
| ۱۱ | ورش | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن | طول، تسہیل بلا الف، صلہ مع الطّول، ابدال | |
| ۱۲ | ورش | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ آ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن | طول، ابدال، صلہ مع الطّول، ابدال | |
| ۱۳ | خلف | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن | طول، بضم الھاء، ترک سکتہ، ابدال | خلاد |
| ۱۴ | خلف | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهُمْ [سکتہ] ءَ ءَ نْذَرْتَهُمْ [سکتہ] اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُوْمِنُوْن | ==سکتہ= | |

## آیت قرآنی : خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصٰرِهِمْ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

## اختلافی کلمات :

[قُلُوْبِهِمْ، سَمْعِهِمْ، اَبْصٰرِهِمْ، وَلَهُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، باقیین کیلئے سکون][۱]، [وَعَلٰى اَبْصٰرِهِمْ ۔ قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۲]، [اَبْصٰرِهِمْ] ورش کیلئے تقلیل اور ابوعمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ، اور باقی قراءعشرہ کیلئے فتح][۳]، [غِشٰوَةٌ۔ کسائی کیلئے وقفاً امالہ][۴]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصٰرِهِمْ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | قصر مع عدم صلہ | یعقوب |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

[۲]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا — بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش — وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَتْ — بِكَسْرٍ اَمِلْ تُدْعٰى حَمِيْدًا وَّتُقْبَلَا

---------------------------- — وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

[۴]وكل بينمو ادغموا مع غنة — وفى الواو واليا دونها خلف تلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ۔ — ------------------

[۲] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَ لَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

[۴] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ۔ — ------------------

| ۲ | دوری بصری | وَعَلٰی اَبۡصَـٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | قصر،امالہ | سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | وَعَلٰی اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | توسط مع عدم صلہ | شامی، عاصم، ابوالحارث، خلف العاشر |
| ۴ | دوری بصری | وَعَلٰی اَبۡصَـٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | توسط، امالہ | دوری کسائی |
| ۵ | ورش | وَعَلٰی اَبۡصَـٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | طول، تقلیل | |
| ۶ | خلف | وَعَلٰی اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | طول، فتح، ادغام تام | |
| ۷ | خلاد | وَعَلٰی اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | طول، فتح، ادغام ناقص | |
| ۸ | قالون | خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰی سَمۡعِهِمۡ وَعَلٰی اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | قصر مع صلہ [هُمُوۡ] | مکی، ابوجعفر |
| ۹ | قالون | وَعَلٰی اَبۡصٰرِهِمۡ غِشٰوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذابٌ عَظِيۡمٌ | توسط مع صلہ | |

## آیت قرآنی: وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ

## اختلافی کلمات :

[ اَلنَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ ][۱]، [مَنۡ يَّقُوۡلُ۔ خلف کیلئے ادغام تام ][۲]، [اٰمَنَّا۔ورش کیلئے مد بدل ][۳]، [الۡاٰخِرَةِ۔ورش کیلئے نقل اور مد بدل۔وصلاً خلف کیلئے صرف سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ، اور وقفاً۔حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ۔کسائی کیلئے امالہ ][۴]، [هُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف ][۵]، [بِمُؤۡمِنِيۡنَ۔۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال ][۶]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ | عدم صلہ | شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | وَمَا هُمۡ بِمُوۡمِنِيۡنَ | ابدال | وجہ خلاد |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]------------------------ وخلفهم فی الناس فی الجر حصلا

[۲]وكل بینمو ادغموا مع غنة وفی الواو والیا دونها خلف تلا

[۳]وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰی لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَ سَطَهُ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰی لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

[٤]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِیۡ شَیۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ لَدَی الَّلامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وحرك به ما قبله متسكنا واسقطه حتی یرجع اللفظ اسهلا

[٥] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَقَالُوۡنُ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

------------------------------------ وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[٦] اِذَا سَكَنَتۡ فَاءً مِّنَ الۡفِعۡلِ هَمۡزَةٌ فَوَرۡشٌ يُرِيۡهَا حَرۡفَ مَدٍّ مُبۡدِلَا

وَ يُبۡدَلُ لِلسُّوۡسِیۡ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَيۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اُهۡمِلَا

فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا

**قال ابن الجزریؒ**

[۲] وَغُنَّةٌ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ۔۔ ------------------

[۴] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا۔۔ ------------------

--------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۵] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ ------------------

[٦] وَسَاكِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَن إِذَا......................

| ٣ | قالون | وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ | صلہ[هُمُوْ] | ابن کثیر مکی |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ابوجعفر | وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ | صلہ[هُمُوْ]،ابدال | |
| ۵ | ورش | وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ | نقل،بدل میں قصر،ابدال | |
| ٦ | خلاد | وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْ[سکتہ] اٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ | ادغام ناقص،سکتہ،ابدال | |
| ٧ | ورش | وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ | ۔بدل میں توسط۔ | |
| ٨ | ورش | وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ لْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ | ۔بدل میں طول۔ | |
| ٩ | خلف | وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْ[سکتہ] اٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُوْمِنِيْنَ | ادغام تام،سکتہ،ابدال | |
| ١٠ | دوری بصری | وَمِنَ النّٰسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ | امالہ[النّٰسِ] | |

## آیت قرآنی: يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[وَمَا يُخٰدِعُوْنَ ۔نافع،مکی،ابوعمرو بصری][وَمَا يَخْدَعُوْنَ ۔باقی قراءعشرہ][١]،[اٰمَنُوْا۔ورش کیلئے مد بدل][٢]،[اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ ۔قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی ، سوسی ،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][٣]،[اَنْفُسَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | وَمَا يُخٰدِعُوْنَ، قصر،عدم صلہ | سوسی،دوری بصری |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | قالون | وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | صلہ[اَنْفُسَهُمُوْ] | مکی |
| ٣ | قالون | وَمَا يُخٰدِعُوْن اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | توسط،عدم صلہ | وجہ دوری بصری |
| ۴ | قالون | وَمَا يُخٰدِعُوْن اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | صلہ | |
| ۵ | ورش | وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | وَمَا يُخٰدِعُوْنَ، مد بدل میں قصر،طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[١]وَمَايُخدَعُوْنَ الْفَتحُ مِنْ قَبْلِ سَاكِنٍ　وَبَعْدُ ذَكَا وَالْغَيْرُ كَالْحَرْفِ اَوَّلاَ

[٢]وَمَابَعْدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ　فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلاَ

وَوَ سُطَهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلاَ　ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلاِ يْمَانِ مُثِّلاَ

[٣]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصرَ بَادِرْهُ طَالِبًا　بِخُلْفِهِمَايُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلاَ

وقد قرأ الشيخان طولٰى لورش　وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[٤]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ　دِرَاكًاوَّقَالُوْنٌ بِّتَخْيِيْرِهٖ جَلاَ

---------------------　وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

---------------------　[١]۔يَخْدَعُوْنَ اِعْلَمْ حِجًى۔

[٣] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ　أَلاَ حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلاَ

[۴] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ　---------------------

| ۶ | شامی | يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | وَمَا يَخْدَعُوْنَ، توسط | عاصم، کسائی، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | حمزہ | يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | ۔۔۔ طول | |
| ۸ | ابوجعفر | وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | ۔۔صلہ مع القصر | |
| ۹ | یعقوب | وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | ۔۔۔قصر، عدم صلہ | |
| ۱۰ | ورش | يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ آٰمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | مد بدل میں توسط | |
| ۱۱ | ورش | يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ آٰمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ | مد بدل میں طول | |

## آیت قرآنی : فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[قُلُوْبِهِمْ، وَلَهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][۱]، [فَزَادَهُمُ ۔ابن ذکوان اور حمزہ کیلئے امالہ ][۲]، [مَرَضًا وَّلَهُمْ ۔خلف کیلئے وصلاً ادغام تام، اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][۳]، [عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ورش کیلئے نقل حرکت اور خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے صرف عدم سکتہ، اور وقفاً خلف کیلئے نقل، سکتہ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق ][۴]، [يَكْذِبُوْنَ ۔کوفیین ][ يُكَذِّبُوْنَ ۔باقی قراء عشرہ ][۵]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ | عدم صلہ [يُكَذِّبُوْنَ] | بصری، ہشام ، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | عاصم | وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ | [يَكْذِبُوْنَ] | کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | ورش | وَلَهُمْ عَذَابُ ۨ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ | نقل [يُكَذِّبُوْنَ] | |
| ۴ | ابن ذکوان | فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزِے دَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ | امالہ [يُكَذِّبُوْنَ] | |
| ۵ | خلاد | وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ | امالہ، ترک سکتہ [يَكْذِبُوْنَ] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًا وَّقَالُوْنُ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

[۲]۔۔۔ وَزَادَ فَـــــــــزْ — وَجَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا

فَزَادَهُمُ الْاُولٰى وَفِي الْغَيْرِ خُلْفُهُ — ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[۳]وكل بينمو ادغموا مع غنة — وفى الواو واليا دونها خلف تلا

[٤]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ — رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وحرك به ما قبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[٥]وخفف كوف يكذبون وياؤه — بفتح وللباقين ضم وثقلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ — ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

[۳] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُـزْ — ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[۴] وَلَا نَقْلَ إِلَّا۔۔۔ — ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[۲]۔۔۔۔۔۔۔فَشَا — وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| ٦ | خلف | فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ | امالہ، ادغام، ترک سکتہ | |
|---|---|---|---|---|
| ٧ | خلف | وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ | امالہ، ادغام، سکتہ | |
| ٨ | قالون | فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ بِمَا كَانُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ | صلہ | ابن کثیر مکی، ابو جعفر |

## آیت قرآنی : وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ

## اختلافی کلمات :

[قِيۡلَ ۔ ہشام، کسائی اور رویس کیلئے اشمام ][۱]، [قِيۡلَ لَهُمۡ ۔سوسی کیلئے لام کا لام میں ادغام ][۲]، [لَهُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابو جعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۳]، [ فِی الۡاَرۡضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت اور خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ ][ وقفاً۔حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۴]، [ قَالُوۡۤا اِنَّمَا ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابو جعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][۵]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | قصر، عدم صلہ | وجہ دوری بصری، روح |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | قالون | قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | توسط، عدم صلہ | وجہ دوری بصری، ابن ذکوان، عاصم، خلف العاشر |
| ٣ | وجہ خلاد | قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | طول، عدم سکتہ | |
| ٤ | ورش | وَاِذَاقِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِلَرۡضِ قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | نقل، طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[١]وَقِيلَ وَغِيضَ ثُمَّ جِيءَ يُشِمُّهَا ۔۔۔ لَدَى كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلَا

[٢]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا ۔۔۔ فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[٣]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ ۔۔۔ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

------------------------------- ۔۔۔ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[٤]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ ۔۔۔ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

وحرك به ما قبله متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[٥]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش ۔۔۔ وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

**قال ابن الجزریؒ:**

[١]------------------- ۔۔۔ ---------وَاشْمِمًا طِلَا

بِقِيْلَ وَمَا مَعْهُ---- ۔۔۔ ---------------------

[٣] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلٌ ۔۔۔ ---------------------

[٤] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- ۔۔۔ ---------------------

------فَشَا ۔۔۔ وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[٥] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔۔۔ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

| ۵ | خلف | وَاِذَاقِیۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِلۡ ارۡضِ قَالُوۡآ اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | طول،سکتہ | وجہ خلاد |
|---|---|---|---|---|
| ٦ | قالون | وَاِذَاقِیۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | قصر،صلہ | مکی،ابوجعفر |
| ۷ | قالون | وَاِذَاقِیۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡآ اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | توسط،صلہ | |
| ۸ | سوسی | وَاِذَاقِیۡلَ لَّهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | قصر،ادغام | |
| ۹ | ہشام | وَاِذَاقِیۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡآ اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | اشمام،توسط | کسائی |
| ۱۰ | رویس | وَاِذَاقِیۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ قَالُوۡا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ | اشمام،قصر | |

## آیت قرآنی: اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰـكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ

## اختلافی کلمات:

[ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][اِنَّهُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۲]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | اَلَا اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ | قصر،عدم صلہ | وجہ دوری بصری،سوسی،یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | اَلَا اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ | قصر،صلہ | مکی،ابوجعفر |
| ۳ | قالون | اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ | توسط،عدم صلہ | دوری بصری،شامی،عاصم،کسائی،خلف العاشر |
| ۴ | قالون | اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ | توسط،صلہ | |
| ۵ | ورش | اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰكِنۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ | طول | حمزہ |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ۔ بِـخُلۡـفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش ۔ وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ ۔ دِرَاكًـا وَّقَـالُوۡنُ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

وَاَسۡكَـنَهَـا الۡبَـاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا--------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ۔ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

[۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِّلۡ --------------------

## آیت قرآنی : وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[قِيْلَ ۔ ہشام، کسائی اورر ویس کیلئے اشمام ][۱]، [قِيْلَ لَهُمْ ۔سوسی کیلئے لام کالام میں ادغام ][۲]، [لَهُمْ ،اِنَّهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف، ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون ][۳]، [اٰمِنُوْا ،اٰمَنَ ۔ورش کیلئے مد بدل ][۴]، [لَهُمْ اٰمِنُوْا ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ،اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۵] [كَمَا اٰمَنَ، قَالُوْا اَنُؤْمِنُ ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۶]، [اَنُؤْمِنُ ۔ورش ،سوسی او ابو جعفر کیلئے ابدال ][۷]، [السُّفَهَآءُ ۔ورش ،حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۸]، [وقفاً ۔حمزہ اور ہشام کیلئے وجوہ خمسہ ،یعنی الطّول ،التوسط ،والقصر مع الابدال ،تسہیل مع الروم مع المد والقصر ][۹] [السُّفَهَآءُ اَلَآ ۔نافع ،ابن کثیر مکی ،ابوعمرو بصری ،ابوجعفر اور رویس کیلئے ابدال بالواو ۔اور باقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق ہمزتین ][۱۰]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ | قصر،عدم صلہ،ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو،متصل میں توسط | وجہ دوری بصری |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | روح | قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ | قصر،تحقیق | |

### قال الشاطبیؒ:

[١]وَقِيلَ وَغِيضَ ثُمَّ جِيءَ يُشِمُّهَا لَدَى كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلَا
[٢]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا
[٣]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[٤]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلِاْيمَانِ مُثِّلَا
[٥]وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
[٦،٨]اذا الف او ياء ها بعد كسرة او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[٧] اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا
وَيُبْدِلُ لِلسُّوسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اُهْمِلَا
[٩]ويبدله مهما تطرف مثله ويقصر او يمضى على المد اطولا
وان حرف مد قبل همز مغير يجز قصره والمد ما زال اعدلا
وماقبله التحريك او ألف محركا طرفا فالبعض بالروم سهلا

### قال ابن الجزریؒ:

[١٠]وَتَسْهِيلُ الْاُخْرٰى فِي اخْتِلَافٍ فِهِمَاسَمَا تَفِيْءَ اِلٰى مَعْ جَآءَ اُمَّةً اُنْزِلَا
نَشَآءُ اَصَبْنَا وَالسَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا فَنَوْعَانِ قُلْ كَالْيَاءِ وَكَالْوَاوِ سُهِّلَا

### قال ابن الجزریؒ:

[١]------------------ ------وَاشْمِمْ مَا طِلَا
بِقِيْلَ وَمَا مَعْهُ--- --------------------
[٣] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلٌ --------------------
[٥] وَلَا نَقُلَ إِلَّا-- --------------------
-----------فَشَا وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[٦،٨]وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ [٤]وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[٧] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ اِذًا.......................
[٩]وحال اتفاق سهل الثان إذ طرا وَحَقِّقْهُمَا كَالْإِخْتِلَافِ يَعِيْ وِلا

| نمبر | قاری | آیت | کیفیت | موافق |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمُۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | مدمتصل ومنفصل توسط، عدم صلہ، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو | دوری بصری |
| ۴ | ابن ذکوان | قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | توسط، تحقیق | عاصم، خلف العاشر |
| ۵ | وجہ خلف | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | ترک سکتہ، طول، تحقیق ہمزتین | خلاد |
| ۶ | قالون | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُؤۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَا اِنَّهُمُۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | قصر، صلہ، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، متصل میں توسط | مکی |
| ۷ | ابوجعفر | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُوۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَا اِنَّهُمُۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | قصر، صلہ، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، متصل میں توسط | |
| ۸ | قالون | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡٓ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَا اِنَّهُمُۡٓ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | مدمتصل ومنفصل توسط، صلہ، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو | |
| ۹ | ورش | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡٓ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُوۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡن | صلہ، مد بدل میں قصر، طول، ابدال، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو | |
| ۱۰ | ورش | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡٓ آمِنُوۡا كَمَآ آمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُوۡمِنُ كَمَآ آمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡن | مد بدل میں توسط | |
| ۱۱ | ورش | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡٓ آٓمِنُوۡا كَمَآ آٓمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُوۡمِنُ كَمَآ آٓمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡن | مد بدل میں طول | |
| ۱۲ | وجہ خلف | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ (سکتہ) اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | سکتہ، طول، ہمزتین میں تحقیق | |
| ۱۳ | سوسی | وَاِذَا قِيۡل لَّهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُوۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَا اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | ادغام، قصر، ابدال، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، متصل میں توسط | |
| ۱۴ | ہشام | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | اشمام، توسط، ہمزتین میں تحقیق | کسائی |
| ۱۵ | رویس | وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُۡ اٰمِنُوۡا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡا اَنُؤۡمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَا اِنَّهُمُۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ | اشمام، قصر، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، متصل میں توسط | |

## آیت قرآنی: وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزِءُوۡنَ

## اختلافی کلمات :

[اٰمَنُوۡا،اٰمَنَّا۔ورش کیلئے مد بدل][۱]،[ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۔قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۲]،[ خَلَوۡا اِلٰی، مَعَکُمۡ اِنَّمَا۔ورش کیلئے صرف پہلے کلمہ میں نقل حرکت اور خلف کیلئے دونوں کلمات میں عدم سکتہ اورسکتہ،اورخلاد کیلئے عدم سکتہ][۳]،[شَیٰطِیۡنِہِمۡ ، مَعَکُمۡ اِنَّمَا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،اورمکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف،اورورش کیلئے صرف آخری کلمہ میں صلہ مع الطّول][۴]،[مُسۡتَہۡــــــزِءُوۡنَ۔ورش کیلئے مد بدل اورمدعارض جمع ہونے کی صورت میں چھ وجوہ بنتی ہیں:مد بدل میں قصر کی صورت میں مدعارض میں طول،توسط اورقصر تینوں وجوہ،اورمد بدل میں توسط کی صورت میں مدعارض میں طول،توسط دووجوہ،اورمد بدل میں طول کی صورت میں مدعارض میں بھی طول۔حمزہ کیلئے ہمزہ کی تسہیل،ابدال اورحذف تینوں وجوہ۔اورابوجعفر کیلئے ہمزہ کا حذف اور باقیین کیلئے ہمزہ کا اثبات][۵]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ قَالُوۡا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزِءُوۡنَ | قصر،عدم صلہ | دوری بصری،سوسی، یعقوب |
| ۲ | قالون | وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ قَالُوۡا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزِءُوۡنَ | قصر،صلہ | مکی |
| ۳ | ابوجعفر | وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ قَالُوۡا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزُوۡنَ | صلہ،قصر،حذف ہمزہ | |
| ۴ | قالون | وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزِءُوۡنَ | توسط،عدم صلہ | وجہ دوری بصری،شامی، عاصم،کسائی خلف العاشر |
| ۵ | قالون | وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزِءُوۡنَ | توسط،صلہ | |

### قال الشاطبیؒ:

[۱،۵]وَمَابَعۡدَ ہَمۡزٍثَابِتٍ اَوۡ مُغَیَّر فَقَصۡرٌ وَقَدۡ یُرۡوَی لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَ سُطَـہٗ قَـوۡمٌ کَاٰمَنَ ھٰوۡلَا ءِ الِھَۃً اٰتـی لِلِاِ یۡمَـان مُثِّلَا
[۲] فَـاِنۡ یَّنۡفَصِلُ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡہُ طَالِبًا بِـخُـلۡـفِـھِمَایُرۡوِیۡکَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا
قـد قـرأ الشیـخـان طولی لورش وحـمـزۃ والوسطی لباقیھم الملا
[۳]وَحَرِّکۡ لِوَرۡشٍ کُلَّ سَاکِنٍ اٰخِرٍ صَحِیۡحٍ بِشَکۡلِ الۡھَمۡزِوَاحۡذِفۡہُ مُسۡہِلَا
وَعَـنۡ حَـمۡـزَۃٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَہٗ رَوَی خَـلَـفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَکۡتًامُقَلَّلَا
[۴]وَصِـلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّکٌ دِ رَاکًــاوَّقَــالُـوۡنٌ بِتَخۡیِیۡـرِہٖ جَلَا
وَمِـنۡ قَبۡلِ ھَمۡزِالۡقَطۡعِ صِلۡھَالِوَرۡشِھِمۡ وَاَسۡـکَـنَـھَـا الۡبَــاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَکۡمُلَا
[۱،۵]وعـن کلھم بالمد ماقبل ساکن وعـنـد سکون الوقف وجھان اصلا
[۵] وفــی غیــر ھـذا بیـن بیـن-- ------------------------
------------------------------------ والاخفش بعد الکسر ذا الضم ابدلا
ومستھزء ون الحذف فیہ ونحوہ وضـم وکسـرقبـل قیـل واحملا

### قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَمَلَّھُمۡ وَسِّطۡ وَمَـا انۡفَصَلَ قَصُرَنۡ أَلَا حُزۡ [۱] وَبَعۡدَ الۡھَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا
[۳] وَلَا نَــــقُـــــلَ إِلَّا--- --------------------
--------فَشَـــــــــا وَحَـقَّقَ ھَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أَھۡمَلَا
[۴] وَصِـلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصُلۡ --------------------
[۵]وَیَحۡذِفُ مُسۡتَھۡزُوۡنَ وَالۡبَابَ- ----------------أُ ولَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٦ | ورش | وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِھِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | مد بدل میں قصر مد منفصل میں طول،نقل صلہ، مدعارض میں طول | |
| ٧ | ورش | قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | مد بدل میں قصر، مدعارض میں توسط | |
| ٨ | ورش | قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | مد بدل میں قصر، مد عارض میں بھی قصر | |
| ٩ | خلف | وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِھِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | عدم سکتہ،طول،تسہیل | خلاد |
| ١٠ | خلف | قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡن مُسۡتَھۡزِیُوۡنَ | عدم سکتہ،طول،ابدال | خلاد |
| ١١ | خلف | قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡن مُسۡتَھۡزُوۡنَ | عدم سکتہ،طول،حذف | خلاد |
| ١٢ | خلف | وَاِذَا خَلَوۡا [سکتہ] اِلٰی شَیٰطِیۡنِھِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ [سکتہ] اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | سکتہ،طول،تسہیل | |
| ١٣ | خلف | قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ [سکتہ] اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِیُوۡنَ | سکتہ،طول،ابدال | |
| ١٤ | خلف | قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ [سکتہ] اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزُوۡنَ | سکتہ،طول،حذف | |
| ١٥ | ورش | وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ آمَنُوۡا قَالُوۡۤا آمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِھِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | مد بدل میں توسط مد منفصل میں طول،نقل صلہ، مد عارض میں طول | |
| ١٦ | ورش | قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | مدبدل میں توسط مدعارض میں توسط | |
| ١٧ | ورش | وَاِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ آمَنُوۡا قَالُوۡۤا آمَنَّا وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِھِمۡ قَالُوۡۤا اِنَّامَعَکُمۡ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَھۡزِءُوۡنَ | مد بدل میں طول مد منفصل میں طول،نقل صلہ، مد عارض میں طول | |

## آیت قرآنی: اَللّٰہُ یَسۡتَھۡزِئُ بِھِمۡ وَیَمُدُّھُمۡ فِیۡ طُغۡیٰنِھِمۡ یَعۡمَھُوۡنَ

## اختلافی کلمات:

[بِھِمۡ،یَمُدُّھُمۡ،طُغۡیٰنِھِمۡ۔قالون کیلئے صلہ باُلخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف ،اور باقیین کیلئے سکون ][١][طُغۡیٰنِھِمۡ۔ دوری کسائی کیلئے امالہ ][٢]

*اس آیت میں تین وجوہ ہیں:*

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١ | قالون | اَللّٰہُ یَسۡتَھۡزِئُ بِھِمۡ وَیَمُدُّھُمۡ فِیۡ طُغۡیٰنِھِمۡ یَعۡمَھُوۡنَ | عدم صلہ | ماعدا مکی، دوری کسائی، ابوجعفر |
| ٢ | دوری کسائی | اَللّٰہُ یَسۡتَھۡزِئُ بِھِمۡ وَیَمُدُّھُمۡ فِیۡ طُغۡیٰ نِھِمۡ یَعۡمَھُوۡنَ | امالہ [ طُغۡیٰ نِھِمۡ] | |
| ٣ | قالون | اَللّٰہُ یَسۡتَھۡزِئُ بِھِمۡ وَیَمُدُّھُمۡ فِیۡ طُغۡیٰنِھِمۡ یَعۡمَھُوۡنَ | صلہ | مکی، ابوجعفر |

**قال الشاطبیؒ:**

[١]وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاکًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡیِیۡرِہٖ جَلَا

--------------------------- وَاَسۡکَنَھَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَکۡمُلَا

[٢]واذانھم طغیانھم--- ---- ---تمثلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[١] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ اَصۡلٌ ------------------

**آیت قرآنی:** أُولَٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ

**اختلافی کلمات:** [اُولٓئِكَ۔ ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱]،[بِالْهُدٰی۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،حمزہ،کسائی اور خلف کیلئے امالہ][۲]،[تِجَارَتُهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | أُولٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ | توسط،عدم صلہ | بصری،شامی،عاصم،یعقوب |
| ۲ | قالون | فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ | صلہ[تِجَارَتُهُمُوْ] | مکی،ابوجعفر |
| ۳ | کسائی | أُولٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ | امالہ[بِالْهُدِیٰ] | خلف العاشر |
| ۴ | ورش | أُولٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ | طول،فتح[بِالْهُدٰی] | |
| ۵ | ورش | أُولٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ | تقلیل[بِالْهُدِیٰ] | |
| ۶ | حمزہ | أُولٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ | طول،امالہ[بِالْهُدِیٰ] | |

**آیت قرآنی:** مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ

**اختلافی کلمات:** [مَثَلُهُمْ،بِنُوْرِهِمْ ،تَرَكَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۴] [فَلَمَّآ أَضَآءَتْ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۵][لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ورش کیلئے راء کی ترقیق][۶]

اس آیت میں بھی چھ وجوہ ہیں، جوحسب ذیل ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ | مد منفصل میں قصر،متصل میں توسط،عدم صلہ | دوری بصری ،سوسی،یعقوب |
| ۲ | قالون | فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ | توسط،عدم صلہ | وجہ دوری،شامی،عاصم، کسائی،خلف العاشر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱،۵] اذا الف او یاء ها بعد کسرة ... او الواو عن ضم لقی الهمز طولا
فَاِنْ یَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا یُرْوِیْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشیخان طولی لورش ... وحمزة والوسطی لباقیهم الملا
[۲]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِیُّ بَعْدَهٗ ... اَمَالا ذَوَاتِ الْیَاءِ حَیْثُ تَأَصَّلَا
---وَرْشٌ ---------------- ... --وَذَوَاتِ الْیَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
[۳،۴]وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْیِیْرِهٖ جَلَا
-------------------------- ... وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۶]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ... مُسَكَّنَةً یَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مَوْصَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱،۵،۶] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّیْنُ أُصِّلَا
[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَیْنُ الثَّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْیَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَی أَعْمَی بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِیْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا ... ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا
[۳،۴] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ... ---------------------

| ۳ | ورش | فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ | طول،ترقیق راء | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | حمزہ | فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ | طول،راء کی تفخیم | |
| ۵ | قالون | مَثَلُهُمُ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمُ وَتَرَكَهُمُ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ | صلہ مع القصر | مکی،ابوجعفر |
| ۶ | قالون | فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمُ وَتَرَكَهُمُ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ | صلہ مع التوسط | |

## آیت قرآنی: صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

## اختلافی کلمات : [فَهُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۱]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا مکی ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمُ لَا يَرْجِعُوْنَ | صلہ [فَهُمُ] | مکی،ابوجعفر |

## آیت قرآنی : أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ

## اختلافی کلمات :

[ مِنَ السَّمَآءِ،فِیْٓ اٰذَانِهِمْ ۔ مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۲][ فِيْهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع ][۳][ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ ۔خلف کیلئے ادغام بلا غنہ اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][۴][اٰذَانِهِمْ،أَصَابِعَهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۵][اٰذَانِهِمْ ۔ورش کیلئے مد بدل ۔کسائی کیلئے امالہ ][۶][بِالْكٰفِرِيْنَ ۔ورش کیلئے تقلیل ۔ابوعمرو بصری ،دوری کسائی،رویس کیلئے امالہ ][۷]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

| ۱ | قالون | أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | مد متصل میں توسط، منفصل میں قصر بعدم صلہ | روح |
|---|---|---|---|---|

### قال الشاطبیؒ:

[۱،۵] اذا الف او یاء ھا بعد کسرۃ — او الواو عن ضم لقی الھمز طولا

وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

قد قرأ الشیخان طولی لورش — وحمزۃ والوسطی لباقیھم الملا

[۲] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا — بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

[۳]وما قبلہ التسکین لابن کثیرھم — ------------------------

[۴]وکل بینمو ادغموا مع غنۃ — وفی الواو والیا دونھا خلف تلا

[۶]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ — فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰی لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰی لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

واذانھم طغیانھم--- — --------تمثلا

[۷]وَفِیْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَت — اَمِلْ تُدْعٰی حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا

وَمَعْ كَافِرِيْنَ الْكَافِرِيْنَ بِيَائِهٖ — ------------------------

------------------------ — وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

### قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلْ — ----------------------

[۲] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَلَا حُزْ [۶] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۴] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ-- — ----------------------

[۷] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالْاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامَتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوٰی أَعْمٰی بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

| ۲ | دوری بصری | وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | اماله[بِالْكٰفِرِيْنَ] | رویس،سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | توسط،عدم صلہ | شامی،عاصم،ابوالحارث ،خلف العاشر |
| ۴ | دوری بصری | وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | اماله[بِالْكٰفِرِيْنَ] | |
| ۵ | دوری کسائی | يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | اماله[بِالْكٰفِرِيْنَ] [اٰذَانِهِمْ] | |
| ۶ | قالون | يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | قصر،صلہ | ابوجعفر |
| ۷ | قالون | يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | توسط،صلہ | |
| ۸ | ابن کثیر | أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | قصر،صلہ،اشباع [فِيْهِ] | |
| ۹ | ورش | أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | طول،مدبدل میں قصر، تقلیل[بِالْكٰفِرِيْنَ] | |
| ۱۰ | خلاد | وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | طول،فتح[بِالْكٰفِرِيْنَ] | |
| ۱۱ | ورش | يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | مدبدل میں توسط، تقلیل[بِالْكٰفِرِيْنَ] | |
| ۱۲ | ورش | يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | مدبدل میں طول، تقلیل[بِالْكٰفِرِيْنَ] | |
| ۱۳ | خلف | أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ | طول،ادغام بلاغنہ، فتح[بِالْكٰفِرِيْنَ] | |

**آیت قرآنی:** يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

## اختلافی کلمات:

[أَبْصٰرِهِمْ، عَلَيْهِمْ، بِسَمْعِهِمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۱]، [عَلَيْهِمْ۔ حمزہ، یعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ ][۲]، [كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۳]، [فِيهِ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع][۴]، [وَإِذَآ أَظْلَمَ۔ ورش کیلئے لام میں تغلیظ][۵]، [شَآءَ۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][۶]، [لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ۔ سوسی کیلئے ادغام اور رویس کیلئے اظہار وادغام][۷]، [أَبْصٰرِهِمْ۔ ورش کیلئے تقلیل۔ ابوعمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ][۸]، [شَىْءٍ۔ ورش کیلئے مد لین میں توسط، طول۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][۹]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

| نمبر | قاری | آیت | کیفیت | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَا أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | مد منفصل میں قصر، عدم صلہ، مد متصل میں توسط | |
| ۲ | دوری بصری | وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَـٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | قصر، امالہ [أَبْصَـٰرِهِمْ] | |
| ۳ | سوسی | وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبْ بِّسَمْعِهِمْ وَأَبْصَـٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | ادغام وامالہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ … دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِّتَخْيِيرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ … وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۲] عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَيْهِمُوْ … جَمِيْعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا
[۳]اذا الف او ياء ها بعد كسرة … او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا … بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشيخان طولى لورش … وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[٤]وما قبله التسكين لابن كثيرهم … ------------------------
[٥]وَغَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا … اَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ … وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوْصَلَا
[٦]وَحَاقَ وَزَاغُوْا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ … وَجَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَفِيْ شَاءَ مَيَّلَا
[۷]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا … فَلَا بُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا
[۸]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَت … اَمِلْ تُدْعٰى حَمِيْدًا وَّتُقْبَلَا
كَاَبْصٰرِهِمْ ------- … ------------------------
------------------------ … وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا
[۹] وَاِنْ تَسْكُنِ الْيَا بَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ … بِكِلْمَةٍ اَوْ وَاوٍ فَوَجْهَانِ جُمِّلَا
بِطُوْلٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهٗ … وَعِنْدَ سُكُوْنِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ اُعْمِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ … رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ … لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وشيء وشيئا لم يزد--- … ------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ۔ … --------------------
[۲]--- وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ … لَدَيْهِمْ فَتًى وَالضَّمُّ فِي الْهَاءِ حُلِّلَا
[۳] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ … أَلَا حُزْ[۹] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۵] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا … --------------------
[٦]-------------------- … ---رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالَابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا … تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
[۷] طب---ذهب … كتاب بأيديهم وبالحق أولا
[۹] وَلَا نَقُلَ إِلَّا--- … --------------------
----------فَشَا … وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| نمبر | راوی | آیت | وجوہ | دیگر |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | رویس | وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهُمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِّسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | قصر،بضم الھاء،ادغام، وفتح | |
| ۵ | رویس | وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهُمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | بضم الھاء،اظہار وفتح | روح |
| ۶ | قالون | كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | توسط،عدم صلہ | عاصم،ہشام، ابوالحارث |
| ۷ | دوری بصری | وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَـٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | توسط،امالہ[اَبْصَـٰرِهِمْ] | دوری کسائی |
| ۸ | ابن ذکوان | وَلَوْ شَـآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | توسط،امالہ[شَـآءَ] | خلف العاشر |
| ۹ | ورش | كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَـٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | طول،لام کی تغلیظ،تقلیل،صلہ مع طول،مدلین میں توسط | |
| ۱۰ | ورش | إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | مدلین میں طول | |
| ۱۱ | خلف | وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهُمْ قَامُوا وَلَوْ شَـآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْ ؕسکتہ ءٍ قَدِيْرٌ | طول،[عَلَيْهُمْ]،امالہ، مفصول میں عدم سکتہ اور[شَىْءٍ] میں سکتہ | وجہ خلاد |
| ۱۲ | خلاد | إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | عدم سکتہ | |
| ۱۳ | خلف | وَلَوْ شَـآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ ؕسکتہ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْ ؕسکتہ ءٍ قَدِيْرٌ | مفصول اور موصول دونوں جگہ سکتہ | |
| ۱۴ | قالون | يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَا أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | قصر،صلہ | ابوجعفر |
| ۱۵ | ابن کثیر | يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَا أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | قصر،صلہ،اشباع | |
| ۱۶ | قالون | يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصٰرَهُمْ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | توسط،صلہ | |

## آیت قرآنی : یَآ أَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ

# اختلافی کلمات :

[یَــآ أَیُّهَــا الـنَّـــاسُ ۔قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۱][خَـلَـقَـکُـمُ ،قَبۡلِکُمۡ، لَعَلَّکُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفرکیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][۲][خَلَقَکُمۡ۔سوسی کیلئے ادغام ][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | یَا أَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ | قصر،عدم صلہ | دوری بصری،یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | یَا أَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ | قصر،صلہ | مکی،ابوجعفر |
| ۳ | سوسی | یَا أَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقُکُّمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ | قصر،ادغام[خَلَکُّمۡ] | |
| ۴ | قالون | یَآ أَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ | توسط،عدم صلہ | دوری بصری ،شامی،عاصم کسائی،خلف العاشر |
| ۵ | قالون | یَآ أَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ | توسط،صلہ | |
| ۶ | ورش | یَآ أَیُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ | طول،عدم صلہ | حمزہ |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] فَـاِنۡ یَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِـخُـلۡـفِـهِمَا یُرۡوِیۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلا

قـد قـرأ الشیـخـان طولی لورش ۔۔۔ وحـمـزة والوسطی لباقیهم الملا

[۲]وَصِـلۡ ضَـمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرّكٍ ۔۔۔ دِرَاكًـاوَّقَـالُوۡنٌ بِّتَخۡیِیۡـرِهٖ جَلاَ

[۳]وَاِنۡ کِـلۡـمَةٌ حَرۡفَانِ فِیۡهَا تَقَارَبَا ۔۔۔ فَاِدۡغَامُهٗ لِلۡقَافِ فِی الۡکَافِ مُجۡتَلا

وَهَــذَا اِذَا مَـــاقَبۡلَـــهٗ مُتَـحَـرّكٌ ۔۔۔ مُبِیۡـنٌ وَبَـعۡـدَ الۡـکَـافِ مِیۡمٌ تَخَلَّلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَـدُّهُـمُ وَسِّـطۡ وَمَـا انۡـفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ۔۔۔ أَلَا حُزۡ وَبَـعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلاَ

[۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ۔ ۔۔۔ ---------------------

**آیت قرآنی:** اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ

## اختلافی کلمات:

[جَعَلَ لَّکُمُ۔سوسی کیلئے ادغام][۱]، [اَلۡاَرۡضَ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ و عدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۲]، [وَالسَّمَآءَ،بِنَآءً،مَآءً ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءِعشرہ کیلئے توسط][۳]، [لَکُمۡ،وَاَنۡتُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف][۴]، [فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ،اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ۔خلف کیلئے ادغام بلا غنہ][۵]، [السَّمَآءَ۔وقفاً حمزہ اور ہشام کیلئے وجوہ ثلاثہ،یعنی الطّول،التوسط،والقصر مع الابدال اور [السَّمَآءِ]۔میں وجوہ خمسہ،یعنی الطّول،التوسط،والقصر مع الابدال،تسہیل مع الروم مع المد والقصر][۶]، [بِنَآءً،مَآءً۔حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر][۷]

*اس آیت میں سات وجوہ ہیں:*

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | توسط،عدم صلہ | دوری بصری،شامی، عاصم،کسائی،یعقوب ،خلف العاشر |
| ۲ | قالون | فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمُوۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمُوۡ تَعۡلَمُوۡنَ | صلہ [لَکُمُوۡ،اَنۡتُمُوۡ] | مکی،ابوجعفر |
| ۳ | خلاد | اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | طول،عدم سکتہ، ادغام ناقص | |
| ۴ | ورش | اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | طول،نقل،ترقیق راء [فِرَاشًا] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَمَاكَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا فَـلَابُـدَّ مِنۡ اِدۡغَـامٍ مَـا كَـانَ اَوَّلَا
[۲] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوَى خَـلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِيۡ شَيۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ لَـدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
[۳] اذا الف او يـاء هـا بـعد كسرة او الـواو عن ضم لقى الهمز طولا
وقـد قـرأ الشيـخان طولى لورش وحـمـزة والوسطى لباقيهم الملا
[٤] وكـل بيـنـمـو ادغموا مع غنة وفـى الواو واليا دونها خلف تلا
[٥] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِ رَاكًـا وَّقَـالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡـرِهٖ جَلَا
وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا ---------------------------
[٦] ويبدلـه مهـمـاتطرف مثله ويـقـصر او يمضى على المد اطولا
--------------------------------- وعند سكون الوقف وجهان اصلا
وماقبله التحريك او ألف محركا طـرفـا فـالبعض بـالـروم سهلا
[۷] سوى انه من بعد ما الف جرى يسهلـه مهـمـا تـوسط مدخلا
وان حـرف مـد قبـل همـز مغيـر يجـز قصره والمد ما زال اعدلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَلَا نَـــقُـــلَ إِلَّا--- --------------------
[۲،۶،۷]-------------فَشَـــا وَحَقِّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا
[۳] وَمَلَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ[۹] وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا
[۴] وَغُـنَّةُ يَـا وَالۡـوَاوِ فُـزۡ--- --------------------
[۵] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ- --------------------

| ۵ | خلف | اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡأَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ أَنۡدَادًا وَّأَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | طول، سکتہ، ادغام بلاغنہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۶ | خلاد | اَلَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡأَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ أَنۡدَادًا وَّأَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | طول، سکتہ، ادغام مع الغنہ | |
| ۷ | سوسی | اَلَّذِیۡ جَعَلُ لَّکُمُ الۡأَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ بِنَآءً وَّأَنۡزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَأَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ فَلا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ أَنۡدَادًا وَّأَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | توسط، ادغام کبیر [جَعَلُ لَّکُمۡ] | |

**آیت قرآنی:** وَإِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَأۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ إِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ

## اختلافی کلمات:

[کُنۡتُمۡ، شُهَدَآءَ کُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون ][1][فَأۡتُوۡا۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے وصلاً ووقفاً اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][2]،[شُهَدَآءَ کُمۡ۔ میں ورش، حمزہ کیلئے مد متصل میں طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][3][شُهَدَآءَ کُمۡ۔ حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر][4]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَإِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَأۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ إِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ | توسط، عدم صلہ | دوری بصری، شامی، عاصم یعقوب، کسائی، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاکًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡیِیۡرِهٖ جَلا
وَاَسۡکَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَکۡمُلا ------------------------------
[۲]إِذَا سَکَنَتۡ فَاءً مِّنَ الۡفِعۡلِ هَمۡزَةٌ فَوَرۡشٌ یُرِیۡهَا حَرۡفَ مَدٍّ مُبۡدِلا
وَیُبۡدَلُ لِلسُّوۡسِیۡ کُلُّ مُسَکَّنٍ مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَیۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اهۡمِلا
[۳]اذا الف او یاء هـا بعد کسرة او الواو عن ضم لقی الهمز طولا
وقد قرأ الشیخان طولی لورش وحمزة والوسطی لباقیهم الملا
[٤]سوی انه من بعد ما الف جری یسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغیر یجز قصره والمد ما زال اعدلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ --------------------
[۲] وَسَاکِنَةً حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَنۡ إِ ذًا........................
[۳] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلا
[٤]---------فَشَا وَحَقِّقۡ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أَهۡمَلا

| ۲ | خلف | وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | طول | خلاد |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | ورش | فَاتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | [فَاتُوۡا] ابدال،طول | |
| ۴ | سوسی | وَادۡعُوۡا شُهَدَاءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | [فَاتُوۡا] ابدال،توسط | |
| ۵ | قالون | وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَأۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَاءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | صلہ،توسط | ابن کثیر مکی |
| ۶ | ابوجعفر | فَاتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | صلہ،[فَاتُوۡا] میں ابدال | |

**آیت قرآنی:** فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ

## اختلافی کلمات:

[والۡحِجَارَة۔ وقفاً کسائی کیلئے بالخلف امالہ[۱] [لِلۡكٰفِرِين۔ ورش کیلئے تقلیل۔ ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ | [لِلۡكٰفِرِيۡنَ] فتح | ماعدا ورش، بصری، دوری کسائی، رویس |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ | [لِلۡكٰفِرِيۡنَ] تقلیل | |
| ۳ | ابوعمرو بصری | أُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ | [لِلۡكٰفِرِيۡنَ] امالہ | دوری کسائی، رویس |

قال الشاطبیؒ:

[۱] وفی هاء تانیث الوقوف وقبلها ممال الکسائی غیر عشر لیعدلا
ویجمعها حق ضغاط عص خظا واکهر بعد الیاء یسکن میلا
------------وبعضهم سوی الف عند الکسائی میلا
[۲] وَفِیۡ اَلِفَاتٍ قَبۡلَ رَا طَرَفٍ اَتَتۡ اَمِلۡ تُدۡعَی حَمِيۡدًا وَتُقۡبَلَا
وَمَعۡ كَافِرِيۡنَ الۡكَافِرِيۡنَ بِيَائِهٖ ------------------------
------------------------ وَوَرۡشٌ جَمِيۡعَ الۡبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَنۡ اِ ذَا.......................
------------------ وَلَا تُمِلۡ حُزۡ سِوَی أَعۡمَی بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطِلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا

**آیت قرآنی:** وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُم جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

## اختلافی کلمات:

[اٰمَنُوْا۔ورش کیلئے مدبدل ][۱][لَهُم،وَهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][۲][اَلْاَنْهٰر ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۳][مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ، مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ ][۴][مُّطَهَّرَةٌ۔وقفاً کسائی کیلئے فتح وامالہ ][۵][فِيْهَا أَزْوَاجٌ ۔قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۶]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُم جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | قصر،عدم صلہ | دوری بصری،سوسی یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَلَهُمُ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمُ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط،عدم صلہ | دوری بصری،شامی، عاصم ،کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | خلاد | وَلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | عدم سکتہ،طول،ادغام مع الغنہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا
[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[٤]وكل بينمو ادغموا مع غنة وفى الواو واليا دونها خلف تلا
[٥]---------وبعضهم سوى الف عند الكسائى ميلا
[٦]فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلْ ---------------------
[۳] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- ---------------------
----------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۴] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ- ---------------------
[٦] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ[١] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ورش | أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا لَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | مد بدل میں قصر، نقل حرکت، مد میں طول | |
| ۵ | خلف | أَنَّ لَهُم جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْ [سکتہ] اَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | سکتہ، ادغام بلا غنہ، مد منفصل میں طول | |
| ٦ | خلاد | وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | سکتہ، ادغام مع الغنہ | |
| ۷ | قالون | أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | قصر، صلہ | ابن کثیر مکی، ابو جعفر |
| ۸ | قالون | وَلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط، صلہ | |
| ۹ | ورش | وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا لَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | مد بدل میں توسط | |
| ۱۰ | ورش | وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا لَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ فِيْهَآ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | مد بدل میں طول | |

**آیت قرآنی:** إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِۦٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ

**اختلافی کلمات:** [لَا يَسْتَحْيِۦٓ أَنْ، مَاذَا أَرَادَ، يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا ۔تینوں مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][۱]، [أَنْ يَّضْرِبَ، كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ ۔خلف کیلئے ادغام بلا غنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ][۲]، [اٰمَنُوْا ۔ورش کیلئے مد بدل ][۳][مِنْ رَّبِّهِمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۴]، [كَثِيْرًا ۔دونوں میں ورش کیلئے راء کی ترقیق ][۵]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِۦٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ | مد منفصل میں قصر، عدم صلہ | وجہ دوری بصری، سوسی، یعقوب |
| ۲ | قالون | فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمُ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ | صلہ مع القصر | ابن کثیر مکی، ابوجعفر |
| ۳ | قالون | إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِۦٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ | مد منفصل میں توسط، عدم صلہ | وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۴ | قالون | فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمُ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ | توسط، صلہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] فَإِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲] وكل بينمو ادغموا مع غنة ... وفى الواو واليا دونها خلف تلا

[۳] وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ ... فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ... ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

[٤] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

---------------------------- ... وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[٥] وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ... مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مَوْصَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ [۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ ... --------------------

[۴] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ... --------------------

[۵] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ... --------------------

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | ورش | إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِينَ | مدمنفصل میں طول، مدبدل میں قصر،اور كَثِيرًا] میں ترقیق راء | |
| ٦ | خلاد | يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِينَ | طول،ادغام مع الغنہ | |
| ۷ | ورش | فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ۔۔الخ | مدبدل میں توسط | |
| ٨ | ورش | فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِينَ | مدبدل میں طول اور ترقیق راء | |
| ۹ | خلف | إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا وَّيَهْدِي بِهٖ كَثِيرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ إِلَّا الْفَاسِقِينَ | مدمنفصل میں طول، ادغام بلاغنہ | |

**آیت قرآنی:** اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

**اختلافی کلمات:** [ مَا أَمَرَ اللّٰهُ، بِهٖ أَنْ،أُولٰٓئِكَ ۔مدمنفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔اور مدمتصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۱]،[أَنْ يُّوْصَلَ ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ][۲]،[اَلْاَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اورخلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اورسکتہ][۳]،[أَنْ يُّوْصَلَ۔ورش کیلئے تغلیظ لام][۴][اَلْخٰسِرُوْنَ۔ورش کیلئے راءکی ترقیق اور باقیین کیلئے تفخیم][۵]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثٰقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | مدمنفصل میں قصر، مدمتصل میں توسط | ابن کثیر،وجہ دوری بصری ،سوسی،ابوجعفر،یعقوب |
| ۲ | قالون | مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | دونوں مدوں میں توسط | دوری بصری،شامی،عاصم کسائی،خلف العاشر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]اذا الف او يـاء هـا بـعد كسرة ۔۔۔ او الـواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَـاِنْ يَّـنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِـخُـلْـفِهِمَايُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
وقـد قـرأ الشيـخان طولا لورش ۔۔۔ وحـمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۲]وكـل بينـمـو ادغموا مع غنة ۔۔۔ وفـى الواو واليا دونها خلف تلا
[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔۔۔ رَوٰى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ لَـدَى الَّلامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وحـرك بـه مـاقبلـه متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[٤]وَغَـلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا ۔۔۔ اَوِ الطَّـاءِ اَوْ لِـلظَّـاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْسُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ ۔۔۔ وَمَـطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوْصَلَا
[٥]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا ۔۔۔ مُسَـكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مَوْصَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدَّهُـمْ وَسِّطْ وَمَـا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔۔۔ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۲] وَغُـنَّةٌ يَـا وَالْـوَاوِ فُـزْ۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
[۳] وَلَا نَـقُـلَ إِلَّا۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَـا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[٤۔٥] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

| ۳ | ورش | مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | طول، نقل، لام کی تغلیظ، راء کی ترقیق | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | خلاد | مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْ [سکتہ] أَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | طول، سکتہ، ادغام مع الغنہ | |
| ۵ | خلاد | وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | عدم سکتہ | |
| ٦ | خلف | مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْ [سکتہ] أَرْضِ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | ادغام بلا غنہ، سکتہ، | |

## آیت قرآنی : كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا، فَأَحْيَاكُمْ ، يُمِيْتُكُمْ، يُحْيِيْكُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، ورش کیلئے صرف پہلے کلمہ میں صلہ مع الطّول، اور باقیین کیلئے سکون ][۱]، [ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا ۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ، اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۲]، [فَأَحْيَاكُمْ ۔ کسائی کیلئے امالہ، وقفاً حمزہ کیلئے تسہیل و تحقیق ][۳]، [إِلَيْهِ ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع ][۴]، [تَرْجِعُوْن ۔ یعقوب کیلئے ][تُرْجَعُوْن ۔ باقی قراء عشرہ کیلئے ][۵]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن | عدم صلہ، صیغہ مجہول سے | بصری، شامی، عاصم، وجہ خلف، خلاد، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | یعقوب | ثُمَّ إِلَيْهِ تَرْجِعُوْن | صیغہ معروف سے | |
| ۳ | کسائی | وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيٰـكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن | امالہ، صیغہ مجہول سے | |
| ۴ | قالون | وَكُنْتُمُوْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمُوْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمُوْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمُوْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن | صلہ مع القصر، صیغہ مجہول | ابوجعفر |
| ۵ | ابن کثیر | ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن | صلہ، اشباع، صیغہ مجہول | |
| ٦ | قالون | وَكُنْتُمُوْٓ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمُوْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمُوْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمُوْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن | صلہ مع التوسط، صیغہ مجہول | |
| ۷ | ورش | وَكُنْتُمُوْٓ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن | صلہ مع الطّول، فتح، صیغہ مجہول | |
| ۸ | ورش | وَكُنْتُمُوْٓ أَمْوَاتًا فَأَحْيٰـكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْن | تقلیل | |

---

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۲]وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
[۳]وَلٰكِنَّ اَحْيَا عَنْهُمَا بَعْدَ وَاوِهٖ وَفِيْمَا سِوَاهُ لِلْكِسَائِيْ مُيِّلَا
ومافيه يلفى واسطا بزوائد دخلن عليه فيه وجهان اعملا
[٤]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ----------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱،۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ------------------
-------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا
[۲] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ--- ---------------------
[۵]---وَيُرْجَعُ كَيْفَ جَا إِذَا كَانَ لِلْأُخْرَى فَسَمِّ حُلًى حَلَا

| ۹ | خلف | وَكُنتُمْ سکتہ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ | سکتہ، فتح، صیغہ مجہول | |
|---|---|---|---|---|

## آیت قرآنی: هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰىٓ اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَّهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ

## اختلافی کلمات :

[لَكُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][۱]،[الْاَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔ وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۲]،[ اسْتَوٰىٓ اِلَى السَّمَآءِ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۳]،[اسْتَوٰى ، فَسَوّٰهُنَّ ۔ورش کیلئے دونوں کلمات میں فتح و تقلیل۔ حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۴]،[سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ][۵]، [وَهُوَ ۔قالون، ابوعمر بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقی قراء عشرہ کیلئے ھاء کا ضمہ][۶]،[شَىْءٍ۔ ورش کیلئے مد لین میں توسط اور طول۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ][۷]،[السَّمَآءِ۔ میں وجوہ خمسہ یعنی الطّول، التوسط، والقصر مع الابدال، تسہیل مع الروم مع المد والقصر ][۸]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰىٓ اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ | منفصل میں قصر، عدم صلہ، ھاء کا سکون [وَهُوَ ] | دوری بصری، سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | یعقوب | وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ | ھاء کا ضمہ | |

### قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِّتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
[۷،۲]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ... صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ... رَوٰى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًا مُّقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ... لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وَشَىْءٍ وَشَيْئًا لَمْ يَزِدْ---- ... -------------------------
وحرك به ماقبله متسكنا ... واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۳]اذا الف او ياء ها بعد كسرة ... او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
وقد قرأ الشيخان طولا لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[٤]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِىُّ بَعْدَهٗ ... اَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
---وَرْشٌ --------------- ... --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
[٥]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ ... وَفِى الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا
[٦]وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلَامِهَا ... وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَارِدًا حَلَا
[٧] وَاِنْ تَسْكُنِ الْيَاءَيْنَ فَتْحٍ وَهَمْزَةٍ ... بِكِلْمَةٍ اَوْ وَاوٍ فَوَجْهَانِ جُمِّلَا
بِطُوْلٍ وَقَصْرٍ وَصْلُ وَرْشٍ وَوَقْفُهٗ ... وَعِنْدَ سُكُوْنِ الْوَقْفِ لِلْكُلِّ اُعْمِلَا
[۸]ويبدله مهما تطرف مثله ... ويقصر او يمضى على المد اطولا
----------------------- ... وعند سكون الوقف وجهان اصلا
وماقبله التحريك او ألف محركا ... طرفا فالبعض بالروم سهلا

### قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ۔ ... --------------------
[۲،۷] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- ... --------------------
[۲،۷،۸]--------فَشَا ... وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۳] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ[۷] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۴] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۵] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ-- ... --------------------
[۶]------ هُوَ وَهِىَ ... يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنَا أُدْ--

| نمبر | قاری | آیت | کیفیت | ملاحظہ |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | توسط،عدم صلہ،[وَهُوَ | وجہ دوری بصری |
| ۴ | شامی | ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | توسط،هاء کا ضمہ | عاصم |
| ۵ | وجہ خلاد | ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | امالہ،ادغام ناقص،عدم سکتہ | |
| ۶ | کسائی | ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | امالہ،هاء کا سکون | |
| ۷ | خلف العاشر | وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | امالہ،هاء کا ضمہ | |
| ۸ | ورش | هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِلَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | نقل،فتح،طول،لین میں توسط،هاء کا ضمہ | |
| ۹ | ورش | وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | هاء کا ضمہ،لین میں طول | |
| ۱۰ | ورش | هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِلَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | نقل،تقلیل،طول،لین میں توسط،هاء کا ضمہ | |
| ۱۱ | ورش | وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | هاء کا ضمہ،لین میں طول | |
| ۱۲ | خلف | هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْ[سکتہ] أَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْ[سکتہ]ءٍ عَلِيمٌ | ذوالام وموصول میں سکتہ امالہ،طول،ادغام بلاغنہ، هاء کا ضمہ | |
| ۱۳ | خلاد | ثُمَّ **اسْتَوٰى** إِلَى السَّمَآءِ **فَسَوّٰىهُنَّ** سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْ[سکتہ]ءٍ عَلِيمٌ | ادغام مع الغنہ | |
| ۱۴ | قالون | هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمُ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | صلہ مع القصر، هاء کا سکون | ابوجعفر |
| ۱۵ | ابن کثیر | وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | صلہ،قصر،هاء کا ضمہ | |
| ۱۶ | قالون | هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمُ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰىٓ إِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ | صلہ،توسط،هاء کا سکون | |

**آیت قرآنی:** وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّيْ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[قَالَ رَبُّكَ، وَنَحْنُ نُسَبِّحُ، لَكَ قَالَ، أَعْلَمُ مَا۔ سوسی کیلئے ادغام][۱]، [لِلْمَلٰٓئِكَةِ، قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ، الدِّمَآءَ ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ، مد منفصل میں قالون ، دوری بصری کیلئے قصر، توسط ۔مکی ، سوسی ، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۲]، [اَلْاَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔ وقفاً حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۳]، [خَلِيْفَةً، لِلْمَلٰٓئِكَةِ، الدِّمَآءَ ۔وقفاً کسائی کیلئے پہلے دو کلمات میں امالہ۔ دوسرے کلمہ میں حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر ، تیسرے کلمہ میں وجوہ ثلاثہ، یعنی الطّول، التوسط، والقصر مع الابدال][۴]، [مَنْ يُّفْسِدُ ۔خلف کیلئے ادغام تام][۵]، [إِنِّيْ أَعْلَمُ ۔نافع، ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور ابوجعفر کیلئے وصلاً یاء کا فتحہ۔ باقیین کیلئے یاء کا سکون][۶]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْٓا أَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّيَ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ | قصر، یاء اضافت کے فتحہ سے، | مکی، وجہ دوری بصری، ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وفی اللام راء وهی فی الراء واظهرا    اذا انفتحا بعد المسكن منزلا
سوی قال ثم النون تدغم فيهما    -------------------------
وَإِنْ كِلْمَةٌ حَرْفَانِ فِيْهَا تَقَارَبَا    فَإِدْغَامُهُ لِلْقَافِ فِي الْكَافِ مُجْتَلا
وَهٰذَا إِذَا مَاقَبْلَهُ مُتَحَرِّكٌ    مُبِيْنٌ وَبَعْدَ الْكَافِ مِيْمٌ تَخَلَّلا
وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا    فَلابُدَّ مِنْ إِدْغَامِ مَا كَانَ أَوَّلا
[۲]اذا الف او ياء ها بعد كسرة    او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
فَإِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا    بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلا
وقد قرأ الشيخان طولا لورش    وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ    صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ    رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُّقَلَّلا
وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ    لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلا
وحرك به ماقبله متسكنا    واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۴]--------------- وَبَعْضُهُمْ    سِوٰى أَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلا
سوى انه من بعد ما الف جرى    يسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغير    يجز قصره والمد ما زال اعدلا
ويبدله مهما تطرف مثله    ويقصر او يمضى على المد اطولا
---------------------    وعند سكون الوقف وجهان اصلا
[۶] فتسعون مع همز بفتح وتسعها    سما فتحها الا مواضع هملا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ    أَلَا حُزْ[۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۳] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--    ---------------------
[۴]-----------فَشَا    وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۵] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ--    ---------------------
[۶]كقالون اد ---    --واسكن الباب حملا

| ۲ | یعقوب | قَالَ إِنِّیٓ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | یاءاضافت کا سکون | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | قَالُوۡٓا أَتَجۡعَلُ فِیۡهَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡهَا وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ<br>نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ<br>قَالَ إِنِّیَ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | توسط، یاءاضافت کا فتحہ | دوری بصری |
| ۴ | شامی | قَالَ إِنِّیٓ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | توسط، یاء کا سکون | عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۵ | ورش | وَإِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلَٓئِكَةِ إِنِّیۡ جَاعِلٌ فِلَرۡضِ خَلِیۡفَةً قَالُوۡٓا<br>أَتَجۡعَلُ فِیۡهَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡهَا وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ<br>نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ<br>قَالَ إِنِّیَ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | مد میں طول، نقل، یاءاضافت میں فتحہ | |
| ۶ | خلف | وَإِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلَٓئِكَةِ إِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡ [سکتہ] اَرۡضِ خَلِیۡفَةً<br>قَالُوۡٓا أَتَجۡعَلُ فِیۡهَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡهَا وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ<br>نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ<br>قَالَ إِنِّیۡ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | مد میں طول، سکتہ، ادغام بلاغنہ، یاءاضافت میں سکون | |
| ۷ | خلاد | قَالُوۡٓا أَتَجۡعَلُ فِیۡهَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡهَا وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ<br>نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ<br>قَالَ إِنِّیۡ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | ادغام مع الغنہ | |
| ۸ | خلاد | إِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَةً قَالُوۡٓا أَتَجۡعَلُ فِیۡهَا مَنۡ یُّفۡسِدُ<br>فِیۡهَا وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ<br>قَالَ إِنِّیۡ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | عدم سکتہ، ادغام مع الغنہ | |
| ۹ | سوسی | وَإِذۡ قَالَ رَّبُّكَ لِلۡمَلَٓئِكَةِ إِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَةً قَالُوۡا<br>أَتَجۡعَلُ فِیۡهَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡهَا<br>وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ نُّسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ<br>وَنُقَدِّسُ لَكۡ قَّالَ إِنِّیَ أَعۡلَمُ مَّا لَا تَعۡلَمُوۡنَ | ادغام، قصر، یاء اضافت میں فتحہ | |

**آیت قرآنی:** وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۡبِئُوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰؤُلَآءِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ

## اختلافی کلمات :

[اٰدَمَ،أَنۡبِئُوۡنِیۡ۔ورش کیلئے مد بدل][۱][اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ][۲][الۡاَسۡمَآءِ،الۡمَلٰٓئِكَةِ ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][الۡاَسۡمَآءِ،الۡمَلٰٓئِكَةِ ۔وقفاحمزہ کیلئے پہلے کلمہ میں طول،توسط،قصر مع الابدال،اور دوسرے کلمہ میں تسہیل مع المدوالقصر اور کسائی کیلئے امالہ][کمامر][عَرَضَهُمۡ،كُنۡتُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف][کمامر][أَنۡبِئُوۡنِیۡ۔ابوجعفر کیلئے حالین میں[أَنۡبُوۡنِیۡ]حمزہ کیلئے وقفا تین وجوہ تسہیل،ابدال بالیاء،حذف][۳][هٰــــــــؤُلَآءِ إِنۡ ۔قالون،بزی کیلئے ہمزہ اولیٰ میں تسہیل مدوقصر سے۔ورش کیلئے ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ہمزہ ثانیہ میں تین وجوہ:تسہیل۔ابدال مع المد۔ابدال بالیاء۔۔قنبل کیلئے دووجوہ:ہمزہ ثانیہ میں تسہیل اور ابدال مع المد۔ابوعمرو بصری کیلئے ہمزہ اولیٰ کا حذف قصرومد سے اور ہمزہ ثانیہ میں تحقیق۔۔ابوجعفر،رویس کیلئے تسہیل ہمزہ ثانیہ۔۔باقیین کیلئے تحقیق ہمزتین][۴][هٰـؤُلَآءِ۔پر وقف کی صورت میں دو ہمزہ جمع ہوئی ایک ہمزہ اولیٰ متوسطہ بزائد اور دوسرا ہمزہ متطرفہ مکسورہ،اور حمزہ کیلئے وقفا پہلے ہمزہ میں تحقیق و تسہیل مع المدوالقصر اور دوسرے ہمزہ میں وجوہ خمسہ یعنی الطّول،والتوسط والقصر مع الابدال،تسہیل مع الروم مع المدوالقصر ہے۔اس طرح یہ کل تیرہ وجوہ بن جاتی ہیں اور وہ اس طرح کہ[۱۔۵]پہلے ہمزہ میں تحقیق کی صورت میں دوسرے ہمزہ میں وجوہ خمسہ،[۶۔۹]پہلے ہمزہ میں تسہیل مع المد کی صورت میں دوسرے ہمزہ میں تین وجوہ ابدال والی اور ایک صرف تسہیل مع الروم مع المد،[۱۰۔۱۳]پہلے ہمزہ میں تسہیل مع القصر کی صورت میں دوسرے ہمزہ میں تین وجوہ ابدال والی اور ایک صرف تسہیل مع الروم مع القصر۔یہ کل تیرہ وجوہ جائز ہیں،البتہ پہلے ہمزہ میں تسہیل مع المد اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع القصر،اور اسی طرح پہلے ہمزہ میں تسہیل مع القصر اور دوسرے میں تسہیل مع المد یہ دونوں وجوہ جائز نہیں ہے۔اور ہشام کیلئے پہلے ہمزہ میں تحقیق اور دوسرے میں وجوہ خمسہ][۵]

اس آیت میں چھبیس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۡبِئُوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰؤُلَآءِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | [هٰؤُلَآءِ إِنۡ]منفصل میں قصر متصل میں توسط،تسہیل ہمزہ اولیٰ وتحقیق ہمزہ ثانیہ،عدم صلہ | |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَمَابَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ ۔۔۔ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسۡطُهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔۔ ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا
[۲]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ ۔۔۔ رَوٰى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِىۡ شَىۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ ۔۔۔ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
[۳]وفی غیرھذا بین بین مثلہ ۔۔۔ یقول ھشام ما تطرف مسھلا
والاخفش بعد الکسرذاالضم ابدلا ۔۔۔ بیاء وعنہ الواو فی عکسہ
ومستھزؤن الحذف فیہ ونحوہ ۔۔۔ وضـــــم-----------
[۴] وَاَسۡقَطَ الۡاُوۡلٰى فِي اتِّفَاقِهِمَا مَعًا ۔۔۔ اِذَا كَانَتَا مِنۡ كِلۡمَتَيۡنِ فَتَى الۡعُلَا
وَقَالُوۡنُ وَالۡبَزِّيُّ فِي الۡفَتۡحِ وَافَقَا ۔۔۔ وَفِي غَيۡرِهٖ كَالۡيَا وَكَالۡوَاوِ سَهَّلَا
وَالۡاُخۡرٰى كَمَدٍّ عِنۡدَ وَرۡشٍ وَقُنۡبُلٍ ۔۔۔ وَقَدۡقِيۡلَ مَحۡضُ الۡمَدِّ عَنۡهَا تَبَدَّلَا
وَفِيۡ هٰؤُلَا اِنۡ وَالۡبِغَا اِنۡ لِوَرۡشِهِمۡ ۔۔۔ بِيَاءٍ خَفِيۡفِ الۡكَسۡرِ بَعۡضُهُمۡ تَلَا
[۵]سوی انہ من بعد ما الف جری ۔۔۔ یسھلہ مھما توسط مدخلا
ومافیہ یلفی واسطا بزوائد ۔۔۔ دخلن علیہ فیہ وجھان اعملا
ویبدلہ مھماتطرف مثلہ ۔۔۔ ویقصر او یمضی علی المد اطولا
وعند سکون الوقف وجھان اصلا ۔۔۔ ------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]------------------ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا
[۲] وَلَا نَـــقُـــلَ إِلَّا--- ۔۔۔ ------------------
[۳،۵]-------------فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا
[۳] وَيَحۡذِفُ مُسۡتَهۡزُوۡنَ وَالۡبَابَ ۔۔۔ ---------------- أُ ولَا
[۴] وَحَالَ اتِّفَاقٍ سَهِّلِ الثَّانِ اِذۡ طَرَا ۔۔۔ ------------------

| ۲ | قالون | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَاءِ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | منفصل ومتصل میں قصر۔ | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | منفصل ومتصل میں توسط۔ | |
| ۴ | ابوعمروبصری | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَا إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | منفصل ومتصل میں قصر، ہمزہ اولیٰ کا حذف | |
| ۵ | ابوعمروبصری | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | منفصل میں قصر متصل میں توسط | |
| ۶ | ابوعمروبصری | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | ۔۔دونوں میں توسط۔۔ | |
| ۷ | شامی | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | منفصل ومتصل میں توسط، تحقیق ہمزتین | عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۸ | رویس | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، تسہیل ہمزہ ثانیہ | |
| ۹ | روح | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | ہمزہ ثانیہ میں تحقیق | |
| ۱۰ | قالون | ثُمَّ عَرَضَهُمُۥ عَلَى الۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمُۥ صٰدِقِينَ | صلہ، منفصل میں قصر، متصل میں توسط، ہمزہ اولیٰ میں تسہیل اور ثانیہ میں تحقیق | بزی |
| ۱۱ | قالون | فَقَالَ أَنۢبِئُونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَاءِ إِنۡ كُنتُمُۥ صٰدِقِينَ | صلہ، منفصل ومتصل میں قصر | بزی |
| ۱۲ | قالون | فَقَالَ أَنۢبِئُونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمُۥ صٰدِقِينَ | صلہ، منفصل ومتصل میں توسط۔ | |
| ۱۳ | قنبل | فَقَالَ أَنۢبِئُونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمُۥ صٰدِقِينَ | منفصل میں قصر متصل میں توسط، ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ثانیہ میں تسہیل | |
| ۱۴ | قنبل | فَقَالَ أَنۢبِئُونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يۡنۡ كُنتُمُۥ صٰدِقِينَ | منفصل میں قصر متصل میں توسط، ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ثانیہ میں ابدال | |
| ۱۵ | ابوجعفر | ثُمَّ عَرَضَهُمُۥ عَلَى الۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبُونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمُۥ صٰدِقِينَ | صلہ، أَنۢبُونِى، تسہیل ہمزہ ثانیہ | |
| ۱۶ | ورش | وَعَلَّمَ ادَمَ لَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | مدبدل میں قصر، منفصل ومتصل میں طول، ہمزہ اولیٰ میں تحقیق، ثانیہ میں تسہیل | |
| ۱۷ | ورش | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يۡنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | مدبدل میں قصر، ہمزہ ثانیہ میں ابدال | |
| ۱۸ | ورش | فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | مدبدل میں قصر، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیا | |
| ۱۹ | خلف | وَعَلَّمَ ادَمَ الۡ(سکتہ) اَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنتُمۡ صٰدِقِينَ | سکتہ، منفصل ومتصل میں طول، تحقیق ہمزتین | خلاد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | وجہ خلاد | وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | عدم سکتہ، منفصل و متصل میں طول، تحقیق ہمزتین | |
| ۲۱ | ورش | وَعَلَّمَ آدَمَ لَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | مد بدل میں توسط، طول، ہمزہ ثانیہ میں تسہیل | |
| ۲۲ | ورش | فَقَالَ أَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يۡنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | مد بدل میں توسط، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال | |
| ۲۳ | ورش | فَقَالَ أَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | مد بدل میں توسط، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیاء | |
| ۲۴ | ورش | وَعَلَّمَ آدَمَ لَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | مد بدل میں طول، طول، ہمزہ ثانیہ میں تسہیل | |
| ۲۵ | ورش | فَقَالَ أَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يۡنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | مد بدل میں طول، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال | |
| ۲۶ | ورش | فَقَالَ أَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِأَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ يِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | مد بدل میں طول، طول، ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیاء | |

## آیت قرآنی: قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَآ إِنَّكَ أَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ

## اختلافی کلمات:

[لَنَآ إِلَّا،عَلَّمۡتَنَآ إِنَّكَ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر اور توسط۔ مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا إِنَّكَ أَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ | قصر | مکی، دوری بصری، سوسی، ابوجعفر، یعقوب |
| ۲ | قالون | قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَآ إِنَّكَ أَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ | توسط | دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | ورش | قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَآ إِنَّكَ أَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ | طول | حمزہ |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] فَإِنۡ يَّنۡفَصِلُ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ... بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا
وقد قرأ الشيخان طولا لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَمَدُّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ... أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

**آیت قرآنی:** قَالَ يَا اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ

# اختلافی کلمات :

[ يَا اٰدَمُ ،فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم،بِأَسۡمَآئِهِمۡ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراوریعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۱] [اٰدَمَ۔ورش کیلئے مدبدل ][۲][أَنۢبِئۡهُمۡ ۔وقفاحمزہ کیلئے ابدال ][۳][أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ ،فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم، كُنتُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفرکیلئے بلاخلف ][۴][لَّكُمۡ إِنِّيٓ ۔ورش کیلئے صلہ مع الطّول ][۵][بِأَسۡمَآئِهِم ۔وقفاحمزہ کیلئے پہلے ہمزہ میں تحقیق اورخالص یاء سے ابدال اوردوسرے ہمزہ میں تسہیل مع المدوالقصر ][۶][أَلَمۡ أَقُل ،لَّكُمۡ إِنِّيٓ ۔ورش کیلئے پہلے کلمہ میں نقل حرکت۔خلف کیلئے دونوں کلمات میں عدم سکتہ اورسکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۷][الۡاَرۡضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اورخلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۸][إِنِّيٓ أَعۡلَمُ۔نافع،ابن کثیر،ابوعمروبصری اورابوجعفر کیلئے وصلاًیاء کافتحہ۔باقیین کیلئے یاء کاسکون ][۹][أَعۡلَمُ مَا۔سوسی کیلئے ادغام ][۱۰]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | قَالَ يَا اٰدَمُ أَنۢبِئۡهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | قصر،عدم صلہ، یاءاضافت کے فتحہ سے | دوری بصری |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | وَأَعۡلَمُ مَّا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | قصر،ادغام | |
| ۳ | یعقوب | إِنِّيۡ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | قصر،یاءکے سکون سے | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]اذا الف او یاء ها بعد کسرة — او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

[۱] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا — بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

قد قرأ الشیخان طولا لورش — وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲]فابدله عنه حرف مد مسكنا — ومن قبله تحريكه قد تنزلا

[۳]وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ — فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسۡطَهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

[۵،۴] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ — دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِّتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ — وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[۶]سوى انه من بعد ما الف جرى — يسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغير — يجز قصره والمد ما زال اعدلا

ويسمع بعد الكسر والضم همزه — ويسمع بعد الكسر والضم همزه

ومافيه يلفى واسطا بزوائد — دخلن عليه فيه وجهان اعملا

[۸،۷]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ — رَوٰى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِيۡ شَيۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ — لَدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وحرك به ما قبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۹] فتسعون مع همز بفتح وتسعها — سما فتحاالا مواضع هملا

[۱۰]وَمَا كَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا — فَلَابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ — أَلَا حُزۡ[۳] وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

[۳] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ — ----------

[۸،۷] وَلَا نَقُلَ إِلَّا-- — ----------

[۸،۷-۶]--------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۹] كقالون اد---- — --واسكن الباب حملا

| نمبر | قاری | قراءت | کیفیت | موافق |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | قالون | قَالَ يَا ادَمُ أَنۢبِئۡهُمُۥ بِأَسۡمَآئِهِمُۥ فَلَمَّا أَنۢبَأَهُمُۥ بِأَسۡمَآئِهِمُۥ قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمُۥ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمُۥ تَكۡتُمُوۡنَ | قصر، صلہ، یاء اضافت کے فتحہ سے | مکی، ابوجعفر |
| ۵ | قالون | قَالَ يَآ ادَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | توسط، عدم صلہ، یاء اضافت کے فتحہ | دوری بصری |
| ۶ | شامی | إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | توسط، یاء کا سکون | عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۷ | قالون | قَالَ يَآ ادَمُ أَنۢبِئۡهُمُۥ بِأَسۡمَآئِهِمُۥ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمُۥ بِأَسۡمَآئِهِمُۥ قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمُۥٓ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمُۥ تَكۡتُمُوۡنَ | توسط، صلہ یاء اضافت کا فتحہ | |
| ۸ | ورش | قَالَ يَآ ادَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمَ قُلۡ لَّكُمۡٓ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَلَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | طول، مدبدل میں قصر، نقل حرکت، یاء اضافت کا فتحہ | |
| ۹ | خلف | قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡ ؁ أَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | مفصول میں عدم سکتہ، ذوالّلام میں سکتہ، یاء اضافت کا سکون | وجہ خلاد |
| ۱۰ | وجہ خلاد | إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | ذوالّلام میں تحقیق | |
| ۱۱ | وجہ خلف | قَالَ أَلَمۡ ؁ أَقُلۡ لَّكُمۡ ؁ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡ ؁ أَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | دونوں میں سکتہ | |
| ۱۲ | ورش | قَالَ يَآ آدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمَ قُلۡ لَّكُمۡٓ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَلَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | مدبدل میں توسط | |
| ۱۳ | ورش | قَالَ يَآ آدَمُ أَنۢبِئۡهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُمۡ بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمَ قُلۡ لَّكُمۡٓ إِنِّيَ أَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَلَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ | مدبدل میں طول | |

## آیت قرآنی: وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

## اختلافی کلمات :

[الْاَسْمَآءِ۔الْمَلٰٓئِكَةِ ، فَسَجَدُوْا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراءِ عشرہ کیلئے توسط۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءِ عشرہ کیلئے توسط][۱][لِلْمَلٰٓئِكَةُ اسْجُدُوْا ۔ابوجعفر کیلئے تاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے تاء کے کسرہ سے][۲][لِــلْــمَــلٰــئِــكَةُ۔وقفاً کسائی کیلئے امالہ اور حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر ][ کمامر][لِاٰدَمَ۔ورش کیلئے مد بدل، اور وقفاً حمزہ کیلئے ابدال بالیاء][۳][أَبٰى ۔ورش کیلئے فتح و تقلیل۔حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۴][الْكٰفِرِيْنَ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][۵]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | تاء کا کسرہ، منفصل میں قصر، فتح | مکی، روح |
| ۲ | دوری بصری | وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | منفصل میں قصر، امالہ | سوسی، رویس |
| ۳ | قالون | فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | توسط، فتح | شامی، عاصم |
| ۴ | دوری بصری | وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | توسط، امالہ | |
| ۵ | ابوالحارث | فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | توسط، امالہ، آخری کلمہ میں فتح | خلف العاشر |
| ۶ | دوری کسائی | وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | امالہ | |
| ۷ | ورش | وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | طول، مد بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ اور ذوالراء میں تقلیل | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]اذا الف او یاء ها بعد کسرة ... او الواو عن ضم لقی الهمز طولا
[۱] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا
قد قرأ الشیخان طولا لورش ... وحمزة والوسطی لباقیهم الملا
[۳]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ ... فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ... ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا
ویسمع بعد الکسر والضم همزه ... لدی فتحه یاء وواوا محولا
[٤]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ ... اَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
---وَرْشٌ --------------- ... --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
[٥]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرَفٍ اَتَتْ ... اَمِلْ تُدْعٰى حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا
----------------------------- ... وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ[۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا
[۲]وَأَيْنَ اضْمُمْ مَلَائِكَةِ اسْجُدُوْا ... ----------------------
[۵،۴] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالْاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۳]------------فَشَا ... وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۸ | حمزہ | فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ | طول، یاء میں امالہ، ذوالرا میں فتح | |
| ۹ | ورش | وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ | مد میں طول، بدل میں توسط، یائی وذوالرا میں تقلیل | |
| ۱۰ | ورش | وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ | مد بدل میں طول، یائی میں فتح، ذوالرا میں تقلیل | |
| ۱۱ | ورش | وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ | مد میں طول، بدل میں طول، یائی وذوالرا میں تقلیل | |
| ۱۲ | ابوجعفر | وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةُ اسۡجُدُوا لِادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ وَاسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ | قصر، [لِلۡمَلٰٓئِكَةُ اسۡجُدُوا] | |

**آیت قرآنی: وَقُلۡنَا يَآ ادَمُ اسۡكُنۡ أَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ**

**اختلافی کلمات :** [ يَا ادَمُ ،فَلَمَّآ أَنۡبَأَهُمۡ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][ کمامر ]، [يَا ادَمُ ۔وقفاً حمزہ کیلئے ہمزہ کی تحقیق وتسہیل مع المد والقصر ][۱][ادَمَ۔ورش کیلئے مد بدل ][ کمامر ]، [اسۡكُنۡ أَنۡتَ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][ کمامر ]، [حَيۡثُ شِئۡتُمَا۔سوسی کیلئے ثاء کا شین میں ادغام ][۲][شِئۡتُمَا۔سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال ][۳]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَقُلۡنَا يَا ادَمُ اسۡكُنۡ أَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ | قصر، تحقیق | مکی، دوری بصری، یعقوب |
| ۲ | ابوجعفر | وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِيتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ | قصر، ابدال [شِيتُمَا] | |
| ۳ | سوسی | وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِّيتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ | ثاء کا شین میں ادغام، ابدال | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]سوی انه من بعد ما الف جری یسهله مهما توسط مدخلا
ومافیه یلفی واسطا بزوائد دخلن علیه فیه وجهان اعملا
وان حرف مد قبل همز مغیر یجز قصره والمد ما زال اعدلا
[۲]--ترب سهل ذکا شذا ضـــــفـــــا---------
وفی خمسة وهی الاوائل ثاؤها ---------------------------
[۳]وَيُبۡدَلُ لِلسُّوسِیۡ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَيۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اهۡمِلَا
فابدله حرف مد مسکنا ومن قبله تحریکه قد تنزلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أُهۡمَلَا
[۳] وَسَاكِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَنۡ إِذًا...........................

| ۴ | قالون | وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ | توسط، تحقیق | وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | ورش | وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنَ انْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ | طول، مد بدل میں قصر، نقل حرکت، تحقیق | |
| ۶ | وجہ خلف | وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ | طول، مفصول میں تحقیق | خلاد |
| ۷ | خلف | وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنْ [سکتہ] اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ | طول، سکتہ | |
| ۸ | ورش | وَقُلْنَا يَآ آدَمُ اسْكُنَ انْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا۔۔ الخ | مد بدل میں توسط، نقل | |
| ۹ | ورش | وَقُلْنَا يَآ آدَمُ اسْكُنَ انْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ | مد بدل میں طول، نقل، تحقیق | |

**آیت قرآنی: فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ**

**اختلافی کلمات:** [فَأَزَلَّهُمَا۔ حمزہ کیلئے زاء کے بعد اثبات الف اور لام کی تخفیف، اور باقی قراء عشرہ کیلئے حذف الف اور لام کی تشدید][۱][فَأَخْرَجَهُمَا، فَأَزَلَّهُمَا۔ وقفاً حمزہ کیلئے تحقیق وتسہیل] کمامر [فِيْهِ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع][۲][بَعْضُكُمْ، لَكُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون] کمامر [اَلْاَرْضِ۔ ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔ وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ][۳][عَدُوٌّ وَّلَكُمْ۔ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ۔ خلف کیلئے ادغام بلاغنہ][۴][مَتَاعٌ إِلٰى۔ ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفاً خلف کیلئے نقل، تحقیق، سکتہ اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق][۵]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ | عدم صلہ، [فَأَزَلَّهُمَا] | ابوعمرو بصری، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | وَلَكُمْ فِلَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعُ نِ الٰى حِيْنٍ | نقل حرکت، [فَأَزَلَّهُمَا] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَفِي فَازَلَّ اللَّامَ خَفِّفْ لِحَمْزَةٍ — وَزِدْ اَلِفًا مِنْ قَبْلِهِ فَتُكَمِّلاَ
[۲]وَمَا قَبْلَهُ التَّسْكِيْنُ لِابْنِ كَثِيْرِهِمْ — ---------------------
[۳،۵]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلاَ
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ — رَوٰى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ
وَيَسْكُتُ فِىْ شَىْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ — لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلاَ
وحرك به ماقبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۴]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ — وَفِى الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]------------------ — أَزَلَّ فَشَا---------
[۳،۵] وَلَا نَقْلَ إِلَّا---- — ------------------
-----------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۴] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ-- — --------------------

| ۳ | قالون | وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ | صلہ [فَأَزَلَّهُمَا] | ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ابن کثیر | فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ | [فِيْهٖ] میں اشباع، صلہ [فَأَزَلَّهُمَا] | |
| ۵ | وجہ خلف | فَأَزَالَهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْ سکتہ اَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ | [فَاَزَالَهُمَا]، ادغام بلاغنہ، ذوالللام میں سکتہ، مفصول میں عدم سکتہ | |
| ۶ | وجہ خلف | وَلَكُمْ فِى الْ سکتہ اَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ سکتہ إِلٰى حِيْنٍ | دونوں میں سکتہ | |
| ۷ | وجہ خلاد | وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْ سکتہ اَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ | ادغام مع الغنہ، سکتہ | |
| ۸ | وجہ خلاد | وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ | عدم سکتہ | |

## آیت قرآنی: فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

## اختلافی کلمات:

[فَتَلَقّٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل۔حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۱][فَتَلَقّٰى اٰدَمُ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][اٰدَمُ۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ ۔ابن کثیر کیلئے [اٰدَمَ] منصوب اور [كَلِمٰتٌ] مرفوع اور باقی قراء عشرہ کیلئے [اٰدَمُ] مرفوع اور [كَلِمٰتٍ] منصوب][۲][عَلَيْهِ۔ابن کثیر کیلئے اشباع][کمامر][إِنَّهٗ هُوَ، اٰدَمُ مِنْ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقی قراء عشرہ کیلئے اظہار][۳]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | قصر [اٰدَمُ، كَلِمٰتٍ] | دوری بصری، ابوجعفر، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ابن کثیر | فَتَلَقّٰى اٰدَمَ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٌ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | قصر، [اٰدَمَ، كَلِمٰتٌ] اشباع | |
| ۳ | سوسی | فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِّنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | قصر، ادغام کبیر [اٰدَمُ، كَلِمٰتٍ] | |
| ۴ | قالون | فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | توسط [اٰدَمُ، كَلِمٰتٍ] | دوری بصری، شامی، عاصم |
| ۵ | ورش | فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | طول، یائی میں فتحہ، بدل میں قصر | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ ۔۔۔ اَمَالا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلا
---وَرْشٌ --------------- ۔۔۔ --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا
[۲] وَاٰدَمَ فَارْفَعْ نَاصِبًا كَلِمَاتِهٖ ۔۔۔ بِكَسْرٍ وَلِلْمَكِّيِّ عَكْسٌ تَحَوَّلا
[۳] وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا ۔۔۔ فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ۔۔۔ ـهُ عَيْنُ الثَّلاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ-- ۔۔۔ --------------------

| ٦ | ورش | فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | یائی میں فتحہ، بدل میں طول | |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | ورش | فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | یائی میں تقلیل، بدل میں توسط | |
| ۸ | ورش | فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | یائی میں تقلیل، بدل میں طول | |
| ۹ | حمزہ | فَتَلَقّٰی ادَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | امالہ، طول [ادَمُ ، كَلِمٰتٍ] | |
| ١٠ | کسائی | فَتَلَقّٰی ادَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | امالہ، توسط [ادَمُ ، كَلِمٰتٍ] | خلف العاشر |

## آیت قرآنی : قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

# اختلافی کلمات

**:** [يَـأْتِيَـنَّـكُـمْ، عَـلَيْهِـمْ وَلا هُـمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف ،اور باقیین کیلئے سکون ][١] [يَـأْتِيَـنَّـكُـمْ ۔ورش ،سوسی ،ابوجعفر کیلئے حالین میں ابدال اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال ][٢] [هُـدَایَ ۔دوری کسائی کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح ][٣] [فَـلا خَوْفٌ ۔یعقوب کیلئے بغیر تنوین فاء کے فتحہ سے اور باقی قراء عشرہ کیلئے رفع والی تنوین سے ][۴] [عَـلَيْهِـمْ ۔حمزہ اور یعقوب کیلئے ھاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے ھاء کے کسرہ سے ][۵]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | عدم صلہ | دوری بصری، شامی، عاصم ابوالحارث، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | حمزہ | فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | [ عَلَيْهُمْ] | |
| ٣ | یعقوب | فَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | [فَلا خَوْفَ عَلَيْهُمْ] | |
| ۴ | دوری کسائی | فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | امالہ | |
| ۵ | قالون | فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمُوْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمُوْ وَلَا هُمُوْ يَحْزَنُوْنَ | صلہ | ابن کثیر مکی |

**قال الشاطبیؒ:**

[١]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِّتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[٢]اِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُّبْدِلَا
وَ يُبْدَلُ لِلسُّوْسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اُهْمِلَا
فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا
[٣]وَرُؤْيَاكَ مَعَ مَثْوَایَ عَنْهُ لِحَفْصِهِمْ وَمَحْيَایَ مِشْكَاةٍ هُدَایَ قَدِ انْجَلَا
[٤] عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَيْهِمُوْ جَمِيْعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[١] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
[٢] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ اِذًا.........................
[۴]۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لَا خَوْفَ بِالْفَتْحِ حُوِّلَا
[۵]۔۔۔۔ وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ اِلَيْهِمْ لَدَيْهِمْ فَتًى وَالضَّمُّ فِی الْهَاءِ حُلِّلَا

| ٦ | ورش | فَاِمَّا يَاتِيَنَّكُمْ مِنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | ابدال،فتح | سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ٧ | ورش | فَاِمَّا يَاتِيَنَّكُمْ مِنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَىٰ ىَ فَلا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | ابدال،تقلیل | |
| ٨ | ابوجعفر | فَاِمَّا يَاتِيَنَّكُمْ مِنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلا خَوْفٌ عَلَيْهِمُوْ وَلا هُمُوْ يَحْزَنُوْنَ | ابدال،صلہ | |

## آیت قرآنی: وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

## اختلافی کلمات

[بِـــاٰيٰتِنَـــآ اُولٰٓـئِكَ۔ مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصراورورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط اور مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][بِاٰيٰتِنَا۔ورش کیلئے مد بدل[کمامر]اورحمزہ کیلئے وقفاتحقیق اورخالص یاءسے ابدال][۲][النَّارِ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمروبصری،دوری کسائی کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح][۳][هُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | منفصل میں قصر،عدم صلہ | یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | هُمُوْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | قصر،صلہ | مکی،ابوجعفر |
| ۳ | دوری بصری | اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | قصر،امالہ | سوسی |
| ۴ | قالون | وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط،عدم صلہ | شامی،عاصم،ابوالحارث،خلف العاشر |
| ۵ | قالون | هُمُوْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط،صلہ | |
| ٦ | دوری بصری | اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط،امالہ | دوری کسائی |

قال الشاطبیؒ:

[۱]اذا الف او یاء ھا بعد کسرة   او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا   بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولا لورش   وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲]ويسمع بعد الكسر والضم همزه   لدى فتحه ياء وواوا محولا

ومافيه يلفى واسطا بزوائد   دخلن عليه فيه وجهان اعملا

[۳]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَتْ   اَمِلْ تُدْعَى حَمِيْدًا وَّتُقْبَلَا

-------------------------   وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ   أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲]-------------------فَشَا   وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۳]وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْه   ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالَابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا   تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا   ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

| ۷ | ورش | وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ | طول، بدل میں قصر، [النّارِ] میں تقلیل | |
|---|---|---|---|---|
| ۸ | حمزہ | اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ | طول، فتح | |
| ۹ | ورش | وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ | بدل میں توسط | |
| ۱۰ | ورش | وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ | بدل میں طول | |

**آیت قرآنی :** يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ

## اختلافی کلمات

[يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ الخ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۱][اِسۡرَآءِيۡل ۔۔ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر اور باقی قراء عشرہ کیلئے تحقیق][۲][فَارۡهَبُوۡنِ۔یعقوب کیلئے حالین میں یاء کا اثبات اور باقیین کیلئے حذف][۳][عَلَيۡكُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][۴]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡن | منفصل میں قصر، عدم صلہ، حذف یاء زائدہ | دوری بصری، سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | یعقوب | وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِىۡ | قصر، [فَارۡهَبُوۡنِىۡ] | |
| ۳ | قالون | اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡن | قصر، صلہ، حذف یاء | ابن کثیر مکی |
| ۴ | ابوجعفر | يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡن | قصر، اِسۡرَآءِيۡلَ میں تسہیل مع المد، صلہ، حذف یاء | |
| ۵ | ابوجعفر | يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡن | قصر، اِسۡرَاءِيۡلَ میں تسہیل مع المد، صلہ، حذف یاء | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]اذا الف او یـاء هـا بعد کسرة — او الـواو عن ضم لقی الهمز طولا
فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا — بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلاَ
وقد قرأ الشیخان طولا لورش — وحمزة والوسطی لباقیهم الملا
[۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ — دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلاَ
وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ — وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَلَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ — أَلاَ حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلاَ
[۲]------------------ — ------------------وَسَهِّلاَ
--- وَإِسۡرَائِيۡلَ -- أُذۡ — ------------------
[۳]وَتَثۡبُتُ فِى الۡحَالَيۡنِ لا يَتَّقِى بِيُو — سُفَ حُزۡ كَرُوۡسِ الآيِ وَاِ الۡحَبۡرُ مُوۡصِلاَ
[۴] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ۔ — ------------------

| ٦ | قالون | يٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ | توسط، عدم صلہ، حذف یاء | دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | قالون | اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ | توسط، صلہ، حذف یاء | |
| ۸ | ورش | يٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ | طول، بدل میں قصر، حذف یاء | حمزہ |
| ۹ | ورش | وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ | بدل میں توسط | |
| ۱۰ | ورش | وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ | بدل میں طول | |

## آیت قرآنی : وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ

# اختلافی کلمات

[اٰمِنُوۡا، بِاٰيٰتِیۡ۔ ورش کیلئے مد بدل ][۱][مَعَكُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر]، [بِاٰيٰتِیۡ۔ حمزہ کیلئے وقفاً تحقیق اور خالص یاء سے ابدال ][۲][قَلِيۡلًا وَّاِيَّایَ۔ خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقی قراء عشرہ کیلئے ادغام مع الغنہ ][۳][فَاتَّقُوۡنِ۔ یعقوب کیلئے حالین میں یاء کا اثبات اور باقیین کیلئے حذف ][۴]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاٰمِنُوۡا بِمَا اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ | قصر، عدم صلہ، حذف یاء زائدہ | دوری بصری، سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | یعقوب | وَاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِیۡ | قصر، [فَاتَّقُوۡنِیۡ] | |
| ۳ | قالون | وَاٰمِنُوۡا بِمَا اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمُ وَلَا تَكُوۡنُوۡا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ | قصر، صلہ، حذف یاء زائدہ | ابن کثیر مکی، ابوجعفر |
| ۴ | قالون | وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوۡنِ | توسط، عدم صلہ، حذف یاء زائدہ | دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ ... فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوَى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسۡطُهُ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ... ءِ اٰلِهَةً اٰتَى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

[۲]ويسمع بعد الكسر والضم همزه ... لدى فتحه ياء وواوا محولا

ومافيه يلفى واسطا بزوائد ... دخلن عليه فيه وجهان اعملا

[۳]وَكُلٌّ بِيَنۡمُو اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ ... وَفِي الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]---------------- ... --- وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ اُصِّلَا

[۲]------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ اُهۡمِلَا

[۳] وَغُنَّةُ يَا وَالۡوَاوِ فُـزۡ--- ... --------------------

[۴]وَتَثۡبُتُ فِي الۡحَالَيۡنِ لَا يَتَّقِي بِيُوۡ ... سُفَ حُزۡ كَرُوۡسِ الۡآيِ وَالۡحَبۡرُ مُوۡصِلَا

| ۵ | قالون | وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ<br>وَلا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡن | توسط،صلہ،<br>حذف یاء | |
|---|---|---|---|---|
| ۶ | ورش | وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ<br>وَلا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡن | طول،بدل میں قصر،<br>ادغام ناقص،حذف یاء | خلاد |
| ۷ | وجہ خلف | وَلا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡن | ادغام بلاغنہ | |
| ۸ | ورش | وَآمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ<br>وَلا تَشۡتَرُوۡا بِآيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡن | بدل میں توسط،<br>حذف یاء | |
| ۹ | ورش | وَآمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًالِّمَا مَعَكُمۡ وَلا تَكُوۡنُوۡآ اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ<br>وَلا تَشۡتَرُوۡا بِآيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلاً وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡن | بدل میں طول | |

## آیت قرآنی: وَلا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبٰطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ

## اختلافی کلمات [وَاَنۡتُمۡ۔ وقالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][۱]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبٰطِلِ وَتَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | عدم صلہ | ماعدا مکی ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ | صلہ [فَهُمۡ] | مکی،ابوجعفر |

## آیت قرآنی: وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ

## اختلافی کلمات [الصَّلٰوةَ۔ ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق][۲][وَ اٰتُوا ۔ ورش کیلئے مد بدل][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ | ترقیق لام،قصر | ماعدا ورش |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ | لام کی تغلیظ،بدل میں قصر | |
| ۳ | ورش | وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ | بدل میں توسط | |
| ۴ | ورش | وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ | بدل میں طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلاَ

ــــــــــــــــــ وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلاَ

[۲] وَ غَلَّظَ وَرۡشٌ فَتۡحَ لاَمٍ لِصَادِهَا اَوِ الطَّاءِ اَوۡ لِلظَّاءِ قَبۡلُ تَنَزُّلاَ

اِذَا فُتِحَتۡ اَوۡ سُكِّنَتۡ كَصَلاَتِهِمۡ وَمَطۡلَعِ اَيۡضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوۡصَلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ ـــ ــــــــــــــــــ

[۲] كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا ــــــــــــــــــ

**آیت قرآنی:** اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

# اختلافی کلمات

[اَتَـاْمُرُوْنَ ۔ورش،سوسی اورابوجعفر کیلئے ابدال][۱][اَنْـفُسَـكُمْ وَاَنْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا قالون من وجہ،ورش،مکی،ابوجعفر |
| ۲ | قالون | اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمُ وَاَنْتُمُ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ | صلہ | مکی |
| ۳ | ورش | اَتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ | ابدال | سوسی |
| ۴ | ابوجعفر | اَتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمُ وَاَنْتُمُ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ | ابدال،صلہ | |

**آیت قرآنی:** وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ

# اختلافی کلمات

[الصَّلٰوةَ ۔ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق][کمامر][لَكَبِيْرَةٌ ۔ورش کیلئے راء کی ترقیق][۲][لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفاً خلف کیلئے نقل،سکتہ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق][۳]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ | ترقیق لام،تفخیم را، ترک نقل | ماعدا خلف من وجہ،ورش |
| ۲ | وجہ خلف | وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ[سکتہ] اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ | سکتہ | |
| ۳ | ورش | وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةُ نِ الَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ | تغلیظ لام،ترقیق راء،نقل حرکت | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ　　فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَ يُبْدَلُ لِلسُّوْسِىْ كُلُّ مُسَكَّنٍ　　مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

[۲]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا　　مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ　　صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ　　رَوَى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وحرك بـه مـاقبلـه متسكنـا　　ومـن قبلـه تـحـريـكـه قد تنزلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَسَاكِنُهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ　　اِذًا.......................

[۲] كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا　　---------------------

[۳] وَلَا نَقُلَ إِلَّا----　　---------------------

---------------فَشَا　　وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

**آیت قرآنی:** اَلَّذِیۡنَ یَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ

**اختلافی کلمات** [اَنَّهُمۡ ، رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَیۡه ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، ورش کیلئے صلہ مع الطّول، اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][اِلَیۡه۔ ابن کثیر کیلئے اشباع ][۱]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| # | قاری | آیت | وجہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اَلَّذِیۡنَ یَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ | عدم صلہ | ماعدا قالون من وجہ، مکی، ابوجعفر، ورش، خلف من وجہ |
| ۲ | ورش | وَاَنَّهُمۡ اِلَیۡه رٰجِعُوۡنَ | صلہ مع الطّول | |
| ۳ | خلف | وَاَنَّهُمۡ [سکتہ] اِلَیۡه رٰجِعُوۡنَ | سکتہ | |
| ۴ | قالون | اَلَّذِیۡنَ یَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَاَنَّهُمۡ اِلَیۡه رٰجِعُوۡنَ | صلہ مع القصر | ابوجعفر |
| ۵ | ابن کثیر | وَاَنَّهُمۡ اِلَیۡه رٰجِعُوۡنَ | صلہ مع الاشباع | |
| ٦ | قالون | وَاَنَّهُمۡ اِلَیۡه رٰجِعُوۡنَ | صلہ مع التوسط | |

**آیت قرآنی:** یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ

**اختلافی کلمات** [یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الخ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۲][اِسۡرَآءِیۡل ۔ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر اور باقی قراءعشرہ کیلئے تحقیق، اور وقفاً تسہیل مع المد والقصر ][۳][عَلَیۡکُمۡ ،فَضَّلۡتُکُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][۴]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| # | قاری | آیت | وجہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ | قصر، عدم صلہ | وجہ دوری بصری، سوسی، یعقوب |
| ۲ | قالون | اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ | قصر، صلہ | مکی |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وما قبله التسکین لابن کثیرهم ---------------------------

[۲]اذا الف او یاء ها بعد کسرة او الواو عن ضم لقی الهمز طولا

فَاِنۡ یَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا بِخُلۡفِهِمَا یُرۡوِیۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

وقد قرأ الشیخان طولی لورش وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[۳]سوی انه من بعد ما الف جری یسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغیر یجز قصره والمد ما زال اعدلا

[٤]وَصِلۡ ضَمَّ مِیۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِرَاکًا وَّقَالُوۡنٌ بِّتَخۡیِیۡرِهٖ جَلَا

--------------------------- وَاَسۡکَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَکۡمُلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَمَلَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا

[۲]------------------ ------------------وَسَهِّلَا

---وَإِسۡرَائِیۡلَ --أُدۡ --------------------

-----------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أُهۡمَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | ابوجعفر | یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ | تسہیل مع المد، صلہ | |
| ۴ | ابوجعفر | یٰبَنِیٓ اِسۡرَاءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ | تسہیل مع القصر، صلہ | |
| ۵ | قالون | یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ | توسط، عدم صلہ | دوری بصری، شامی، عاصم کسائی، خلف العاشر |
| ۶ | قالون | اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ | توسط، صلہ | |
| ۷ | ورش | یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ | طول | حمزہ |

**آیت قرآنی:** وَاتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡـًٔا وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ

## اختلافی کلمات

[شَیۡـًٔا۔ ورش کیلئے مدلین میں توسط اور طول، خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ۔ وقفاً حمزہ کیلئے نقل اور ادغام ][۱][شَیۡـًٔا وَّلَا یُقۡبَلُ، شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤۡخَذُ، عَدۡلٌ وَّلَا۔ خلف کیلئے ادغام بلاغنہ ار باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ][۲][شَفَاعَةٌ۔ کسائی کیلئے وقفاً بالخلف امالہ ][۳][وَلَا یُقۡبَلُ۔ ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے تاء تانیث اور باقی قراء عشرہ کیلئے یاء تذکیر ][۴][هُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡـًٔا وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ | عدم صلہ، [ولا یُقبَلُ] | شامی، عاصم، کسائی، وجہ خلاد، خلف العاشر |
| ۲ | قالون | وَلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ | صلہ | |
| ۳ | ابوجعفر | وَلَا یُوۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ | ابدال، صلہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَاِنۡ تَسۡکُنِ الۡیَا بَیۡنَ فَتۡحٍ وَهَمۡزَةٍ ... بِکِلۡمَةٍ اَوۡ وَاوٍ فَوَجۡهَانِ جُمِّلَا

بِطُوۡلٍ وَقَصۡرٍ وَصۡلُ وَرۡشٍ وَوَقۡفُهٗ ... وَعِنۡدَ سُکُوۡنِ الۡوَقۡفِ لِلۡکُلِّ اُعۡمِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ ... رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَکۡتًا مُقَلَّلَا

وَیَسۡکُتُ فِیۡ شَیۡءٍ وَشَیۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ ... لَدَی الَّلامِ لِلتَّعۡرِیۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وَشَیۡءٍ وَشَیۡـًٔا لَمۡ یَزِدۡ------ ... -------------------------

وحرك به ماقبله متسكنا ... واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

وماواو اصلى تسكن قبله ... او اليا فعن بعض بالادغام حملا

[۲]وَکُلٌّ بِیَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ ... وَفِی الۡوَاوِ وَالۡیَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

[۳]-----------وَبَعۡضُهُمۡ ... سِوٰی اَلِفٌ عِنۡدَ الۡکِسَائِیِّ مَیَّلَا

[٤]وَیُقۡبَلُ الۡاُوۡلٰی اَنِّثُوۡ دُوۡنَ حَاجِزٍ ... -----------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]------------------ ... -- وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلَا

وَلَا نَقُلَ إِلَّا---- ... --------------------

------------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ أَهۡمَلَا

[۲] وَغُنَّةٌ یَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- ... --------------------

| نمبر | قاری | آیت | وجہ | موافق |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ابن کثیر | وَلَاتُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَايُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | [وَلَاتُقْبَلُ]،صلہ | |
| ۵ | دوری بصری | وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | [وَلَاتُقْبَلُ]،عدم صلہ | یعقوب |
| ۶ | سوسی | وَلَا يُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | [وَلَاتُقْبَلُ]،ابدال | |
| ۷ | ورش | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَايُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | مدلین میں توسط،ابدال [وَلَايُقْبَلُ] | |
| ۸ | ورش | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَايُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | مدلین میں طول،ابدال [وَلَايُقْبَلُ] | |
| ۹ | خلف | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْ (سکتہ) ـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | سکتہ،ادغام بلاغنہ [وَلَايُقْبَلُ] | |
| ۱۰ | خلاد | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْ (سکتہ) ـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | سکتہ،ادغام مع الغنہ [وَلَايُقْبَلُ] | |

## آیت قرآنی : وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ

## اختلافی کلمات

[نَجَّيْنٰكُمْ،يَسُوْمُوْنَكُمْ ـالخ ـقالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف،اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][مِنْ اٰلِ ـورش کیلئے نقل حرکت اور مد بدل۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ،وقفا حلف کیلئے نقل،سکتہ،تحقیق اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق ][۱][سُوْٓءَ،اَبْنَآءَ كُمْ ـالخ ـمد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][۲][اَبْنَآءَ كُمْ،نِسَآءَ كُمْ۔وقفا حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر ][۳][وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ۔سوسی کیلئے ادغام ][۴]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| نمبر | قاری | آیت | وجہ | موافق |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ | توسط،عدم صلہ | دوری بصری،شامی،عاصم، کسائی،خلف العاشر،یعقوب |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ    صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَمَابَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ    فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا    ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ    رَوٰى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وحرك به ماقبله متسكنا    واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۲]اذا الف او ياء ها بعد كسرة    او الواو عن ضم لقى الهمز طولا

قد قرأ الشيخان طولى لورش    وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳]سوى انه من بعد ما الف جرى    يسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغير    يجز قصره والمد ما زال اعدلا

[۴]وَمَاكَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا    فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا----    ------------------

[۳،۱]-----------فَشَا    وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۲] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ    أَلَا حُزْ[۱] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ | توسط، ادغام کبیر | |
| ۳ | وجہ خلف | وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ | عدم سکتہ، طول | خلاد |
| ۴ | ورش | وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنَ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ | نقل، مد بدل میں قصر | |
| ۵ | ورش | وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنَ آلِ فِرْعَوْنَ ــــــالی اخرہ | نقل، بدل میں توسط | |
| ۶ | ورش | وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ | نقل، بدل میں طول | |
| ۷ | وجہ خلف | وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ سکتہ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ | سکتہ | |
| ۸ | قالون | وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ | صلہ، توسط | مکی، ابوجعفر |

## آیت قرآنی : وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

**اختلافی کلمات** [فَاَنْجَيْنٰكُمْ ، اَنْتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [فَاَنْجَيْنٰكُمْ۔ وقفا حمزہ کیلئے تحقیق اور تسہیل] [۱] [وَاَغْرَقْنَا اٰلَ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [اٰلَ۔ ورش کیلئے مد بدل] [۲]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | قصر، عدم صلہ | دوری بصری، سوسی، یعقوب |
| ۲ | قالون | وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | توسط، عدم صلہ | وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | ورش | وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | طول، بدل میں قصر | حمزہ |
| ۴ | ورش | وَاَغْرَقْنَآ آلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | بدل میں توسط | |
| ۵ | ورش | وَاَغْرَقْنَآ آلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | بدل میں طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] ومافیہ یلفی واسطا بزوائد — دخلن علیہ فیہ وجھان اعملا

وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ — فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسِّطْهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] ــــــــــــــــفَشَا — وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

ــــــــــــــــــــ [۲] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

| ۶ | قالون | وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ وَاَغۡرَقۡنَا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ | قصر،صلہ | مکی،ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۷ | قالون | وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ | توسط،صلہ | |

## آیت قرآنی: وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ

**اختلافی کلمات** [وٰعَدۡنَا۔ابوعمرو بصری، ابوجعفراور یعقوب کیلئے واو کے بعد حذف الف سے اور باقیین کیلئے اثبات الف سے ][۱][مُوۡسٰی۔ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ ][۲][مُوۡسٰی اَرۡبَعِیۡنَ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][کمامر][لَیۡلَۃً۔وقفاً کسائی کیلئے امالہ ][۳][ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ۔ابن کثیر، حفص اور رویس کیلئے ذال کا تاء میں اظہار اور باقی قراءعشرہ کیلئے ادغام ][۴][وَاَنۡتُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ | [وٰعَدۡنَا]قصر،ذال کا تاء میں ادغام،عدم صلہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَاَنۡتُمُۥ ظٰلِمُوۡنَ | قصر،صلہ | |
| ۳ | ابن کثیر | وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمُۥ ظٰلِمُوۡنَ | وٰعَدۡنَا،قصر،اظہار،صلہ | |
| ۴ | قالون | وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ | وٰعَدۡنَا،توسط،ادغام،عدم صلہ | شامی،شعبہ |
| ۵ | قالون | وَاَنۡتُمُۥ ظٰلِمُوۡنَ | توسط،صلہ | |
| ۶ | حفص | وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ | وٰعَدۡنَا،توسط،اظہار | |
| ۷ | ورش | وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ | وٰعَدۡنَا،طول،فتح،ادغام | |
| ۸ | ورش | وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ مِنۡ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ | وٰعَدۡنَا،طول،تقلیل،ادغام | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] ------------------------ وَعَدۡنَا جَمِیۡعًادُوۡنَ مَااَلِفٍ حَلَا

[۲]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡکِسَائِیُّ بَعۡدَهٗ اَمَالَا ذَوَاتِ الۡیَاءِ حَیۡثُ تَأَصَّلَا

وکیف جرت فعلی ففیها وجودها وان ضم او یفتح فعالی فحصلا

---وَرۡشٌ ------------------ --وَذَوَاتِ الۡیَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا

وکیف اتت فعلی واٰخر اٰی ما تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

وفی هاء تانیث الوقف وقبلها ممال الکسائی غیر عشر لیعدلا

ویجمعها حق ضغاط عص خظا واکهر بعد الیاء یسکن میلا

[٤]--------------اِتَّخَذۡ تُمُوۡ اَخَذۡتُمۡ وَفِي الۡاِفۡرَادِ عَاشَرَ دَغۡفَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَعَدۡنَا اِتۡلُ---- ----------------------

[۲] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ـهُ عَیۡنُ الثُّلَاثِیۡ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

کَالۡاَبۡرَارِ رُؤۡیَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا ءُ یَاسِیۡنَ یُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا

[۴]أَخَذۡتُ طُلۡ---- ----------------------

| ۹ | حمزہ | وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰے اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | وٰعَدْنَا، طول، امالہ، ادغام | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | کسائی | وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰے اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | وٰعَدْنَا، توسط، امالہ، ادغام | خلف العاشر |
| ۱۱ | دوری بصری | وَإِذْ وَعَدْنَا مُوْسٰے اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | [وَعَدْنَا]، تقلیل، قصر، ادغام | سوسی |
| ۱۲ | دوری بصری | وَإِذْ وَعَدْنَا مُوْسٰے اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | [وَعَدْنَا]، تقلیل، توسط، ادغام | |
| ۱۳ | ابوجعفر | وَإِذْ وَعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | [وَعَدْنَا]، قصر، ادغام، صلہ | |
| ۱۴ | روح | وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | [وَعَدْنَا]، قصر، ادغام، عدم صلہ | |
| ۱۵ | رویس | ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | [وَعَدْنَا]، قصر، اظہار، عدم صلہ | |

## آیت قرآنی: ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

**اختلافی کلمات** [عَنْكُمْ، لَعَلَّكُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلاف، باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ سوسی کیلئے دال کا ذال میں ادغام اور باقی قراء عشرہ کیلئے اظہار] [۱]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا قالون من وجہ، مکی، ابوجعفر، سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدْ ذّٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ | ادغام | |
| ۳ | قالون | ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمُۥ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمُۥ تَشْكُرُوْنَ | صلہ | مکی، ابوجعفر |

## آیت قرآنی: وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

**اختلافی کلمات:** [وَإِذْ اٰتَيْنَا۔ ورش کیلئے نقل حرکت اور مد بدل۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ] [کمامر] [لَعَلَّكُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلاف] [۲] [مُوْسٰى۔ وقفا ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمرو بصری کیلئے صرف تقلیل اور حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ] [کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا قالون من وجہ، مکی، ابوجعفر، ورش، وجہ خلف |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | لَعَلَّكُمُۥ تَهْتَدُوْنَ | صلہ | مکی، ابوجعفر |

---

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وللدال کلم ترب سهل زکا شذا ... ضفا ثم زهد صدقه ظاهر جلا

ولم تدغم مفتوحة بعد ساكن ... بحرف بغير التاء فاعلمه واعملا

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ... دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

-------------------------------- ... وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔ --------------------

| ۳ | ورش | وَاِذَ اتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ | نقل، بدل میں قصر | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ورش | وَاِذَآتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ | نقل، بدل میں توسط | |
| ۵ | ورش | وَاِذَآتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ | نقل، بدل میں طول | |
| ٦ | خلف | وَاِذۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ | سکتہ | |

**آیت قرآنی :** وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ بِاتِّخَاذِکُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰی بَارِئِکُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

**اختلافی کلمات** [مُوۡسٰی ۔ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ] [۱] [اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ الخ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول، باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [ظَلَمۡتُمۡ ۔ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق] [۲] [فَتُوۡبُوۡا اِلٰی ، فَاقۡتُلُوۡا اَنۡفُسَکُمۡ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [بَارِئِکُمۡ ۔دوری بصری کیلئے اسکان اور اختلاس، اور سوسی کیلئے اسکان اور باقیین کیلئے راء کا کسرہ، اور وقفاً حمزہ کیلئے تسہیل] [۳] [اِنَّهٗ هُوَ ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [کمامر]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاِذۡقَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ بِاتِّخَاذِکُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡا اِلٰی بَارِئِکُمۡ فَاقۡتُلُوۡا اَنۡفُسَکُمۡ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ | قصر، عدم صلہ | یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰی بَارِئِکُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ | توسط، عدم صلہ | شامی، عاصم |
| ۳ | ورش | وَاِذۡقَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ بِاتِّخَاذِکُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰی بَارِئِکُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ | فتح میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی میں صلہ مع الطّول، تغلیظ لام، ترقیق راء | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡکِسَائِیُّ بَعۡدَهٗ ... اَمَالا ذَوَاتِ الۡیَاءِ حَیۡثُ تَأَصَّلا

۔۔۔وَرۡشٌ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ... ۔۔وَذَوَاتِ الۡیَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلا

وکیف اتت فعلی واٰخر اٰی ما ... تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

[۲]وَغَلَّظَ وَرۡشٌ فَتۡحَ لَامِ لِصَادِهَا ... اَوِ الطَّاءِ اَوۡ لِلظَّاءِ قَبۡلُ تَنَزُّلَا

اِذَا فُتِحَتۡ اَوۡسُکِّنَتۡ کَصَلَاتِهِمۡ ... وَمَطۡلَعِ اَیۡضًا ثُمَّ ظَلَّ وَیُوۡصَلَا

[۳]وَاِسۡکَانُ بَارِئِکُمۡ وَیَأۡمُرُکُمۡ لَهٗ ... وَیَأۡمُرُهُمۡ اَیۡضًا وَتَأۡمُرُهُمۡ تَلَا

وَیَنۡصُرُکُمۡ اَیۡضًا وَیُشۡعِرُکُمۡ وَکَمۡ ... جَلِیۡلٍ عَنِ الدُّوۡرِیِّ مُخۡتَلِسًا جَلَا

وفی غیر هذا بین بین۔ ... ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ... ـهُ عَیۡنُ الثَّلَاثِیۡ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

کَالاَبۡرَارِ رُؤۡیَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا ... ءُ یَاسِیۡنَ یُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا

[۲] کَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا ... ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[۳] ۔۔ بَارِئۡ بَابَ یَأۡمُرۡ اَتِمَّ حُمۡ ... ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّکۡتَ اَهۡمَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | قالون | وَاِذْقَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ<br>فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ<br>عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | صلہ مع القصر | مکی، ابوجعفر |
| ۵ | قالون | وَاِذْقَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمُوْٓ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ<br>الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ<br>بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | صلہ مع التوسط | |
| ۶ | ورش | وَاِذْقَالَ مُوْسٰے لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمُوْٓ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ<br>الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ<br>بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | تقلیل، میم جمع کے بعد ہمزہ<br>قطعی میں صلہ مع<br>الطّول، تغلیظ لام، ترقیق راء | |
| ۷ | دوری<br>بصری | وَاِذْقَالَ مُوْسٰے لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ<br>الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئْكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ<br>بَارِئْكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | تقلیل، [بَارِئْكُمْ]<br>بسکون الھمزۃ، قصر | |
| ۸ | سوسی | اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | تقلیل، [بَارِئْكُمْ]، ادغام | |
| ۹ | دوری بصری | فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ<br>فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | قصر، تقلیل، اختلاس<br>، توسط | |
| ۱۰ | دوری بصری | فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئْكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئْكُمْ<br>فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | توسط، تقلیل، سکون،<br>توسط | |
| ۱۱ | دوری بصری | فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ<br>فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | توسط، تقلیل، اختلاس،<br>توسط | |
| ۱۲ | خلف | وَاِذْقَالَ مُوْسِے لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ<br>فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ<br>فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | [مُوْسِے] امالہ، طول،<br>مفصول میں، عدم سکتہ | خلاد |
| ۱۳ | ابوالحارث | فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ<br>فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | [مُوْسِے] امالہ، توسط | خلف العاشر |
| ۱۴ | دوری<br>کسائی | فَتُوْبُوْٓا اِلٰى **بِےرِئِكُمْ** فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ<br>**بِےرِئِكُمْ** فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ | [بِے رِئِكُمْ]، [مُوْسِے] | |

| ۱۵ | خلف | وَاِذْقَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌلَّکُمْ عِنْدَ بَارِئِکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ | [مُوْسٰی]امالہ،طول، سکتہ | |
|---|---|---|---|---|

## آیت قرآنی : وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

## اختلافی کلمات:

[قُلْتُمْ ،وَاَنْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر بلا خلف ،باقیین کیلئے سکون ]^[کمامر]^ [یٰمُوْسٰی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل ،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ ]^[۱]^ [نُؤْمِنَ ۔ورش ،سوسی اورابوجعفر کیلئے حالین میں اورحمزہ کیلئے وقفا ابدال ]^[۲]^ [لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ]^[۳]^ [نَرَی اللّٰهَ ۔وقفا ابوعمروبصری ،حمزہ ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے امالہ اور ورش کیلئے تقلیل ۔اوروصلا سوسی کیلئے تین وجوہ ہیں :[۱] فتح کیساتھ لفظ جلالہ میں تغلیظ [۲] امالہ کیساتھ لفظ جلالہ میں ترقیق [۳] امالہ کیساتھ لفظ جلالہ میں تغلیظ ۔اور باقیین کیلئے فتح اور تغلیظ ]^[۴]^ [الصّٰعِقَةُ ۔کسائی وقفا بالخلف امالہ ]^[۵]^

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاِذْ قُلْتُمُ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | عدم صلہ | شامی ،عاصم ،یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُوْمِنَ لَكَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | فتح ،ابدال | |

### قال الشاطبیؒ:

[۱،۴]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْکِسَائِیُّ بَعْدَهٗ — اَمَالا ذَوَاتِ الْیَاءِ حَیْثُ تَأَصَّلا
وکیف جرت فعلی ففیها وجودها — وان ضم او یفتح فعالی فحصلا
وکیف اتت فعلی واٰخر اٰی ما — تقدم للبصری سوی راهما اعتلا
وَذُوالرَّاءِ وَرْشٌ بَیْنَ بَیْنَ-- — --وَذَوَاتِ الْیَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا
[۲] اِذَا سَکَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ — فَوَرْشٌ یُرِیْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا
وَیُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ کُلُّ مُسَکَّنٍ — مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَیْرَ مَجْزُوْمٍ اُهْمِلَا
فابدله حرف مد مسکنا — ومن قبله تحریکه قد تنزلا
[۳]وفی اللام راء وهی فی الرا واظهرا — اذا انفتحا بعد االمسکن منزلا
سوی قال ثم النون تدغم فیها — علی اثرتحریك سوی نحن مسجلا
--------------وبعضهم — سِوٰی اَلِفٌ عِنْدَ الْکِسَائِیِّ مَیِّلا

### قال ابن الجزریؒ:

[۱،۴] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَیْنُ الثَّلاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا
کَالابْرَارِ رُؤْیَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا
وَطُلْ کَافِرِیْنَ الْکُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا — ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا
[۳] وَسَاکِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ — اِذًا......................

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | ورش | وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّوْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | تقلیل،ابدال | |
| ۴ | سوسی | وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّوْمِنَ لَّکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | تقلیل،ابدال،ادغام، [نَرَی] میں امالہ، لفظ اللہ میں تفخیم وترقیق | |
| ۵ | سوسی | وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّوْمِنَ لَّکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | تقلیل،فتح | |
| ٦ | دوری بصری | وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | تقلیل،تحقیق | |
| ۷ | حمزہ | وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ | امالہ۔ | کسائی،خلف العاشر |
| ۸ | قالون | وَاِذْ قُلْتُمُ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمُ تَنْظُرُوْنَ | صلہ | مکی |
| ۹ | ابوجعفر | وَاِذْ قُلْتُمُ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّوْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمُ تَنْظُرُوْنَ | صلہ،ابدال | |

## آیت قرآنی: ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ

## اختلافی کلمات:

[بَعَثْنٰکُمْ ، مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقی قراءعشرہ کیلئے اسکان ][۱]

*اس آیت میں دو وجوہ ہیں:*

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا مکی ابوجعفر |
| ۲ | قالون | ثُمَّ بَعَثْنٰکُمُ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمُ لَعَلَّکُمُ تَشْکُرُوْنَ | صلہ | مکی،ابوجعفر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّکٍ دِرَاکًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْیِیْرِہٖ جَلَا

وَاَسْکَنَھَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَکْمُلَا ------------------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ اَصِلْ۔ --------------------

**آیت قرآنی :** وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ

## اختلافی کلمات:

[ظَلَّلْنَا، ظَلَمُوْنَا ۔ ورش کیلئے لام کی تغلیظ اور باقیین کیلئے ترقیق ]‏[کمامر] [وَالسَّلْوٰى ۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح ]‏[۱] [رَزَقْنٰكُمْ ،اَنْفُسَهُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ]‏[کمامر] [كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر ،توسط ۔ مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ]‏[کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | عدم صلہ،قصر | یعقوب |
| ۲ | قالون | وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | عدم صلہ،توسط | شامی،عاصم |
| ۳ | قالون | كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | صلہ،قصر | مکی،ابوجعفر |
| ۴ | قالون | وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | صلہ،توسط | |
| ۵ | دوری بصری | وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ **وَالسَّلْوٰى** كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | تقلیل،قصر | سوسی |
| ۶ | دوری بصری | وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | تقلیل،توسط | |
| ۷ | حمزہ | وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ **وَالسَّلْوٰى** كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | امالہ،طول | |
| ۸ | کسائی | وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | امالہ،توسط | خلف العاشر |
| ۹ | ورش | وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | تغلیظ لام،فتح،طول | |
| ۱۰ | ورش | وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ **وَالسَّلْوٰى** كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ | تغلیظ لام،تقلیل،طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وکیف جرت فعلی ففیها وجودها ۔۔۔ وان ضم او یفتح فعالی فحصلا
وَذُوالــرَّاءِ وَرْشٌ بَيْـنَ بَيْـنَ ۔۔ ۔۔وَذَوَاتِ الْيَـا لَـهُ الْـخُلْفُ جُمِّلا
وکیف اتت فعلی واٰخر اٰی ما ۔۔۔ تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثُّلاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلاَ
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلاَ ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلاَ

**آیت قرآنی :** وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ

**اختلافی کلمات :** [حَیۡثُ شِئۡتُمۡ ۔سوسی کیلئے ثاء کا شین میں ادغام ][۱][شِئۡتُمۡ ۔سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق ][کمامر][شِئۡتُم،نَغۡفِرۡلَکُمۡ خَطٰیٰکُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے اسکان ][کمامر][رَغَدًا وَّادۡخُلُوا ، سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا، حِطَّةٌ یُّغۡفَرۡلَکُمۡ ۔۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ][کمامر][نَغۡفِرۡلَکُمۡ خَطٰیٰکُمۡ ۔ابوعمرو بصری،عاصم،حمزہ،کسائی،ابن کثیر،یعقوب اور خلف العاشر کیلئے نون مفتوح اور فاء کے کسرہ سے۔نافع،ابوجعفر کیلئے یاء مضمومہ اور فاء کے فتحہ سے۔ابن عامر شامی کیلئے تاء مضمومہ اور فاء کے فتحہ سے ][۲][خَطٰیٰکُمۡ۔کسائی کیلئے امالہ،ورش کیلئے بالخلف تقلیل،باقیین کیلئے فتح][۳]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| نمبر | قاری | آیت | کیفیت | |
|---|---|---|---|---|
| ١ | قالون | وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ يُّغۡفَرۡلَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | [يُّغۡفَرۡلَكُمۡ] عدم صلہ | وجہ ورش |
| ٢ | ورش | وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ يُّغۡفَرۡلَكُمۡ **خَطٰيٰكُمۡ** وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | تقلیل | |
| ٣ | دوری بصری | وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡلَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | نَغۡفِرۡلَكُمۡ راء کا لام میں اظہار | عاصم،خلاد،یعقوب، خلف العاشر |
| ٤ | کسائی | وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡلَكُمۡ **خَطٰيٰكُمۡ** وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | == امالہ | |
| ۵ | دوری بصری | وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡلَّكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | راء کا لام میں ادغام | |
| ٦ | ابن عامر | وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ تُّغۡفَرۡلَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | [تُّغۡفَرۡلَكُمۡ] | |
| ٧ | خلف | وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ يُّغۡفَرۡلَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | [نَّغۡفِرۡلَكُمۡ]،ادغام بلاغنہ | |
| ٨ | قالون | وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَكُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ يُّغۡفَرۡلَكُمُۡ خَطٰيٰكُمُۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | [يُّغۡفَرۡلَكُمُۡ]،صلہ | |
| ٩ | ابن کثیر | وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡلَكُمُۡ خَطٰيٰكُمُۡ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ | [نَّغۡفِرۡلَكُمُۡ]،صلہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[١]--ترب سهل ذكا شذا ضــــفــــا-------
وفی خمسة وهی الاوائل ثاؤها ---------------------------

[٢]وفهيا وفی الاعراف نغفربنونه ولاضم واكسر فاءه حين ظللا
وذكر هنا اصلا وللشام انثوا ------------------------

[٣]------------------------وفی ما سواه للكسائی ميلا
ورؤيای والرؤيا ومرضات كيفما اتی وخطايا مثله متقبلا
وَذُوالــرَّاءِ وَرۡشٌ بَيۡنَ بَيۡنَ -- وَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمّلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[١] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ـهُ عَيۡنُ الثَّلاَثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلاَ
كَالاَبۡرَارِ رُؤۡيَا اللاَّمِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلاَ ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلاَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | ابوجعفر | وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِيْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ يُّغْفَرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ | ابدال،[يُّغْفَرْلَكُمْ]،صلہ | |
| ۱۱ | سوسی | وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِّيْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ | ادغام،ابدال،<br>[نَّغْفِرْلَكُمْ] | |

## آیت قرآنی : فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ

**اختلافی کلمات:**[ظَلَمُوْا،غَيْرَ ۔ورش کیلئے لام کی تغلیظ اورراء کی ترقیق اور باقیین کیلئے دونوں میں ترقیق][۱][قَوْلًا غَيْرَ۔ابوجعفر کیلئے اخفاءاور باقیین کیلئے اظہار][۲][قِيْلَ۔ہشام،کسائی اوررویس کیلئے اشمام اور باقیین کیلئے خالص قاف کا کسرہ][۳][قِيْلَ لَهُمْ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۴][مِّنَ السَّمَآءِ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط،وقفاً ہشام اور حمزہ کیلئے وجوہ خمسہ][۵]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ | توسط،عدم صلہ | دوری بصری،ابن ذکوان،<br>عاصم،روح،خلف العاشر |
| ۲ | حمزہ | فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ | طول | |
| ۳ | قالون | فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمُ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ | توسط،صلہ | مکی |
| ۴ | سوسی | فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْل لَّهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ | لام کالام میں ادغام | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَ غَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا　　اَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
اِذَا فُتِحَتْ اَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ　　وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوْصَلَا
وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا　　مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا
[۳]وَقِيْلَ وَغِيْضَ ثُمَّ جِيْءَ يُشِمُّهَا　　لَدَى كَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَكْمُلَا
[٤]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا　　فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا
[٥]اذا الف او ياء ها بعد كسرة　　او الواو عن ضم لقى الهمز طولا
وقد قرأ الشيخان طولى لورش　　وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
ويبدله مهما تطرف مثله　　ويقصر او يمضى على المد اطولا
وماقبله التحريك او الف محركا　　طرفا فالبعض بالروم سهلا
------------------------　　وعند سكون الوقف وجهان اصلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا　　فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا
[۲]---وَبِخَا وَغَيْنِ　　اَلِاخْفَا سِوَى يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقْ اُلَا
[۳]-------------------　　---------وَاشْمِمَا طِلَا
بِقِيْلَ وَمَا مَعْهُ---　　-------------------
[۵] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ　　اُلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ اُصِّلَا
----------------فَشَا　　وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ اَهْمَلَا

| ۵ | ہشام | فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَھُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ | قاف کے کسرہ کا زاء کے مانند اشمام | کسائی، رویس |
|---|---|---|---|---|
| ۶ | ابوجعفر | فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَھُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ | اخفاء، صلہ | |
| ۷ | ورش | فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَھُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ | تغلیظ لام، ترقیق راء، طول | |

**آیت قرآنی:** وَاِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡنًا قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ

## اختلافی کلمات:

[اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی۔ورش کیلئے فتح وتقلیل، اورحمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ اورابوعمر بصری کیلئے صرف[مُوۡسٰی] میں تقلیل ][۱][مَشۡرَبَهُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][۲][الۡاَرۡضِ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡنًا قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ | عدم صلہ | شامی، عاصم، یعقوب |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡكِسَائِيُّ بَعۡدَهٗ    اَمَالا ذَوَاتِ الۡيَاءِ حَيۡثُ تَأَصَّلا
وكيف جرت فعلى ففيها وجودها    وان ضم او يفتح فعالٰى فحصلا
---وَرۡشٌ ---------------    --وَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلا
وكيف اتت فعلى وآخر اٰی ما    تقدم للبصری سوی راهما اعتلا
[۲]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ    دِرَاكًا وَقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا
--------------------------------    وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا
[۳]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ    صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ    رَوَى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِيۡ شَيۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ    لَدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا    واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ    ـهُ عَيۡنُ الثُّلَاثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالاَبۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا    تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا    ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا
[۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ۔    --------------------
[۳] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا---    --------------------
---------------فَشَا    وَحَقِّقۡ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِلَرْضِ مُفْسِدِيْنَ | فتح،نقل حرکت | |
| ۳ | قالون | قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمُوْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ | صلہ | مکی،ابوجعفر |
| ۴ | دوری بصری | وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ | تقلیل | |
| ۵ | ورش | وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِلَرْضِ مُفْسِدِيْنَ | تقلیل،نقل حرکت | |
| ۶ | خلف | وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْ سکتہ اَرْضِ مُفْسِدِيْنَ | امالہ،سکتہ | وجہ خلاد |
| ۷ | وجہ خلاد | كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ | امالہ،تحقیق | کسائی،خلف العاشر |

**آیت قرآنی :** وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَکُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْکَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ

## اختلافی کلمات:

[قُلْتُم،وَاَنْتُم،لَکُم ،سَاَلْتُم الخ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ]( کمامر)[یٰمُوْسٰی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ ][۱][لَنْ نَّصْبِرَ،خَیْرٌ ۔ورش کیلئے راء کی ترقیق اور باقیین کیلئے تفخیم ]( کمامر)[طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ]( کمامر)[اَلْاَرْضُ ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔۔وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۲][قِثَّآئِهَا ،وَبَآءُوْ ۔مد متصل میں ورش ،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ]( کمامر)[قِثَّآئِهَا، سَاَلْتُمْ ۔پہلے کلمہ میں حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر اور دوسرے کلمہ میں تحقیق وتسہیل ][۳][اَدْنٰی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل ۔حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ][۴][خَیْرُ اِهْبِطُوْا ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۵][عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ ۔وصلاً ابوعمرو بصری کیلئے هاء اور میم کا کسرہ اور حمزہ،کسائی اور یعقوب کیلئے هاء اور میم کا ضمہ اور باقیین کیلئے هاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ ][۶][وَبَآءُوْ ،النَّبِیّٖنَ،بِاٰیٰتِ ۔ورش کیلئے مد بدل ]( کمامر)[النَّبِیّٖنَ ۔نافع کیلئے ہمزہ سے اور باقیین کیلئے یاء سے ][۷][اَلْمَسْکَنَةُ ۔کسائی کیلئے وقفاً امالہ ]( کمامر)

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّکَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَکُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ | عدم صلہ،[النَّبِیّٖنَ] مد متصل میں توسط | |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۴،۱]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها ‏ وان ضم او یفتح فعالٰی فحصلا

---وَرْشٌ --------------- ‏ --وَذَوَاتِ الْیَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا

وکیف اتت فعلی واٰخر اٰی ما ‏ تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

[۵،۲]وَحَرِّکْ لِوَرْشٍ کُلَّ سَاکِنٍ اٰخِرٍ ‏ صَحِیْحٍ بِشَکْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلاَ

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِی الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ‏ رَوَی خَلَفٌ فِی الْوَصْلِ سَکْتًامُقَلَّلاَ

وَیَسْکُتُ فِیْ شَیْءٍ وَشَیْئًا وَبَعْضُهُمْ ‏ لَدَی اللَّامِ لِلتَّعْرِیْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلاَ

[۳]سوی انه من بعد ما الف جری ‏ یسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغیر ‏ یجز قصره والمد ما زال اعدلا

ومافیه یلفی واسطا بزوائد ‏ دخلن علیه فیه وجهان اعملا

[۶] وَمِنْ دُوْنِ وَصْلٍ ضُمَّهَاقَبْلَ سَاکِنٍ ‏ لِکُلٍّ وَّبَعْدَالْهَاءِ کَسْرُفَتَی الْعَلاَ

مَعَ الْکَسْرِقَبْلَ الْهَاَوِلْیَاءِ سَاکِنًا ‏ وَفِی الْوَصْلِ کَسْرُالْهَاءِ بِالضَّمِّ شَمْلَلاَ

[۷] وَجَمْعًا وَفَرْدًافِي النَّبِیءِ وَفِي النُّبُو ‏ ءَةِ الْهَمْزَ کُلٌّ غَیْرَ نَافِعٍ ابْدَلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ‏ ـهُ عَیْنُ الثَّلاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلاَ

کَالاَبْرَارِ رُؤْیَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلاَ ‏ تُمِلْ حُزْ سِوَی أَعْمَی بِسُبْحَانَ أَوَّلاَ

وَطُلْ کَافِرِیْنَ الْکُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا ‏ ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلاَ

[۵،۳،۲] وَلاَ نَقُلَ إِلاَّ-- ‏ ------------------

---------فَشَا ‏ وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ أَهْمَلاَ

[۶]--- وَقَبْلَ سَا ‏ کِنٍ أَتْبِعًا حُزْ غَیْرُهٗ أَصْلَهُ تَلاَ

[۷]أَجِدْ بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِیْ ‏ یِّ أَبْدِلْ لَهُ---

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ابن عامر | وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | [النَّبِيّٖنَ] | عاصم |
| ۳ | یعقوب | وَضُرِبَتْ عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | [عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ]، [النَّبِيّٖنَ]، توسط | |
| ۴ | ورش | وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ لَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيٓئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | یائی میں فتح، ترقیق راء، نقل حرکت، مد متصل میں طول، بدل میں قصر | |
| ۵ | ورش | وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيٓئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | یائی میں فتح، بدل میں طول | |
| ۶ | ورش | وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ لَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيٓئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | یائی میں تقلیل، بدل میں توسط | |
| ۷ | ورش | وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيٓئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | یائی میں تقلیل، بدل میں طول | |
| ۸ | دوری بصری | وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | تقلیل، توسط، [عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ] [النَّبِيّٖنَ] | سوسی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۹ | خلف | وَاِذْ قُلْتُمْ **يٰمُوْسٰى** لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْ [سکتہ] اَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | امالہ، ذوالالام میں سکتہ، مفصول میں عدم سکتہ، مد متصل میں طول، ادغام بلاغنہ [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ] | |
| ۱۰ | خلف | وَاِذْ قُلْتُمْ **يٰمُوْسٰى** لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْ [سکتہ] اَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ [سکتہ] اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | امالہ، ذوالالام اور مفصول میں سکتہ، ادغام بلاغنہ [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ] | |
| ۱۱ | خلاد | وَاِذْ قُلْتُمْ **يٰمُوْسٰى** لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْ [سکتہ] اَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | امالہ، ذوالالام میں سکتہ، ادغام مع الغنہ، طول، [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ] | |
| ۱۲ | خلاد | فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | ذوالالام میں عدم سکتہ [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ] | |
| ۱۳ | کسائی | وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ **اَدْنٰى** بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | امالہ، توسط، [عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ] | خلف العاشر |

| ۱۴ | قالون | وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | صلہ،توسط، [النَّبِيّٖنَ] | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | ابن کثیر | وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ | صلہ،[النَّبِيّٖنَ] | ابوجعفر |

**آیت قرآنی: اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصَّابِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ**

## اختلافی کلمات:

[اٰمَنُوْا،اٰمَنَ، الْاٰخِرِ۔ورش کیلئے مدبدل][کمامر][وَالنَّصٰرٰى۔ورش کیلئے تقلیل اور ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح][۱][وَالصَّابِئِيْنَ۔نافع اور ابوجعفر کیلئے حالین میں ہمزہ کا اور باقیین کیلئے اثبات ہمزہ،اور حمزہ کیلئے وقفا دو وجوہ:[۱]نافع کی طرح[۲]تسہیل][۲][مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذوالّلام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ، رَبِّهِمْ ،عَلَيْهِمْ ،هُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][۳][عَلَيْهِمْ۔حمزہ اور یعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ][۴][وَلَا خَوْفٌ۔یعقوب کیلئے بغیر تنوین فاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے رفع والی تنوین سے][۵]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | عدم صلہ [وَالصَّابِئِيْنَ] | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | صلہ مع القصر | ابوجعفر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]و کیف جرت فعلی ففیها وجودها    وان ضم او یفتح فعالی فحصلا

وذوالـــراء وَرْشٌ بیـــن بیـــن--    ------------------------

و کیف اتت فعلی و اٰخر ای ما    تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

[۲]وفی الصابئین الهمز والصابئون خذ    ------------------------

وَفِــیْ غَیْــرِ هٰــذَا بَیْــنَ بَیْـنَ--    ------------------------

ومستهزؤن الحذف فیه و نحوه    ضـم و کسرقبل قیل و اخملا

[۳]وَصِلُ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٌ    دِ رَاكًـاوَّقَـالُوْنٌ بِتَخْیِیْرِهٖ جَلَا

وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ    وَاَسْکَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَکْمُلَا

[٤] عَلَیْهِمْ اِلَیْهِمْ حَمْزَةٌ وَّلَدَیْهِمُوْ    جَمِیْعًابِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَّمَوْصِلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ  &nbـ ـهُ عَیْنُ الثَّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

کَالابْرَارِ رُؤْیَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا    تُمِلْ حُزْ سِوَی أَعْمَی بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ کَافِرِیْنَ الْکُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا    ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۲] وَیَحْذِفُ مُسْتَهْزُوْنَ وَالْبَابَ    ------------------ أُ وَلَا

------------------فَشَا    وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ أَهْمَلَا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِیْمِ الْجَمْعِ أَصِلٌ    ------------------

[۴]--- وَاکْسِرْ عَلَیْهِمْ اِلَیْهِمْ    لَدَیْهِمْ فَتًی وَالضَّمُّ فِی الْهَاءِ حُلِّلَا

[۵]------------------لَا خَوْفَ بِالْفَتْحِ حُوِّلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۴ | ابن کثیر | اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | صلہ [وَالصَّابِئِيْنَ] | |
| ۵ | ابن عامر | فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | [وَالصَّابِئِيْنَ] | عاصم |
| ۶ | یعقوب | فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | [وَلَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ] | |
| ۷ | ورش | اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِيْنَ مَنَ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ لَاخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمُ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | تقلیل، نقل، بدل میں قصر [وَالصَّابِيْنَ] | |
| ۸ | ابوعمرو بصری | اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | امالہ [وَالصَّابِئِيْنَ ] | کسائی، خلف العاشر |
| ۹ | خلاد | فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | عدم سکتہ [عَلَيْهُمْ] | |
| ۱۰ | خلف | اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ(سکتہ)اٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | امالہ، ذوالام میں سکتہ، مفصول میں عدم سکتہ [عَلَيْهُمْ] | خلاد |
| ۱۱ | خلف | اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ(سکتہ) اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ(سکتہ)اٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ(سکتہ) اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | امالہ، ذوالام اور مفصول دونوں میں سکتہ | |
| ۱۲ | ورش | اِنَّ الَّذِيْنَ آٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِيْنَ مَنَ آٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ لآٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمُ ٓاَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | تقلیل، بدل میں توسط صلہ مع الطّول | |
| ۱۳ | ورش | اِنَّ الَّذِيْنَ آٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِيْنَ مَنَ آٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ لآٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمُ ٓاَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | بدل میں طول صلہ مع الطّول | |

## آیت قرآنی : وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

## اختلافی کلمات:

[وَاِذْ اَخَذْنَا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۱][مِيْثَاقَكُمْ ،اٰتَيْنٰكُمْ ،لَعَلَّكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف ،اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][مَا اٰتَيْنٰكُمْ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر ،توسط۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اور ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۲][اٰتَيْنٰكُمْ ۔ورش کیلئے مد بدل][۳][بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا ۔خلف کیلئے ادغام بلا غنہ اور باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ][۴][فِيْهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع ][۵]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | عدم صلہ،قصر | وجہ دوری بصری،سوسی، یعقوب |
| ۲ | قالون | خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | عدم صلہ،توسط | دوری بصری،شامی، عاصم،کسائی،خلف العاشر |
| ۳ | خلف | خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | عدم سکتہ،طول،ادغام تام | |
| ۴ | خلاد | خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | عدم سکتہ،طول،ادغام ناقص | |
| ۵ | قالون | وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | صلہ مع القصر | ابوجعفر |
| ۶ | ابن کثیر | وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | صلہ مع القصر ،الاشباع | |
| ۷ | قالون | خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۸ | ورش | وَاِذْ خَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | نقل،طول،بدل میں قصر | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا

[۲] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولٰى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۳]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلِايْمَانِ مُثِّلَا

[۴]وَكُلٌّ بِيَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا

[۵]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ---------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- ---------------------

---------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۲] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ [۳]وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[٤] وَغُنَّةُ يَا وَالْوَاوِ فُزْ--- ---------------------

| ۹ | ورش | خُذُوا مَآ آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | بدل میں توسط | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | ورش | خُذُوا مَآ آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | بدل میں طول | |
| ۱۱ | خلف | وَاِذْ [سکتہ] اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ | سکتہ، ادغام بلا غنہ، طول | |

**آیت قرآنی:** ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ

**اختلافی کلمات** : [تَوَلَّيْتُمْ، عَلَيْكُمْ، لَكُنْتُمْ۔ **قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف**] [کمامر] [مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [۱]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ | عدم صلہ | ماعدا وجہ قالون، مکی، ابوجعفر، سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدْ ذّٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ | دال کا ذال میں ادغام | |
| ۳ | قالون | ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُوْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمُوْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمُوْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ | صلہ | مکی، ابوجعفر |

**آیت قرآنی:** وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ

**اختلافی کلمات** : [مِنْكُمْ، لَهُمْ۔ **قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون**] [کمامر] [قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ۔ ورش کیلئے راء کی ترقیق اور ہمزہ میں طول، توسط، قصر، ابوجعفر کیلئے اخفاء سے اور باقیین کیلئے را کی تفخیم اور اظہار، اور حمزہ کیلئے وقفا دو وجوہ ایک تسہیل اور دوسری ہمزہ کا حذف] [۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ | عدم صلہ | بصری، شامی، عاصم، کسائی یعقوب خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | حمزہ | فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ | ہمزہ کی تسہیل | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وللدال كلم ترب سهل زكا شذا ضفا ثم زهد صدقه ظاهر جلا
ولم تدغم مفتوحة بعد ساكن بحرف بغير التاء فاعلمه واعملا
[۲] وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا
------------------------------ وعندسكون الوقف للكل اعملا
وعنهم سقوط المد فيه وورشهم يوافقهم فى حيث لا همز مدخلا
وَفِيْ غَيْرِ هٰذَا بَيْنَ بَيْن -- ------------------------------
ومستهزؤن الحذف فيه ونحوه وضم وكسر قبل قيل واخملا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ---------------------
[۲]------- وَبِخَا وَغَيْن ـِ الِاخْفَا سِوَى يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقْ أَلَا
فَشَا---------------- وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| ۳ | حمزہ | فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِيۡنَ | حذفِ ہمزہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ورش | فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِيۡنَ | ترقیقِ راء،مدمیں طول ، توسط، قصر | |
| ۵ | قالون | وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِيۡنَ | صلہ | مکی |
| ۶ | ابوجعفر | وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِيۡنَ | صلہ،اخفاء | |

**آیت قرآنی:** فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ [متفق علیہ]

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً قَالُوۡۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ

## اختلافی کلمات:

[مُوۡسٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اورحمزہ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ ][کمامر][لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ،قَالُوۡۤا اَتَتَّخِذُنَا ۔ مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی،سوسی،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصراورورش اورحمزہ کیلئے طول ۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ ۔ورش،سوسی اورابوجعفر کیلئے حالین میں ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][۱][يَاۡمُرُكُمۡ ۔دوری بصری کیلئے اسکان اوراختلاس ۔سوسی کیلئے اسکان ۔باقیین کیلئے راء کا ضمہ][۲][يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اورورش کیلئے صلہ مع الطّول][کمامر][هُزُوًا ۔حفص کیلئے ہمزہ کی جگہ واو سے باقیین کیلئے ہمزہ سے ۔حمزہ،خلف العاشر کیلئے ہمزہ کا سکون اور باقیین کیلئے ہمزہ کا ضمہ][وقفاً حمزہ کیلئے دووجوہ ہیں:[۱] ہمزہ کا واو سے ابدال[۲]ہمزہ کی حرکت نقل کر کے زاء کو دینا][۳][اَنۡ اَكُوۡنَ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اورسکتہ اورخلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً قَالُوۡۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ | قصر،عدم صلہ [هُزُءًا] | یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً قَالُوۡۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ | صلہ مع القصر [هُزُءًا] | مکی |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]اِذَا سَكَنَتۡ فَاءٌ مِّنَ الۡفِعۡلِ هَمۡزَةٌ فَوَرۡشٌ يُرِيۡهَا حَرۡفَ مَدٍّ مُبۡدِلَا
وَ يُبۡدَلُ لِلسُّوۡسِىۡ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَيۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اهۡمِلَا
[۲]حلاوَاِسۡكَانُ بَارِئُكُمۡ وَيَاۡمُرُكُمۡ لَهٗ وَيَاۡمُرُهُمۡ اَيۡضًا وَتَاۡمُرُهُمۡ تَلَا
وَيَنۡصُرُكُمۡ اَيۡضًا وَيُشۡعِرُكُمۡ وَكَمۡ جَلِيۡلٍ عَنِ الدُّوۡرِيۡ مُخۡتَلِسًا جَلَا
[۳]------------------------------وَهُزۡؤًاوَكُفۡؤًا فِي السَّوَاكِنِ فُصِّلَا
وَضُمَّ لِبَاقِيۡهِمۡ وَحَمۡزَةُ وَقۡفُهٗ بِوَاوٍ وَحَفۡصٌ وَاقِفًا ثُمَّ مُوۡصِلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَسَاكِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَأَبۡدِلَنۡ اِذًا.........................
[۲]-- بَارِئۡ بَابَ يَاۡمُرۡ أَتِمَّ حُمۡ ---------------------
-------- وَبِخَا وَغَيۡن الِاِخۡفَا سِوَى يُنۡغِضۡ يَكُنۡ مُنۡخَنِقۡ أَلَا

| ۳ | ابوجعفر | وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | صلہ مع القصر ،ابدال [هُزُءًا] | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | قالون | وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | توسط،عدم صلہ [هُزُءًا] | شامی،شعبہ |
| ۵ | حفص | قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | [هُزُوًا] | |
| ۶ | قالون | وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | صلہ مع التوسط [هُزُءًا] | |
| ۷ | ورش | وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنَ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | فتح،طول،ابدال، صلہ مع الطّول،نقل،[هُزُءًا] | |
| ۸ | ورش | وَاِذْ قَالَ مُوْسَے لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنَ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | --تقلیل-- | |
| ۹ | دوری بصری | وَاِذْ قَالَ مُوْسَے لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | تقلیل،قصر،[يَأْمُرُكُمْ] راء کا سکون،[هُزُءًا] | |
| ۱۰ | دوری بصری | اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | [يَأْمُرُكُمْ] راء کے اختلاس سے | |
| ۱۱ | سوسی | اِنَّ اللّٰهَ يَامُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | تقلیل،قصر،ابدال [يَامُرُكُمْ] راء کا سکون [هُزُءًا] | |
| ۱۲ | دوری بصری | وَاِذْ قَالَ مُوْسَے لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | تقلیل،توسط،[يَأْمُرُكُمْ] راء کا سکون،[هُزُءًا] | |
| ۱۳ | دوری بصری | اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | [يَأْمُرُكُمْ] راء کے اختلاس سے | |
| ۱۴ | خلف | وَاِذْ قَالَ مُوْسَے لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | امالہ،طول،مفصول میں عدم سکتہ،[هُزُءًا] | خلاد |
| ۱۵ | خلف | اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ ؎ سکتہ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ ؎ سکتہ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | سکتہ | |
| ۱۶ | کسائی | وَاِذْ قَالَ مُوْسَے لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | امالہ،توسط، [هُزُءًا] | |

| ۱۷ | خلف العاشر | وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ | امالہ،توسط[هُزُءًا] | |
|---|---|---|---|---|

**آیت قرآنی:** قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِیَ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِکَ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ

**اختلافی کلمات:** [مَا هِیَ۔یعقوب کیلئے وقفاھاءسکتہ سے][۱] [فَارِضٌ وَّلَا۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ اور باقیین کیلئے بالغنہ][۲] [بِكْرٌ۔ورش کیلئے ترقیق راء،اور باقیین کیلئے تفخیم][۳] [تُؤْمَرُوْنَ۔ورش،سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاابدال][۴]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِیَ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ | تحقیق،ادغام ناقص | مکی،دوری بصری،شامی،عاصم ،کسائی،یعقوب،خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | فَافْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ | ابدال | خلاد،ابوجعفر |
| ۳ | ورش | قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ | ادغام ناقص،ابدال، ترقیق راء | |
| ۴ | خلف | قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ | ابدال،ادغام تام | |

**آیت قرآنی:** قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ

**اختلافی کلمات:** [صَفْرَآءُ۔مدمتصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط،وقفاہشام،حمزہ کیلئے وجوہ خمسہ][کمامر]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ | توسط | ماعداورش،حمزہ |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ | طول | حمزہ |

**قال الشاطبیؒ:**

[۲]وَكُلٌّ بِيَنْمُو اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ — وَفِی الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلا

[۳]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا — مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلاَ

[٤]اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ — فَوَرْشٌ يُرِيْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلاَ

وَ يُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ كُلُّ مُسَكَّنٍ — مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلاَ

فابدله حرف مد مسكنا — ومن قبله تحريكه قد تنزلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] حلا ـ مَعْ هُوَ وَهِیَ وَعَنْـ ----------------------

[۲] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ---- ----------------------

[۳] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ----------------------

[٤] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ اِذًا.............

**آیت قرآنی:** قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ

**اختلافی کلمات** : [مَا هِيَ - یعقوب کیلئے وقفاً ھاء سکتہ ][۱][وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ - مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط اور مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر، ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کما مر][إِنۡ شَآءَ - ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ ][۲]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ | متصل میں توسط، منفصل میں قصر | مکی، سوسی، دوری بصری، ابوجعفر یعقوب |
| ۲ | قالون | وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ | توسط | دوری بصری، ہشام، عاصم کسائی |
| ۳ | ابن ذکوان | وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ | توسط، امالہ | خلف العاشر |
| ۴ | ورش | وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ | طول، فتح | |
| ۵ | حمزہ | وَإِنَّآ إِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ | طول، امالہ | |

**آیت قرآنی:** قَالَ إِنَّهُ يَقُوۡلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِي الۡحَرۡثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ

**اختلافی کلمات** :[تُثِيۡرُ - ورش کیلئے ترقیق راء ][کما مر][الۡاَرۡضَ ، الۡـٰٔنَ - ورش کیلئے نقل حرکت اور دوسرے کلمہ میں مد بدل، ابن وردان کیلئے صرف دوسرے کلمہ میں نقل۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ۔ وقفاً پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۳][جِئۡتَ - سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال ][کما مر]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | قَالَ إِنَّهُ يَقُوۡلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِي الۡحَرۡثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ | ترک نقل، تحقیق | مکی، دوری بصری، شامی، عاصم، وجہ خلاد، کسائی، یعقوب، خلف العاشر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۲]وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزۡ — وَجَاءَ ابۡنُ ذَكۡوَانٍ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا

[۳]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ — فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوَى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسِّطۡهُ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِاٰلِهَةً اٰتَى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهُ — رَوَى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِي شَيۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ — لَدَى اللَّامِ لِلتَّعۡرِيفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وحرك به ماقبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] حلا -- مَعۡ هُوَ وَهِيَ وَعَنۡ — ------------------

[۲]---------------- — ---رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

[۳] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا الآنَ مَعۡ يُوۡنُسٍ بِدَا — ------------------

-------------------- — -- وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

---------------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أُهۡمَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | قَالُوا الْئٰنَ جِيتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ | ابدال | ابن جماز |
| ۳ | ابن وردان | قَالُوا الٰنَ جِيتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ | نقل حرکت، ابدال | |
| ۴ | خلف | قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْ(سکتہ) اَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الْ(سکتہ) ئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ | سکتہ | وجہ خلاد |
| ۵ | ورش | قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ لَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ | ترقیق راء، نقل، بدل میں قصر | |
| ۶ | ورش | قَالُوا آلٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ | بدل میں توسط | |
| ۷ | ورش | قَالُوا آلٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ | طول | |

**آیت قرآنی :** وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[قَتَلْتُمْ، فَادّٰرَءْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلاف اور باقیین کیلئے اسکان ][کمامر][فَادّٰرَءْتُم ۔سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال ][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا وجہ قالون، مکی، سوسی، ابوجعفر |
| ۲ | سوسی | وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَاتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ | ابدال | |
| ۳ | قالون | وَإِذْ قَتَلْتُمُۥ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمُۥ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمُۥ تَكْتُمُوْنَ | صلہ | مکی |
| ۴ | ابوجعفر | وَإِذْ قَتَلْتُمُۥ نَفْسًا فَادّٰرَاتُمُۥ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمُۥ تَكْتُمُوْنَ | ابدال، صلہ | |

**آیت قرآنی:** فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[اضْـــرِبُـوْه ۔ابن کثیر کیلئے اشباع ][۱][الْـمَـوْتٰـــی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ ][۲][وَیُـرِیْـکُـمْ اٰیٰتِـهٖ لَـعَلَّکُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کے لئے سکون ][۳][یُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ ۔ ورش کیلئے مد بدل ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | عدم صلہ | شامی، عاصم، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَيُرِيْكُمُ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمُ تَعْقِلُوْنَ | صلہ مع القصر | ابوجعفر |
| ۳ | قالون | وَيُرِيْكُمُ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمُ تَعْقِلُوْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۴ | ورش | كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمُ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | فتح، صلہ مع الطّول، بدل میں قصر | |
| ۵ | ورش | وَيُرِيْكُمُ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | فتح، بدل میں طول | |
| ۶ | ورش | كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ **الْمَوْتٰى** وَيُرِيْكُمُ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | تقلیل، بدل میں توسط | |
| ۷ | ورش | وَيُرِيْكُمُ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | تقلیل، بدل میں طول | |
| ۸ | ابوعمر وبصری | وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | عدم صلہ، تقلیل | |
| ۹ | خلف | كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ **الْمَوْتٰى** وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | امالہ، مفصول میں عدم سکتہ | خلاد، کسائی، خلف العاشر |
| ۱۰ | خلف | وَيُرِيْكُمْ [سکتہ] اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | سکتہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ------------------------

[۲]وكيف جرت فعلى ففيها وجودها وان ضم او يفتح فعالى فحصلا

-----وَرْشٌ------------------وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

وكيف اتت فعلى واٰخر اى ما تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا

[۳]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنُ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۴]وَمَابَعْدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوٰى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَان مُثِّلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] -----------------وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ----------------------

[۴]---------------------- --وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

-----------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| ۱۱ | ابن کثیر | فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ | اشباع،صلہ | |
|---|---|---|---|---|

**آیت قرآنی:** ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[قُلُوْبُكُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے اسکان] [کمامر] [مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [۱] [فَهِيَ۔ قالون، ابوعمرو بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ، اور یعقوب کیلئے وقفا ھاء سکتہ سے] [۲] [أَوْ أَشَدُّ، مِنْهُ الْاَنْهٰرُ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ] [کمامر] [قَسْوَةً، خَشْيَةِ، الْحِجَارَةِ۔ کسائی وقفا امالہ] [۳] [قَسْوَةً وَّإِنَّ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص] [کمامر] [الْمَآءُ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط، وقفا حمزہ کیلئے طول، توسط، قصر مع الابدال] [کمامر] [مِنْ خَشْيَةِ۔ ابوجعفر کیلئے اخفاء اور باقیین کیلئے اظہار] [۴] [تَعْمَلُوْنَ۔ ابن کثیر کیلئے یاء غیب سے اور باقی قراء عشرہ کیلئے تاء خطاب] [۵]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهْيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | عدم صلہ، مد متصل میں توسط، [فَهْيَ] [تَعْمَلُوْنَ] | دوری بصری، کسائی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوَ شَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ لَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | طول، نقل حرکت، [فَهِيَ] [تَعْمَلُوْنَ] | |
| ۳ | شامی | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَّإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | توسط، [فَهِيَ] [تَعْمَلُوْنَ] | عاصم، یعقوب، خلف العاشر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وللدال کلم ترب سهل زکا شذا ضفا ثم زهد صدقه ظاهر جلا
ولم تدغم مفتوحة بعد ساكن بحرف بغير التاء فاعلمه واعملا
[۲] وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلاَمِهَا وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَا رِدًا حَلاَ
[۳] ------------ وَبَعْضُهُمْ سِوٰى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلا
[۵] وَبِالْغَيْبِ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ هُنَا دَ نَا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] ------- هُوَ وَهِيَ يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا إِذْ وَحُمِّلا
فَحَرِّك ------------ ----------------------
حَلا --مَعُ هُوَ وَهِيَ- ----------------------
[۴] ---وَبِخَا وَغَيْن الإِخْفَا سِوَى يُنْغِضُ يَكُنْ مُنْخَنِقُ أُلا

| نمبر | قاری | آیت | کیفیت | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | خلف | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | مدمتصل میں طول، ادغام بلاغنہ، مفصول میں عدم سکتہ، ذوالللام میں سکتہ [فَهِيَ][تَعْمَلُوْنَ] | |
| ۵ | خلاد | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ذوالللام میں سکتہ، ادغام مع الغنہ، [فَهِيَ] [تَعْمَلُوْنَ] | |
| ۶ | خلاد | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ذوالللام میں عدم سکتہ ادغام مع الغنہ، [فَهِيَ][تَعْمَلُوْنَ] | |
| ۷ | خلف | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | مفصول اور ذوالللام دونوں جگہ سکتہ، ادغام بلاغنہ، [فَهِيَ][تَعْمَلُوْنَ] | |
| ۸ | سوسی | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدْ ذّٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ادغام کبیر، مدمتصل میں توسط، [فَهْيَ][تَعْمَلُوْنَ] | |
| ۹ | قالون | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمُ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهْيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | صلہ، [فَهْيَ][تَعْمَلُوْنَ] | |
| ۱۰ | ابوجعفر | وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | صلہ، فَهْيَ، اخفاء، تَعْمَلُوْنَ | |
| ۱۱ | ابن کثیر | ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمُ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَّاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | صلہ، توسط [فَهِيَ][يَعْمَلُوْنَ] | |

**آیت قرآنی:** أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ

**اختلافی کلمات** : [أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا ۔ورش،سوسی اورابوجعفر کیلئے حالین میں ابدال ][کمامر][أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡ ۔خلف کیلئے ادغام تام ][کمامر][لَكُمۡ ، مِّنۡهُمۡ ،وَهُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر بلاخلف ][۱][عَقَلُوۡهُ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع ][کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ | عدم صلہ | دوری بصری،شامی،عاصم،کسائی ،خلاد،یعقوب،خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ | صلہ | |
| ۳ | ابن کثیر مکی | ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ | صلہ،اشباع | |
| ۴ | ورش | أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُوۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ | ابدال | سوسی |
| ۵ | ابوجعفر | أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُوۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ | ابدال،صلہ | |
| ۶ | خلف | أَفَتَطۡمَعُوۡنَ أَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ | ادغام تام | |

**آیت قرآنی:** وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡا اٰمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ إِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡا أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ

**اختلافی کلمات** :[ اٰمَنُوۡا،اٰمَنَّا۔ورش کیلئے مدبدل ][کمامر][قَالُوۡا اٰمَنَّا،قَالُوۡا أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][بَعۡضُهُمۡ إِلٰى،أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ،عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ،رَبِّكُمۡ أَفَلَا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول][۲][لِيُحَآجُّوۡكُمۡ۔تمام قراء کیلئے تین الفی طول][۳][بَعۡضُهُمۡ إِلٰى،رَبِّكُمۡ أَفَلَا۔مفصول میں خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۴]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَإِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡا اٰمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ إِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡا أَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ أَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ | قصر،عدم صلہ | وجہ دوری بصری،سوسی، یعقوب |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۲،۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ  دِرَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ  وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[۳]وعن كلهم بالمد ماقبل ساكن  ----------------------

[٤]وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ  رَوٰى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱۔۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلۡ۔  -------------------

[۴]--------------فَشَا  وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

| ۲ | قالون | وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلا تَعْقِلُونَ | صلہ،مع القصر | ابن کثیر مکی، ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلا تَعْقِلُونَ | توسط،عدم صلہ | وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۴ | قالون | وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلا تَعْقِلُونَ | صلہ مع التوسط | |
| ۵ | ورش | وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلا تَعْقِلُونَ | طول،صلہ مع الطّول، بدل میں قصر | |
| ۶ | خلف | وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلا تَعْقِلُونَ | طول،مفصول میں عدم سکتہ | خلاد |
| ۷ | خلف | وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ ؎سکتہ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؎سکتہ أَفَلا تَعْقِلُونَ | طول،سکتہ | |
| ۸ | ورش | وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلا تَعْقِلُونَ | طول،صلہ مع الطّول، بدل میں توسط | |
| ۹ | ورش | وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلا تَعْقِلُونَ | طول،صلہ مع الطّول، بدل میں طول | |

## آیت قرآنی: أَوَلا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

**اختلافی کلمات** : [يَعْلَمُ مَا ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ][۱] [يُسِرُّونَ ۔ ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم ][۲]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ | اظہار، تفخیم راء | ماعدا ورش،سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ | ترقیق راء | |
| ۳ | سوسی | أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَّا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ | ادغام کبیر | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[۲]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا -------------------

## آیت قرآنی: وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ

## اختلافی کلمات :

[وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ،هُمۡ إِلَّا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اورورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے اسکان ][کمامر][وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ،هُمۡ إِلَّا ۔مفصول میں خلف کیلئے عدم سکتہ اورسکتہ اورخلاد کیلئے عدم سکتہ ][کمامر][إِلَّآ أَمَانِيَّ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اوریعقوب کیلئے قصر اورورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][أَمَانِيَّ ۔ابوجعفر کیلئے وصلا یاء مفتوحہ اور وقفا یاء ساکنہ سے اورباقی قراءعشرہ کیلئے حالین میں یاء مشددہ مفتوحہ][۲]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | عدم صلہ،قصر | دوری بصری،سوسی، یعقوب |
| ۲ | قالون | وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | عدم صلہ،توسط | دوری بصری،شامی ،عاصم،کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | خلف | وَمِنۡهُمۡ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | طول،مفصول میں عدم سکتہ | خلاد |
| ۴ | قالون | وَمِنۡهُمُ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمُ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | صلہ مع القصر | ابن کثیر مکی |
| ۵ | ابوجعفر | وَمِنۡهُمُ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَ وَإِنۡ هُمُ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | صلہ،[أَمَانِيَ]یاء مفتوح کی تخفیف سے | |
| ۶ | قالون | وَمِنۡهُمُ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمُ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۷ | ورش | وَمِنۡهُمُ أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمُ إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | صلہ مع الطّول،طول | |
| ۸ | خلف | وَمِنۡهُمۡ [سکتہ] أُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنۡ هُمۡ [سکتہ] إِلَّا يَظُنُّوۡنَ | سکتہ | |

قال الشاطبیؒ:

[۱] فَإِنۡ يَنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ‌ ‌ بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلاَ

قد قرأ الشیخان طولی لورش ‌ ‌ وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ‌ ‌ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلاَ

[۲] ـــ خِفُّ الۡأَمَانِيَ مُسۡجَلاَ ‌ ‌ أُ لَا ـــــــــــــــ

**آیت قرآنی:** فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ

## اختلافی کلمات :

[الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ ۔سوسی کیلئے بلا خلف اور رویس کیلئے بالخلف ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ][۱] [بِـأَيۡدِيۡهِمۡ ۔حمزہ کیلئے وقفا ہمزہ میں تحقیق اور خالص یاء سے ابدال دو وجوہ ][۲] [بِـأَيۡـدِيۡهِـمۡ ،أَيۡـدِيۡهِـمۡ ،لَهُـمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابو جعفر بلا خلف اور باقی قراء عشرہ کیلئے سکون ][کمامر] [كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| # | قاری | آیت | وجہ | موافقین |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ | عدم صلہ | دوری بصری،شامی،عاصم ،خلاد کسائی،وجہ خلف، ،خلف العاشر |
| ۲ | ورش | فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتَ ايۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ | نقل حرکت | |
| ۳ | خلف | فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ ۛسکتہۛ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ | سکتہ | |
| ۴ | قالون | فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ | صلہ | ابن کثیر مکی،ابو جعفر |
| ۵ | وجہ رویس | فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِأَيۡدِيۡهُمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهُمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ | اظہار،ہاء کا ضمہ | روح |
| ۶ | سوسی | فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبۡ بِّأَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ | ادغام کبیر | |
| ۷ | رویس | فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبۡ بِّأَيۡدِيۡهُمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ أَيۡدِيۡهُمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ | ادغام کبیر،ہاء کا ضمہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَمَاكَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا    فَلَابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[۲] ويسمع بعد الكسر والضم همزه    لدى فتحه ياء وواوا محولا

ومافيه يلفى واسطا بزوائد    دخلن عليه فيه وجهان اعملا

[۳] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ    صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ    رَوَى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] طِـــــبُ ------    كِتَـابَ بِــأَيۡـدِيۡهِـمۡ---

[۳] وَلَا نَــقُــلَ إِلَّا-----    ------------------

فَشَا-------------    وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

**آیت قرآنی :** وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

**اختلافی کلمات** : [إِلَّا أَيَّامًا، عَهْدَهٗ أَمْ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][۱] [مَعْدُودَةً۔کسائی وقفا امالہ ][۲] [قُلْ أَتَّخَذْتُمْ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ ][۳] [أَتَّخَذْتُمْ۔ابن کثیر، حفص اور رویس کیلئے ذال کا تاء میں اظہار اور باقیین کیلئے ادغام ][۴] [أَتَّخَذْتُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی ، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | قصر، ذال کا تاء میں ادغام، عدم صلہ | دوری بصری، سوسی، روح |
| ۲ | قالون | قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | صلہ مع القصر ، ادغام | ابوجعفر |
| ۳ | ابن کثیر مکی | قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | صلہ مع القصر ، اظہار | |
| ۴ | رویس | قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | قصر، اظہار | |
| ۵ | قالون | وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | توسط، عدم صلہ، ادغام | دوری بصری، شامی، شعبہ، کسائی، خلف العاشر |
| ۶ | قالون | قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | صلہ مع التوسط ، ادغام | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] فَـاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا — بِـخُـلْـفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلاَ
وقـد قـرأ الشيـخان طولى لورش — وحـمـزة والوسطى لباقيهم الملا
[۲]وفـى هاء تانيث الوقوف وقبلها — مـمـال الكسائى غير عشر ليعدلا
[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلاَ
وَعَـنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ — رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلاَ
[٤]---- اِتَّـــخَـــذْ تُـــمُــوْ — اَخَـذْتُم ---- عَـاشَـرَ دَغْفَلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَـدَّهُـمْ وَسِّـطْ وَمَـا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ — أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلاَ
[۳] وَلَا نَــقُــلَ إِلَّا--- — ------------------
---------------فَشَـــا — وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۴] أَخَـــذْتُ طُـــلْ-- — ------------------

| ۷ | حفص | قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | توسط، اظہار | |
|---|---|---|---|---|
| ۸ | ورش | وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلَ اتَّخَذْتُّمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | طول، نقل حرکت، ادغام | |
| ۹ | خلف | قُلْ أَتَّخَذْتُّمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | طول، ادغام، عدم سکتہ، ادغام تام | |
| ۱۰ | خلاد | فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | عدم سکتہ، ادغام ناقص | |
| ۱۱ | خلف | قُلْ [سکتہ] أَتَّخَذْتُّمْ عِندَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ | سکتہ | |

## آیت قرآنی: بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

**اختلافی کلمات** : [بَلٰى - ورش کیلئے فتح و تقلیل، اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے امالہ][۱] [سَيِّئَةً - کسائی کیلئے وقفاً امالہ][کمامر] [سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ - خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر] [خَطِيْٓئَتُهٗ - نافع اور ابوجعفر کیلئے جمع سے اور باقیین کیلئے توحید سے][۲] [فَأُولٰٓئِكَ - مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط[کمامر]] [النَّارِ - ورش کیلئے تقلیل - ابوعمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ][۳] [هُمْ - قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط، عدم صلہ، [خَطِيْٓئَتُهٗ] | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمُۥ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط، صلہ | ابوجعفر |
| ۳ | ورش | بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | فتح، طول، خَطِيْٓئَتُهٗ، بدل میں قصر، تقلیل | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وفی اسم فی الاستفهام انی وفی متی ... معا وعسی ایضا امالا وقل بلی

--- وَرْشٌ ------------------ ... --- وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

[۲] خطیئتہ التوحید غیر نافع ... --------------------------

[۳] وَفِي الْفَاتِ قَبْلَ رَا طَرَفٍ اَتَتْ ... بِكَسْرٍ اَمِلْ تُدْعَى حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا

------------------------------ ... وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ورش | بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | فتح،طول،خطیئتہ، بدل میں طول،تقلیل | |
| ۵ | ابن کثیر مکی | وَأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | صلہ،[خطیئتہ]،توحید | |
| ۶ | ابوعمرو بصری | فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | امالہ | |
| ۷ | شامی | فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | فتح | عاصم،یعقوب |
| ۸ | ورش | بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | تقلیل،طول،خطیئتہ] ،بدل میں توسط،تقلیل | |
| ۹ | ورش | بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | تقلیل،طول،خطیئتہ ،بدل میں طول،تقلیل | |
| ۱۰ | خلف | بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | امالہ،ادغام تام،طول، [خطیئتہ] | |
| ۱۱ | خلاد | بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّأَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْـَٔتُهٗ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | ادغام ناقص | |
| ۱۲ | ابوالحارث | فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | امالہ،توسط | خلف العاشر |
| ۱۳ | دوری کسائی | فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | دونوں میں امالہ | |

**آیت قرآنی:** وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

**اختلافی کلمات** : [اٰمَنُوْا۔ ورش کیلئے مد بدل][کمامر][ أُولٰٓئِكَ ۔ مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][هُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر بلا خلف][کمامر]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط،عدم صلہ | ابوعمرو بصری،شامی، عاصم،کسائی،یعقوب ،خلف العاشر |
| ۲ | قالون | أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | توسط،صلہ | ابن کثیر مکی،ابوجعفر |
| ۳ | ورش | أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | بدل میں قصر،طول | حمزہ |
| ۴ | ورش | وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | بدل میں توسط،طول | |
| ۵ | ورش | وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ | بدل میں طول،طول | |

**آیت قرآنی:** وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَاءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ

**اختلافی کلمات:** [وَإِذْ أَخَذْنَا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۱] [بَنِي إِسْرَاءِيلَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ۔ورش اور حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط، اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر] [إِسْرَاءِيلَ ۔ابوجعفر کیلئے تسہیل مع المد والقصر ][۱] [إِسْرَاءِيلَ لَا ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ][کمامر] [لَا تَعْبُدُونَ ۔ابن کثیر، حمزہ اور کسائی کیلئے یاء غیب اور باقیین کیلئے تاء خطاب ][۲] [إِحْسَانًا وَذِي، حُسْنًا وَأَقِيمُوا ۔خلف کیلئے ادغام تام ][کمامر] [الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ ۔ورش کیلئے دونوں کلمات میں فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے پہلے کلمہ میں تقلیل اور دوسرے میں فتح اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے دونوں میں امالہ ][۳] [لِلنَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ ][۴] [حُسْنًا ۔حمزہ، کسائی، خلف العاشر اور یعقوب کیلئے حاء اور سین کا فتحہ اور باقیین کیلئے حاء کا ضمہ اور سین کا سکون ][۵] [الصَّلَاةَ ۔ورش کیلئے تغلیظ لام ][کمامر] [آتُوا الزَّكَاةَ ۔ورش کیلئے مد بدل ][کمامر] [الزَّكَاةَ ثُمَّ ۔سوسی کیلئے ادغام ][۶] [تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا، مِّنكُمْ، أَنتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول ][کمامر]

اس آیت میں بیس وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَاءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ | قصر، عدم صلہ [لا تَعْبُدُونَ] | |
| ۲ | قالون | ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ | قصر مع الصلہ | |
| ۳ | یعقوب | وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ | قصر، تاء خطاب، [حَسَنًا] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ آخِرٍ ۔۔۔ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ ۔۔۔ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
[۲] ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وَلَا يَعْبُدُونَ الْغَيْبُ شَاَيَعَ دُخُلُلَا
[۳] وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ ۔۔۔ أَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
۔۔۔وَرْشٌ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
وكيف اتت فعلى وآخر اى ما ۔۔۔ تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[۴] ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وخلفهم فى الناس فى الجر حصلا
[۵] وَقُلْ حَسَنًا شُكْرًا وَحُسْنًا بِضَمِّهِ ۔۔۔ وَسَاكِنِهِ الْبَاقُونَ وَاحْسِنْ مُقَوِّلَا
[۶] فمع حملوا لتوراة ثم الزكوة قل ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقُلَ إِلَّا۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فَشَا ۔۔۔ وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۲] ۔يَعْبُدُوا خَاطِبْ فَشَا۔ ۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
[۳] ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالْابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ۔۔۔ تُمِلُ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِينَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ۔۔۔ ءُ يَاسِينَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۵] وَقُلْ حَسَنًا ۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔ حَوَى۔۔۔۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | دوری بصری | وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | قصر، تاءخطاب، [الْقُرْبٰى تقليل]، [لِلنَّاسِ امالہ] | |
| ۵ | ابن کثیر مکی | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | قصر مع الصلہ، [لا يَعْبُدُوْنَ] | |
| ۶ | سوسی | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لَّا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُّمَّ تَوَلَّيْتُم إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | قصر، لام کا لام میں ادغام، تاءخطاب، تقلیل، تاء کا ثاء میں ادغام | |
| ۷ | ابوجعفر | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ | قصر، تسہیل مع المد، تاءخطاب، صلہ | |
| ۸ | ابوجعفر | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَاءِيْلَ لا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | قصر، تسہیل مع القصر، تاءخطاب، صلہ | |
| ۹ | قالون | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | توسط، عدم صلہ، تاءخطاب | ابن عامر شامی، عاصم |
| ۱۰ | قالون | ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۱۱ | دوری بصری | وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | توسط، تاءخطاب، [الْقُرْبٰى] تقليل [لِلنَّاسِ] امالہ | |
| ۱۲ | خلف العاشر | وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتٰمَىٰ وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلاً مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْن | توسط، تاءخطاب، [حَسَنًا] [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] امالہ | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | کسائی | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِ يْلَ لَا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ<br>وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ<br>وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ<br>تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | توسط، یاءغیب<br>[حَسَنًا]<br>[الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] اماله | |
| ۱۴ | راوی خلف | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِ يْلَ لَا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ<br>وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ<br>وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّ أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ<br>تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | عدم سکتہ، طول، یاءغیب<br>، ادغام تام، [حَسَنًا]<br>[الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] اماله | |
| ۱۵ | خلاد | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِ يْلَ لَا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ<br>وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ<br>وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّ أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ<br>تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | طول، یاءغیب، ادغام<br>ناقص، [حَسَنًا]<br>[الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] اماله | |
| ۱۶ | ورش | وَإِذَ اخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِ يْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ<br>وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ<br>وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ<br>تَوَلَّيْتُمْٓ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | نقل، طول، تاءخطاب<br>، [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] فتح،<br>مدبدل میں قصر، تغلیظ لام،<br>صلہ مع الطول | |
| ۱۷ | ورش | وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْٓ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ<br>مُّعْرِضُوْنَ | مدبدل میں طول | |
| ۱۸ | ورش | وَإِذَ اخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِ يْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ<br>وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ<br>وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ<br>تَوَلَّيْتُمْٓ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | نقل، طول، تاءخطاب<br>، [الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] تقلیل،<br>مدبدل میں قصر، تغلیظ لام،<br>صلہ مع الطول | |
| ۱۹ | ورش | وَآتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْٓ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | بدل میں طول | |
| ۲۰ | راوی خلف | وَإِذْ [سکتہ] أَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِ يْلَ لَا يَعْبُدُوْنَ إِلَّا اللّٰهَ<br>وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ<br>وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّ أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ<br>تَوَلَّيْتُمْ [سکتہ] إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ | سکتہ، طول، یاءغیب<br>، ادغام تام، [حَسَنًا]<br>[الْقُرْبٰى، الْيَتٰمٰى] اماله | |

**آیت قرآنی:** وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُونَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمۡ وَأَنتُمۡ تَشۡهَدُونَ

**اختلافی کلمات** : [وَإِذۡ أَخَذۡنَا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ،وقفا خلف کیلئے نقل،تحقیق،سکتہ اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق ][۱][مِيثَٰقَكُمۡ ،دِمَآءَكُمۡ، أَنفُسَكُمۡ،دِيَٰرِكُمۡ، أَقۡرَرۡتُمۡ ،أَنتُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی ،ابوجعفر بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][۲][دِيَٰرِكُمۡ۔ورش کیلئے تقلیل،ابوعمرو بصری اور دوری کسائی کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح ][۳][دِمَآءَكُمۡ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۴][دِمَآءَكُمۡ۔حمزہ کیلئے وقفا تسہیل مع المد والقصر ][۵]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُونَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمۡ وَأَنتُمۡ تَشۡهَدُونَ | عدم صلہ،توسط | شامی،عاصم،ابوالحارث، یعقوب،خلف العاشر |
| ۲ | ابوعمرو بصری | وَلَا تُخۡرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمۡ وَأَنتُمۡ تَشۡهَدُونَ | توسط،[دِيَٰرِكُمۡ]امالہ | دوری کسائی |
| ۳ | راوی خلف | وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُونَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمۡ وَأَنتُمۡ تَشۡهَدُونَ | عدم سکتہ،طول | خلاد |
| ۴ | قالون | وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمُۥ لَا تَسۡفِكُونَ دِمَآءَكُمُۥ وَلَا تُخۡرِجُونَ أَنفُسَكُمُۥ مِّن دِيَٰرِكُمُۥ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمُۥ وَأَنتُمُۥ تَشۡهَدُونَ | توسط،صلہ | مکی،ابوجعفر |
| ۵ | ورش | وَإِذَ اخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُونَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمۡ وَأَنتُمۡ تَشۡهَدُونَ | نقل حرکت،طول، [دِيَٰرِكُمۡ]میں تقلیل | |
| ۶ | راوی خلف | وَإِذۡ[سکتہ] أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُونَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمۡ وَأَنتُمۡ تَشۡهَدُونَ | سکتہ،طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنِ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

[۲]وَصِلۡ ضَمَّ مِيمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ دِ رَاكًا وَّقَالُونٌ بِتَخۡيِيرِهٖ جَلَا

------------------------------ وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[۳]وَفِي اَلۡفَاتِ قَبۡلَ رَا طَرۡفٍ اَتَتۡ بِكَسۡرٍ اَمِلۡ تُدۡعَى حَمِيدًا وَتُقۡبَلَا

------------------------------ وَوَرۡشٌ جَمِيعَ الۡبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

[٤] اذا الف او یاء ها بعد کسرة او الواو عن ضم لقى الهمز طولا

وقد قرأ الشیخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقیهم الملا

[٥]سوى انه من بعد ما الف جرى یسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغیر یجز قصره والمد ما زال اعدلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا---- --------------------

------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيمِ الۡجَمۡعِ أَصِلٌ- --------------------

[۳] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ـهُ عَيۡنُ الثَّلَاثِى رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامَتۡوَرَاةَ فِدۡ وَلَا تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا

وَطِلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا

[۴] وَمَدُّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

[۵]------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

**آیت قرآنی:** ثُمَّ أَنْتُمْ هٰؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

**اختلافی کلمات** : [أَنْتُمْ،الخ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف، اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [هٰؤُلَآءِ، جَـزَآءُ، إِلٰـى أَشَـدِّ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [دِيَـــــارِهِـــــمْ ۔ ورش کیلئے تقلیل۔ ابوعمرو بصری، دوری کسائی کیلئے امالہ] [کمامر] [تَظٰهَرُوْنَ ۔ عاصم، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے ظاء کی تخفیف اور اثبات الف، اور باقیین کیلئے ظاء کی تشدید اور اثبات الف] [۱] [عَلَيْهِمْ ۔ حمزہ اور یعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ] [کمامر] [بِـــــالْإِثْـــــمِ ۔ ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ] [کمامر] [وَإِنْ يَّـأْتُـوْكُـمْ، أَفَتُؤْمِنُوْنَ ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال] [کمامر] [وَإِنْ يَّـأْتُـوْكُـمْ، مَـنْ يَّفْعَلُ ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص] [کمامر] [وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى، عَـلَيْـكُمْ إِخْرَاجُهُمْ، مِنْكُمْ إِلَّا ۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ] [کمامر] [أُسٰرٰى ۔ حمزہ کیلئے [أَسْرٰى] اور باقیین کیلئے [أُسٰرٰى] [۲] [أُسٰرٰى ۔ ابوعمرو بصری، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ اور ورش کیلئے تقلیل] [۳] [تُفٰدُوْهُمْ ۔ نافع، عاصم، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے تاء کے ضمہ، فاء کے فتحہ اور اثبات الف سے اور باقیین کیلئے تاء کے فتحہ، فاء کے سکون اور حذف الف سے] [۴] [وَهُـوَ ۔ قالون، ابوعمرو بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا ضمہ، اور یعقوب کیلئے وقفاً ھاء سکتہ سے] [۵] [إِخْرَاجُهُمْ ۔ ورش کیلئے ترقیق راء] [کمامر] [الدُّنْيَا ۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے امالہ] [کمامر] [يَعْمَلُوْنَ ۔ نافع، ابن کثیر، شعبہ، یعقوب اور خلف العاشر کیلئے یاء غیب سے اور باقیین کیلئے تاء خطاب سے] [۶]

اس آیت میں بائیس وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١ | قالون | ثُمَّ أَنْتُمْ هٰؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | منفصل میں قصر، متصل میں توسط، عدم صلہ، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تُفٰدُوْهُمْ] [وَهْوَ] [يَعْمَلُوْنَ] [أُسٰرٰى] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَتـظـاهرون الظاء خفف ثابتا ---------------------

[۲] وَحَمْزَةٌ اَسْرٰى فِيْ اُسَارٰى--- ---------------------

[۳] وَمَا بَعْدَ رَاءٍ شَاعَ حُكْمُهَا -- ---------------------

--------------------- وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

[٤]----------وَضَمُّهُمْ تُفَادُوْهُمُوْ وَالْمَدُّ اِذْ رَاقَ نُفِّلَا

[٥] وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلَامِهَا وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِيًا بَارِدًا حَلَا

[٦] وَبِالْغَيْبِ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ هُنَا دَنَا وَغَيْبُكَ فِي الثَّانِيْ اِلٰى صَفْوِهِ دَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲]--------------------- أُسَارَى فِدًا---------

[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۴]--- تُفَادُو ---- ----- حَوَى -----

[۵]------- هُوَ وَهِيَ يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا أُدْ وحملا

فَحَرِّكْ--------------------- ---------------------

[٦] يَعْبُدُوا خَاطِبْ فَشَا يَعْمَلُونَ قُلْ حَوَى قَبْلَهُ أَصْلٌ وَبِالْغَيْبِ فُقْ حَلَا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | یعقوب | تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيُهُمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | قصر، [تَظّٰهَرُوْنَ] [وَهُوَ] [عَلَيُهُمْ] [تُفْدُوْهُمْ] [يَعْمَلُوْنَ] |
| ۳ | دوری بصری | وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | منفصل میں قصر، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ]، [تَعْمَلُوْنَ] [دِيٰرِهِمْ] [أُسٰرٰى] میں امالہ، [الدُّنْيٰى] میں تقلیل |
| ۴ | سوسی | وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | قصر، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ]، [وَهُوَ]، [تَعْمَلُوْنَ]، [أُسٰرٰى] اور [دِيٰرِهِمْ] میں امالہ [الدُّنْيٰى] میں تقلیل، ابدال |
| ۵ | قالون | ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | منفصل میں قصر، متصل میں توسط، عدم صلہ، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ] [يَعْمَلُوْنَ] [أُسٰرٰى] |
| ٦ | شامی | وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | توسط، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ] [تَعْمَلُوْنَ] [أُسٰرٰى] |
| ۷ | شعبہ | وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | توسط، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ] [يَعْمَلُوْنَ] [أُسٰرٰى] |
| ۸ | حفص | وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | [تَعْمَلُوْنَ] |

| ۹ | ابوالحارث | وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | توسط،[تَظٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] ،[تَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى] ،[الدُّنْيٰى] میں امالہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | خلف العاشر | وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | توسط،[تَظٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] ،[يَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى] ،[الدُّنْيٰى] میں امالہ | |
| ۱۱ | دوری بصری | وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | منفصل میں توسط، [تَظّٰهَرُوْنَ][تَفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ]،[تَعْمَلُوْنَ] [دِيٰرِهِمْ][أُسٰرٰى] میں امالہ،[الدُّنْيٰى] میں تقلیل | |
| ۱۲ | دوری کسائی | وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | توسط،[تَظّٰهَرُوْنَ] [تُفْدُوْهُمْ][وَهُوَ] ،[تَعْمَلُوْنَ][أُسٰرٰى] [الدُّنْيٰى]،[دِيٰرِهِمْ] میں امالہ | |
| ۱۳ | ورش | ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالِاثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمُۥٓ إِخْرَاجُهُمُۥٓ أَفَتُومِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمُۥٓ إِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | طول،صلہ مع الطول، [تَظّٰهَرُوْنَ][تُفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ][يَعْمَلُوْنَ] [دِيٰرِهِمْ]اور[أُسٰرٰى] میں صرف تقلیل،اور [الدُّنْيَا] میں فتح | |
| ۱۴ | ورش | فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمُۥٓ إِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | [الدُّنْيٰى] میں تقلیل | |

| نمبر | راوی | آیت | کیفیت | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | راوی خلف | ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْ سکتہ إِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ اَسْرٰے تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | طول، مفصول میں عدم سکتہ، ذوالام میں سکتہ، ادغام تام، [تَظٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ] [تَعْمَلُوْنَ] [أَسْرٰے] [الدُّنْيٰے] میں امالہ، | |
| ۱۶ | راوی خلف | وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ سکتہ اَسْرٰے تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ سکتہ إِخْرَاجُهُمْ سکتہ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ سکتہ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | مفصول اور ذوالام دونوں میں سکتہ | |
| ۱۷ | خلاد | وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ اَسْرٰے تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | مفصول میں عدم سکتہ، ، ذوالام میں سکتہ، ادغام ناقص | |
| ۱۸ | خلاد | ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ اَسْرٰے تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | مفصول اور ذوالام دونوں میں عدم سکتہ | |
| ۱۹ | قالون | ثُمَّ أَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | قصر مع الصلہ، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تُفٰدُوْهُمْ] [وَهْوَ] [يَعْمَلُوْنَ] [أُسٰرٰى] | |
| ۲۰ | ابن کثیر | وَإِنْ يَّأْتُوْكُمْ أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ | قصر مع الصلہ، [تَظّٰهَرُوْنَ] [تَفْدُوْهُمْ] [وَهُوَ] [يَعْمَلُوْنَ] [أُسٰرٰى] | |

| ۲۱ | ابوجعفر | وَإِنۡ يَّاتُوۡكُمۡ أُسٰرٰى تُفۡدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ إِخۡرَاجُهُمۡ أَفَتُومِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ إِلَّا خِزۡيٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ إِلٰى أَشَدِّ الۡعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ | قصر مع الصله،<br>[تَظّٰهَرُوۡنَ]،ابدال،<br>[تُفۡدُوۡهُمۡ]،[وَهُوَ]<br>[تَعۡمَلُوۡنَ][أُسٰرٰى] | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | قالون | ثُمَّ أَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ أَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظّٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡإِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَإِنۡ يَّأۡتُوۡكُمۡ أُسٰرٰى تُفۡدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ إِخۡرَاجُهُمۡ أَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ إِلَّا خِزۡيٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ إِلٰى أَشَدِّ الۡعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ | توسط مع الصله،<br>[تَظّٰهَرُوۡنَ][أُسٰرٰى]<br>[تُفۡدُوۡهُمۡ][وَهُوَ]<br>[يَعۡمَلُوۡنَ] | |

## آیت قرآنی: أُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ

## اختلافی کلمات

:[الدُّنۡيَا۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی و خلف العاشر کیلئے امالہ][۱][بِالۡاٰخِرَةِ۔ ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل، ترقیق راء۔ وصلاً خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ و عدم سکتہ اور وقفاً حمزہ کیلئے سکتہ اور نقل][۲][هُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلاف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | أُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ | توسط، عدم صلہ | شامی، عاصم، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ | صلہ | ابن کثیر، ابوجعفر |

### قال الشاطبیؒ:

[۱]وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡكِسَائِيُّ بَعۡدَهُ — اَمَالَا ذَوَاتِ الۡيَاءِ حَيۡثُ تَأَصَّلَا
---وَرۡشٌ ------------------ — --وَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا
وكيف اتت فعلى واخر اى ما — تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا
[۲]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَمَابَعۡدَ هَمۡزٍثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ — فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسۡطَهُ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا — ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا
وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا — مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهُ — رَوٰى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِىۡ شَىۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ — لَدَى الَّلامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا — واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

### قال ابن الجزریؒ:

[۱]وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ — ـهُ عَيۡنُ الثُّلَاثِىۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالۡاَبۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا — تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا — ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا
[۲] وَلَا نَقُلَ إِلَّا---- — ------------------
------------------ — --وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا
كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا — ------------------
------------------فَشَا — وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

| ۳ | ابوعمرو بصری | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَـ** بِالْاٰخِرَةِ فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَ ابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | توسط، تقلیل | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | کسائی | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَـ** بِالْاٰخِرَةِ فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَ ابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | توسط، امالہ | خلف العاشر |
| ۵ | ورش | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَا** بِلاخِرَةِ فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | طول، یائی میں فتح نقل، بدل میں قصر، راء کی ترقیق | |
| ۶ | ورش | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَا** بِلاٰخِرَةِ ۔۔۔الخ | یائی میں فتح، بدل میں طول | |
| ۷ | ورش | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَـ** بِلاٰخِرَةِ ۔۔الخ | یائی میں تقلیل، بدل میں توسط | |
| ۸ | ورش | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَـ** بِلاٰخِرَةِ فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | یائی میں تقلیل، بدل میں طول | |
| ۹ | خلف | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَـ** بِلْ[سکتہ] اٰخِرَةِ فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | طول، امالہ، سکتہ | خلاد من وجہ |
| ۱۰ | خلاد | أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الحَيٰوةَ **الدُّنْيَـ** بِالْاٰخِرَةِ فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَ ابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | طول، امالہ، عدم سکتہ | |

**آیت قرآنی:** وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

**اختلافی کلمات:** [وَلَقَدْ اٰتَيْنَا،اٰتَيْنَا۔ ورش کیلئے نقل حرکت، مدبدل، خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][تَهْوٰى،مُوْسَى، عِيْسَى ۔پہلے کلمہ میں حالین میں اور دوسرے، تیسرے کلمہ میں وقفاً ورش کیلئے فتح و تقلیل، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ، اور ابوعمرو بصری کیلئے آخری دو میں تقلیل][کمامر][أَيَّدْنٰهُ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع][۱][الْقُدُسِ۔ ابن کثیر کیلئے دال کے سکون اور باقیین کیلئے دال کے ضمہ سے][۲][جَآءَ،تَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر، اور ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][جَــآءَ۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][۳][جَآءَكُمْ،أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ، كَذَّبْتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر]

اس آیت میں چودہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | مد متصل میں توسط، عدم صلہ، مد منفصل میں قصر | دوری بصری من وجہ، سوسی، یعقوب |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ------------------------

[۲]وحيث اتاك القدس اسكان داله دواء وللباقين بالضم ارسلا

[۳]وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ وَجَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَفِي شَاءَ مَيَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۳]------------------------رَانَ شَــا جَـــاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | قالون | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | منفصل میں توسط، عدم صلہ | دوری بصری، ہشام، عاصم |
| ٣ | کسائی | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | توسط، امالہ | |
| ۴ | قالون | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمُ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | صلہ مع القصر | ابوجعفر |
| ۵ | قالون | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمُ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ٦ | ابن ذکوان | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | [جَآءَ] میں امالہ | |
| ٧ | خلف العاشر | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | متصل، منفصل میں توسط، [جَآءَ، تَهْوٰى] میں امالہ | |
| ٨ | خلف من وجہ | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | متصل، منفصل میں طول، [جَآءَ، تَهْوٰى] میں امالہ | خلاد |
| ٩ | ابن کثیر | وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدْسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمُ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمُ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | ہاءِ ضمیر میں اشباع، [الْقُدْس] دال کا اسکان، قصر، صلہ | |
| ١٠ | ورش | وَلَقَدَ اتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَاتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | نقل حرکت، مدبدل میں قصر، مدمتصل ومنفصل میں طول، یائی میں فتح | |
| ١١ | ورش | وَلَقَدَ آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | نقل حرکت مدبدل میں توسط، مدمتصل ومنفصل میں طول، یائی میں تقلیل | |
| ١٢ | ورش | وَلَقَدَ آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | نقل حرکت مدبدل میں طول، مدمتصل ومنفصل میں طول، یائی میں فتح | |
| ١٣ | ورش | أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ | نقل حرکت، مدبدل میں طول، متصل ومنفصل میں طول، یائی میں تقلیل | |

| ۱۴ | خلف | وَلَقَدْ [سکتہ] اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَقَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ اَفَکُلَّمَا جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ وَفَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ | مفصول میں سکتہ، مدمتصل ومنفصل میں طول، [جآء، تهوٰی] میں امالہ | |
|---|---|---|---|---|

## آیت قرآنی: وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ

**اختلافی کلمات** :[بِکُفْرِهِمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][یُؤْمِنُوْنَ ۔ورش، سوسی اورابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال ][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ | عدم صلہ، تحقیق | دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | فَقَلِیْلًا مَّا یُوْمِنُوْنَ | ابدال | سوسی، حمزہ |
| ۳ | قالون | وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ | صلہ، تحقیق | ابن کثیر مکی |
| ۴ | ابوجعفر | وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُوْمِنُوْنَ | صلہ، ابدال | |

## آیت قرآنی: وَلَمَّا جَآءَهُمْ کِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَکَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا کَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ

**اختلافی کلمات** :[جَآءَ۔ مدمتصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۱][جآء۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][۲][جآء هُمْ، مَعَهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][الْکٰفِرِیْنَ۔ ورش کیلئے تقلیل ۔ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ ][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَلَمَّا جَآءَهُمْ کِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَکَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا کَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ | عدم صلہ، مدمتصل میں توسط | ہشام، عاصم، ابوالحارث، روح |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ابوعمرو بصری | فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ | امالہ | دوری کسائی، رویس |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]اذاالف او یاء ھابعد کسرة   او الواو عن ضم لقی الھمز طولا

قد قرأ الشیخان طولی لورش   وحمزة والوسطی لباقیھم الملا

[۲]وَحَاقَ وَزَاغُوْا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ   وَجَاءَ ابْنُ ذَکْوَان وَفِيْ شَاءَ مَیَّلَا

[۳]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَتْ   اَمِلْ تُدْعَی حَمِیْدًا وَتُقْبَلَا

------------------------   وَوَرْشٌ جَمِیْعَ الْبَابِ کَانَ مُقَلِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ   أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّیْنُ أُصِّلَا

[۲،۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ   ـهُ عَیْنُ الثُّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

کَالابْرَارِ رُؤْیَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا   تُمِلْ حُزْ سِوَی أَعْمَی بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ کَافِرِیْنَ الْکُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا   ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ | صلہ | ابن کثیر مکی، ابوجعفر |
| ۴ | ورش | وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ | مدمتصل میں طول، تقلیل | |
| ۵ | ابن ذکوان | وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَ هُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ | مدمیں توسط، [جَآءَ] میں امالہ | خلف العاشر |
| ٦ | حمزہ | وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَ هُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ | مدمیں طول، [جَآءَ] میں امالہ | |

**آیت قرآنی:** بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

## اختلافی کلمات

:[بِئْسَمَا۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالتین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال][کمامر][بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ، بِمَآ اُنْزِلَ، مَنْ يَّشَآءُ، فَبَآءُوْا۔ مدمنفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مدمتصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][اَنْفُسَهُمْ اَنْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][اَنْفُسَهُمْ اَنْ، بَغْيًا اَنْ۔ دوسرے کلمہ میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ اور دونوں کلمات میں خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][اَنْ يَّكْفُرُوْا، اَنْ يُّنَزِّلَ، مَنْ يَّشَآءُ، غَضَبٍ وَّ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۱][اَنْ يُّنَزِّلَ۔ ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے نون ساکن کے بعد زاء کی تخفیف سے اور باقیین کیلئے نون مفتوح کے بعد زاء کی تشدید سے][۲][فَبَآءُوْ۔ ورش کیلئے مدبدل][کمامر][يَّشَآءُ۔ حمزہ، ہشام کیلئے پانچ وجوہ: [۱، ۲، ۳] ابدال مع المد والتوسط والقصر [۴، ۵] تسہیل بالروم مع المد والقصر][۴][لِلْكٰفِرِيْنَ۔ ورش کیلئے تقلیل، اور ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][کمامر]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا اُنْزِلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ | منفصل میں قصر، متصل میں توسط، عدم صلہ، [اَنْ يُّنَزِّلَ] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَكُلٌّ بِيَنْمُو اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ ۔۔۔ وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا

[۳] وينزل خففه وتنزل مثله ۔۔۔ وننزل حق وهو فی الحجر ثقلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ۔۔ ----------------------

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | دوری بصری | بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَا اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنۡزِلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | مد منفصل میں قصر، متصل میں توسط، [اَنۡ يُّنۡزِلَ]، امالہ | رویس |
| ۳ | روح | فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | فتح | |
| ۴ | قالون | بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَا اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | مد منفصل میں قصر، متصل میں توسط، صلہ، [اَنۡ يُّنَزِّلَ] | |
| ۵ | ابن کثیر مکی | اَنۡ يُّنۡزِلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | مد منفصل میں قصر، متصل میں توسط، صلہ، [اَنۡ يُّنۡزِلَ] | |
| ۶ | قالون | بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | مد منفصل ومتصل میں توسط، عدم صلہ، [اَنۡ يُّنَزِّلَ] | شامی، عاصم، ابوالحارث، خلف العاشر |
| ۷ | دوری کسائی | فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | توسط، امالہ | |
| ۸ | دوری بصری | اَنۡ يُّنۡزِلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | دونوں مدوں میں توسط، [اَنۡ يُّنۡزِلَ]، امالہ | |
| ۹ | قالون | بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | مد منفصل ومتصل میں توسط، صلہ، [اَنۡ يُّنَزِّلَ] | |
| ۱۰ | خلف | بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | طول، [اَنۡ يُّنَزِّلَ]، ادغام تام، عدم سکتہ | |
| ۱۱ | خلاد | اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | طول، [اَنۡ يُّنَزِّلَ]، ادغام ناقص، عدم سکتہ | |
| ۱۲ | خلف | بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ سکتہ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا سکتہ اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ | طول، [اَنۡ يُّنَزِّلَ]، ادغام تام، مفصول میں سکتہ | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | ورش | بِیُسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنفُسَهُمْٓ أَنْ یَّکْفُرُوْا بِمَآ أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْیًا أَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ | ابدال، طول، صلہ مع الطّول، نقل، [أَنْ یُّنَزِّلَ] ، مد بدل میں قصر، تقلیل | |
| ۱۴ | ورش | فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ | مد بدل میں توسط، تقلیل | |
| ۱۵ | ورش | فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ | بدل میں طول، تقلیل | |
| ۱۶ | سوسی | بِیُسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ أَنفُسَهُمْ أَنْ یَّکْفُرُوْا بِمَا أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْیًا أَنْ یُّنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ | ابدال، مد منفصل میں قصر، متصل میں توسط ، [أَنْ یُّنْزِلَ]، امالہ | |
| ۱۷ | ابوجعفر | بِیُسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ أَنفُسَهُمْ أَنْ یَّکْفُرُوْا بِمَا أُنْزَلَ اللّٰهُ بَغْیًا أَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْا بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ | ابدال، متصل و منفصل میں قصر، صلہ، [أَنْ یُّنَزِّلَ] | |

**آیت قرآنی:** وَإِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَیْنَا وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآئَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِیَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ

**اختلافی کلمات:** [قِیْلَ۔ ہشام، کسائی اور رویس کیلئے اشمام][۱] [لَهُمْ، مَعَهُمْ، کُنْتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون] [کما مر] [قِیْلَ لَهُمْ۔ سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار] [کما مر] [بِمَا أُنْزِلَ، وَرَآئَهٗ، أَنْبِیَآءَ اللّٰهِ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [کما مر] [وَرَآئَهٗ۔ وقفاً حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر][۲] [اٰمِنُوْا۔ ورش کیلئے مد بدل] [کما مر] [لَهُمْ اٰمِنُوْا۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ] [کما مر] [وَهُوَ۔ قالون، ابوعمرو بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا ضمہ][۳] [وَهُوَ، فَلِمَ۔ یعقوب کیلئے دونوں میں اور بزی کیلئے دوسرے میں وقفاً ھاء سکتہ سے][۴] [نُؤْمِنُ، مُؤْمِنِیْنَ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق] [کما مر] [أَنْبِیَآءَ۔ نافع کیلئے ہمزہ سے اور باقیین کیلئے یاء][۵]

اس آیت میں انیس وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَإِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَیْنَا وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآئَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ | عدم صلہ، مد منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، [وَهُوَ]، [أَنْبِئَآءَ] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَقِیلَ وَغِیضَ ثُمَّ جِیءَ یُشِمُّهَا لَدَی کَسْرِهَا ضَمًّا رِجَالٌ لِتَکْمُلاَ

[۲]سوی انه من بعد ما الف جری یسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغیر یجز قصره والمد ما زال اعدلا

[۳]وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلاَمِهَا وَهَاهِيَ اَسْکِنْ رَاضِیًا بَارِدًا حَلاَ

[٤]وَفِیمَهْ وَمِمَّهْ قِفْ وَعَمَّهْ لِمَهْ بِمَهْ بِخُلْفٍ عَنِ الْبَزِّيِّ وَادْفَعْ مُجَهِّلاَ

[٥]وَجَمْعًا وَفَرْدًا فِي النَّبِيءِ وَفِي النُّبُو ءَةِ الْهَمْزَ کُلٌّ غَیْرَ نَافِعٍ ابْدَلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]-------------------- ----------وَاشْمِمًا طِلاَ

بِقِیلَ وَمَا مَعْهُ---- --------------------

[۲]-------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ أَهْمَلاَ

[۳]------- هُوَ وَهِيَ یُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَاسْکِنًا أُدْ وحملا فَحَرِّكْ

[۴]--------------------وَقِفْ یَا أَبَهْ بِالْهَا أَلاَ حُمْ وَلِمْ حَلاَ

وَسَائِرُهَا کَالْبَزِّ مَعْ هُوْ وَهِيْ-- --------------------

[۵]-- بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِيْ يِّ أَبْدِلْ لَهُ---

| نمبر | قاری | اجراء | کیفیت | موافقین |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | دوری بصری | قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | [أَنْبِيَآءَ] | |
| ۳ | روح | وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | [ وَهُوَ]،[أَنْبِيَآءَ] | |
| ۴ | قالون | وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | عدم صلہ، مد منفصل ومتصل میں توسط، [ وَهُوَ]،[أَنْبِئَآءَ] | |
| ۵ | دوری بصری | قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | [أَنْبِيَآءَ] | |
| ۶ | ابن ذکوان | وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | [ وَهُوَ]،[أَنْبِيَآءَ] | عاصم، خلف العاشر |
| ۷ | خلف | وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | مفصول میں عدم سکتہ، دونوں مدوں میں طول، وَهُوَ،[أَنْبِيَآءَ]، ابدال | خلاد |
| ۸ | قالون | وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | صلہ مع القصر، مد منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، وَهُوَ، أَنْبِئَآءَ | |
| ۹ | ابن کثیر مکی | وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | صلہ مع القصر وَهُوَ،[أَنْبِيَآءَ] | |
| ۱۰ | ابوجعفر | قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّوْمِنِيْنَ | صلہ مع القصر، مد منفصل میں قصر اور متصل میں توسط، ابدال، [ وَهُوَ]،[أَنْبِيَآءَ] | |
| ۱۱ | قالون | وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ | صلہ مع التوسط، مد منفصل ومتصل میں توسط، [ وَهُوَ]،[أَنْبِئَآءَ] | |
| ۱۲ | ورش | وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنتُمْ مُّوْمِنِيْنَ | صلہ مع الطّول، متصل ومنفصل میں طول، ابدال، مد بدل میں قصر، [ وَهُوَ]،[أَنْبِئَآءَ] | |
| ۱۳ | ورش | وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ آمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ ۔۔۔الخ | مد بدل میں توسط | |

| نمبر | قاری | آیت | وجہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | ورش | وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ آمِنُوا بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِئَآءَ اللّٰهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | مد بدل میں طول | |
| ۱۵ | خلف | وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ^سکتہ^ اٰمِنُوا بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | مفصول میں سکتہ، متصل ومنفصل میں طول، وَهُوَ، أَنبِيَآءَ، ابدال | |
| ۱۶ | سوسی | وَإِذَا قِيل لَّهُمُ اٰمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِن بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | ادغام کبیر، منفصل میں قصر، متصل میں توسط ابدال، وَهُوَ، [أَنبِيَآءَ] | |
| ۱۷ | ہشام | وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اٰمِنُوا بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | اشمام، متصل ومنفصل میں توسط، [وَهُوَ]، [أَنبِيَآءَ] | |
| ۱۸ | کسائی | وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | اشمام، متصل ومنفصل میں توسط، [وَهُوَ]، [أَنبِيَآءَ] | |
| ۱۹ | رویس | وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اٰمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَآءَ اللّٰهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | اشمام، منفصل میں قصر، متصل میں توسط، [وَهُوَ][أَنبِيَآءَ] | |

## آیت قرآنی : وَلَقَدْ جَآءَكُم مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهٖ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ

**اختلافی کلمات** :[وَلَقَدْ جَآءَ۔ابوعمرو بصری، ہشام، حمزہ، کسائی اور خلاف العاشر کیلئے دال کا جیم میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۱][جَآءَ۔مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][جَآءَ۔ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ][کمامر][جَآءَكُمْ وَأَنتُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][مُّوسٰى۔ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][کمامر][بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ۔سوسی کیلئے تاء کا ثاء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][کمامر][اتَّخَذْتُّمُ۔ابن کثیر، حفص اور رویس کیلئے ذال کا تاء میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][۳]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

| نمبر | قاری | آیت | وجہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَلَقَدْ جَآءَكُم مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهٖ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ | دال کا جیم میں اظہار، توسط، عدم صلہ، ذال کا تا میں ادغام | شعبہ، روح |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَقَدْسَحَبَتْ ذَيْلًا ضَفَا ظَلَّ زَرْنَبٌ ... جَلَتْهُ صَبَاهُ شَائِقًا وَ مُعَلَّلَا
فَاَظْهَرَهَا نَجْمٌ بَدَا دَلَّ وَاضِحًا ... وَاَدْغَمَ وَرْشٌ ضَرَّ ظَمْآنَ وَامْتَلَا
وَاَدْغَمَ مُرْوٍ وَاكِفٌ ضَيْرَ ذَابِلٍ ... زَوَى ظِلَّهُ وَغْرٌ تَسَدَّاهُ كَلْكَلَا
وَفِي حَرْفِ زَيَّنَّا خِلَافٌ وَمُظْهِرٌ ... هِشَامٌ بِصَادٍ حَرْفَهُ مُتَحَمِّلَا
[۲]--------------اِتَّخَذْ تُمُو ... اَخَذْتُمْ وَفِي الْاِفْرَادِ عَاشَرَ دَغْفَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَأَظْهَرَ إِذْ مَعْ قَدْ وَتَاءِ مُؤَنَّثٍ ... أَلَا حُزْ وَعِنْدَ الثَّاءِ لِلتَّاءِ فُصِّلَا
[۳] أَخَذْتُ طُلْ-------- ... --------------------

| ۲ | حفص | ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | اظہار | رویس |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمُ ظٰلِمُوْنَ | اظہار،صلہ،ادغام | ابوجعفر |
| ۴ | ابن کثیر | وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمُ ظٰلِمُوْنَ | اظہار،صلہ،اظہار | |
| ۵ | ورش | وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | اظہار،طول،فتح ،ادغام | |
| ۶ | ورش | وَلَقَدْ جَآءَكُمْ **مُّوْسَىٰ** بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | --یاء میں تقلیل-- | |
| ۷ | ابن ذکوان | وَلَقَدْ **جِيٓءَ** كُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | دال کا جیم میں اظہار ،مد میں توسط جآء میں امالہ،ادغام | |
| ۸ | دوری بصری | وَلَقَدْ جَّآءَ كُمْ **مُّوْسَىٰ** بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | دال کا جیم میں ادغام توسط،تقلیل،ادغام | |
| ۹ | سوسی | وَلَقَدْ جَّآءَ كُمْ **مُّوْسَىٰ** بِالْبَيِّنٰتْ ثُّمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | کلمات مخطوطہ میں ادغام،تقلیل | |
| ۱۰ | ہشام | وَلَقَدْ جَّآءَ كُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | توسط،دونوں جگہ ادغام | |
| ۱۱ | کسائی | وَلَقَدْ جَّآءَ كُمْ **مُّوْسَىٰ** بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | توسط،دونوں جگہ ادغام،امالہ | |
| ۱۲ | حمزہ | وَلَقَدْ **جِّيٓءَ** كُمْ **مُّوْسَىٰ** بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | دونوں جگہ ادغام ،طول، دونوں جگہ امالہ | |
| ۱۳ | خلف العاشر | وَلَقَدْ **جِّيٓءَ** كُمْ **مُّوْسَىٰ** بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ | دونوں جگہ ادغام ،توسط، دونوں جگہ امالہ | |

**آیت قرآنی :** وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

## اختلافی کلمات :

[وَإِذْ أَخَذْنَا،إِيمَٰنُكُم إِنْ ۔مفصول کے پہلے کلمہ میں ورش کیلئے نقل حرکت اور دونوں کلمات میں خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۱][مِيثَٰقَكُمْ،ءَاتَيْنَٰكُم [الخ]۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطول اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][مَآ ءَاتَيْنَا،بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمْ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][ءَاتَيْنَا،إِيمَٰنُكُم۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][بِقُوَّةٍ۔کسائی کیلئے وقفا امالہ][کمامر][بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر][قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ ۔ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے ھاء اور میم کا کسرہ اور حمزہ ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے ھاء اور میم کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ][۲]

[بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم،مُّؤْمِنِينَ ۔ورش،سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][کمامر][يَأْمُرُكُمْ۔دوری بصری کیلئے اسکان اور اختلاس۔سوسی کیلئے اسکان۔باقیین کیلئے راء کا ضمہ][۳]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِنْ كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | عدم صلہ،قصر،[قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ]،[يَأْمُرُكُمْ]راء کا خالص ضمہ | |
| ۲ | دوری بصری | وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمِ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرْكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِنْ كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | [قُلُوبِهِمِ الْعِجْلَ] [يَأْمُرْكُمْ]را کا سکون | |
| ۳ | دوری بصری | قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِنْ كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | قصر،را میں ضمہ کے مانند اختلاس | |
| ۴ | یعقوب | قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦ إِيمَٰنُكُمْ إِنْ كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | قصر[يَأْمُرُكُم]خالص ضمہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ... صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ... رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
[۲]وَمِنْ دُونِ وَصْلٍ ضُمَّهَا قَبْلَ سَاكِنٍ ... لِكُلٍّ وَّبَعْدَ الْهَاءِ كَسْرُ فَتَى الْعَلَا
مَعَ الْكَسْرِ قَبْلَ الْهَا اَوِ الْيَاءِ سَاكِنًا ... وَفِي الْوَصْلِ كَسْرُ الْهَاءِ بِالضَّمِّ شَمْلَلَا
[۳]وَاِسْكَانُ بَارِئْكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ لَهٗ ... وَيَأْمُرُهُمْ اَيْضًا وَتَأْمُرُهُمْ تَلَا
وَيَنْصُرُكُمْ اَيْضًا وَيُشْعِرُكُمْ وَكَمْ ... جَلِيلٍ عَنِ الدُّورِيِّ مُخْتَلِسًا جَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقْلَ إِلَّا--- ... -------------------
------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۲]--- وَقَبْلَ سَا ... كِنٍ أَتْبِعًا حُزْ غَيْرُهُ أَصْلَهُ تَلَا
[۳] بَارِئْ بَابَ يَأْمُرُ أَتِمَّ حُمْ ... ------------------

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٥ | سوسی | قُلْ بِيْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | ابدال، يَأْمُرُكم | |
| ٦ | قالون | خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | توسط، عدم صله [قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ]، [يَأْمُرُكُمْ] خالص ضمه سے | شامی، عاصم |
| ٧ | کسائی | وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | [قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ] ،توسط، [يَأْمُرُ] خالص ضمه | خلف العاشر |
| ٨ | خلف | خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | طول، مفصول میں عدم سکتہ، ادغام تام ،[قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ ھاء اور میم کا ضمہ [يَأْمُرُكُمْ] خالص ضمہ سے، ابدال | |
| ٩ | خلاد | خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | ۔۔ادغام ناقص ۔ | |
| ١٠ | قالون | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | صلہ مع القصر [قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ] ،[يَأْمُرُكُمْ] راء کا خالص ضمہ | ابن کثیر مکی |
| ١١ | ابوجعفر | قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهِ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | صلہ، ابدال | |
| ١٢ | قالون | وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمٰنُكُمْ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | صلہ مع التوسط [قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ] ،[يَأْمُرُكُمْ] راء کا خالص ضمہ | |
| ١٣ | ورش | وَإِذْ خَذْنَا مِيثٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖٓ إِيمٰنُكُمُوٓ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | نقل حرکت، طول، مد بدل میں قصر قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ، يَأْمُرُكُمْ خالص ضمہ سے، ابدال | |
| ١٤ | ورش | خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖٓ إِيمٰنُكُمُوٓ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | مد بدل میں توسط | |
| ١٥ | ورش | خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖٓ إِيمٰنُكُمُوٓ إِنْ كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ | مد بدل میں طول | |

| ۱۶ | خلف | وَإِذْ [سکتہ] - أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَآ ءَاتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمْ [سکتہ] إِنْ كُنتُم مُّؤْمِنِينَ | طول، مفصول میں سکتہ، ادغام تام، [قُلُوبِهُمُ الْعِجْلَ] ھاء اور میم کا ضمہ، [يَأْمُرُكُم] خالص ضمہ سے، ابدال | |
|---|---|---|---|---|

## آیت قرآنی : قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْءَاخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ

**اختلافی کلمات** : [قُلْ إِنْ ،الْاٰخِرَةُ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور وقفا خلف کیلئے نقل، سکتہ، تحقیق، اور خلاد کیلئے نقل اور تحقیق۔ اور ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل اور ترقیق راء۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ اور وقفا دونوں کیلئے نقل، سکتہ ][۱] [خَالِصَةً۔ کسائی کیلئے وقفا بالخلف امالہ ][۲] [النَّاسِ۔ دوری بصری کیلئے امالہ ][۳] [كُنتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون ] [کمامر]

اس آیت میں اٹھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ | عدم صلہ | سوسی، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلاد، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | إِنْ كُنتُمُۥ صَٰدِقِينَ | صلہ | ابن کثیر، ابوجعفر |
| ۳ | دوری بصری | خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ | امالہ | |
| ۴ | خلف | قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْ [سکتہ] اٰخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ | مفصول میں عدم سکتہ، ذو اللام میں سکتہ | خلاد |
| ۵ | ورش | قُلِ انْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الاٰخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ | نقل حرکت، مد بدل میں قصر، را کی ترقیق | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ ۔۔۔ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔۔ ءِالِهَةً اٰتَى لِلِايمَانِ مُثِّلَا
وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَقَبْلَهَا ۔۔۔ مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوصَلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ ۔۔۔ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا ۔۔۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۲] ------------ وَبَعْضُهُمْ ۔۔۔ سِوَى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلَا
[۳] ------------------------ وخلفهم فى الناس فى الجر حصلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقُلَ إِلَّا ---- ۔۔۔ ------------------
---------------------- ۔۔۔ -- وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّينُ أُصِّلَا
كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا ۔۔۔ ---------------------
--------------- فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| ٦ | ورش | قُلِ انُ كَانَتُ لَكُمُ الدَّارُ الآخِرَةُ عِنُدَ اللّٰهِ | ۔۔بدل میں توسط۔ | |
|---|---|---|---|---|
| ٧ | ورش | قُلِ انُ كَانَتُ لَكُمُ الدَّارُ الآخِرَةُ عِنُدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنُ دُوُنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الُمَوُتَ إِنُ كُنُتُمُ صٰدِقِينَ | ۔بدل میں طول۔ | |
| ٨ | خلف | قُلُ [سکتہ] إِنُ كَانَتُ لَكُمُ الدَّارُ الُ [سکتہ] اٰخِرَةُ عِنُدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنُ دُوُنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الُمَوُتَ إِنُ كُنُتُمُ صٰدِقِينَ | مفصول اور ذو اللام میں سکتہ | |

## آیت قرآنی : وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتُ أَيُدِيُهِمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ

## اختلافی کلمات :

[وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ ۔خلف کیلئے ادغام تام ][١][يَتَمَنَّوُه ۔ابن کثیر کیلئے اشباع ][٢][قَدَّمَتُ أَيُدِيُهِمُ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفا خلف کیلئے سکتہ، نقل، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق ][کمامر][أَيُدِيُهِمُ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون ][٣][أَيُدِيُهِمُ ۔یعقوب کیلئے ھاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ ][٤]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتُ أَيُدِيُهِمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ | عدم صلہ | ابوعمرو بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلاد، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | قالون | وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتُ أَيُدِيُهِمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ | صلہ | ابوجعفر |
| ٣ | یعقوب | وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتُ أَيُدِيُهُمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ | ھاء کا ضمہ | |
| ٤ | ورش | وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتَ يُدِيُهِمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ | نقل حرکت | |
| ٥ | ابن کثیر | وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتُ أَيُدِيُهِمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ | اشباع، صلہ | |
| ٦ | خلف | وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتُ أَيُدِيُهِمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ | ادغام تام، عدم سکتہ | |
| ٧ | خلف | وَلَنُ يَّتَمَنَّوُهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتُ [سکتہ] أَيُدِيُهِمُ وَاللّٰهُ عَلِيُمٌ بِالظّٰلِمِيُنَ | ادغام تام، سکتہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[١]وَكُلٌّ بِيَنُمُو ادُغَمُوا مَعَ غُنَّةٍ وَفِى الُوَاوِ وَالُيَا دُوُنَهَا خَلَفٌ تَلا

[٢]وما قبله التسكين لابن كثيرهم ------------------------

[٣]وَصِلُ ضَمَّ مِيمِ الُجَمُعِ قَبُلَ مُحَرِّكٍ دِ رَاكًا وَّقَالُوُنٌ بِتَخُيِيُرِهِ جَلاَ

------------------------ وَاَسُكَنَهَا الُبَاقُوُنَ بَعُدُ لِتَكُمُلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[١] وَغُنَّةٌ يَا وَالُوَاوِ فُزُ۔۔۔۔ --------------------

[٣] وَصِلُ ضَمَّ مِيمِ الُجَمُعِ أَصُلُ۔ --------------------

[٤]-------------------- ۔۔وَالضَّمُّ فِى الُهَاءِ حُلَّلاَ

**آیت قرآنی :** وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ

# اختلافی کلمات :

[وَلَتَجِدَنَّهُمْ،أَحَدُهُمْ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف،ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][کمامر][النَّاسِ۔دوری بصری کیلئے امالہ][۱][حَيٰوةٍ وَّمِنَ،سَنَةٍ وَّمَا،أَنْ يُّعَمَّرَ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][کمامر][سَنَةٍ۔کسائی کیلئے وقفا امالہ][کمامر][بَصِيْرٌ۔ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم][۲][يَعْمَلُوْنَ۔یعقوب کیلئے تاء خطاب سے اور باقیین کیلئے یاء غیب سے ][۳]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| # | قاری | وجہ | کیفیت | موافقین |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ | عدم صلہ،[يَعْمَلُوْنَ ] یاء غیب سے | سوسی،شامی،عاصم،کسائی، خلاد،خلف العاشر |
| ۲ | یعقوب | وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا تَعْمَلُوْنَ | [تَعْمَلُوْنَ ]تاء خطاب | |
| ۳ | خلف | وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ | مفصول میں عدم سکتہ،ادغام تام ،[يَعْمَلُوْنَ ]یاء غیب | |
| ۴ | دوری بصری | وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ | امالہ،[يَعْمَلُوْنَ ] یاء غیب | |
| ۵ | قالون | وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ | صلہ مع القصر ، [يَعْمَلُوْنَ]یاء غیب | ابن کثیر،ابوجعفر |
| ۶ | قالون | وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِّمَا يَعْمَلُوْنَ | صلہ مع التوسط ،[يَعْمَلُوْنَ] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]-------------------- وخلفهم فی الناس فی الجر حصلا

[۲]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مَوْصَلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا --------------------

[۳]يَعْبُدُوا خَاطِبْ فَشَا يَعْمَلُونَ قُلْ حــــــوى--------

| ۷ | ورش | وَلَتَجِدَنَّهُمۡ أَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيۡنَ أَشۡرَكُوۡا يَوَدُّ أَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ أَلۡفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهٖ مِنَ الۡعَذَابِ أَنۡ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌ بِّمَا يَعۡمَلُوۡنَ | صلہ مع الطّول، راء کی ترقیق، [يَعۡمَلُوۡنَ] | |
|---|---|---|---|---|
| ۸ | خلف | وَلَتَجِدَنَّهُمۡ (سکتہ) أَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَّمِنَ الَّذِيۡنَ أَشۡرَكُوۡا يَوَدُّ أَحَدُهُمۡ لَوۡ يُعَمَّرُ أَلۡفَ سَنَةٍ وَّمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهٖ مِنَ الۡعَذَابِ أَنۡ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌ بِّمَا يَعۡمَلُوۡنَ | سکتہ، ادغام تام، [يَعۡمَلُوۡنَ] یاء غیب | |

**آیت قرآنی:** قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِإِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

**اختلافی کلمات** :[عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ ۔حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے [جَبۡرَئِيۡلَ] اور شعبہ کیلئے [جَبۡرَئِلَ] اور ابن کثیر کیلئے [جَبۡرِيۡلَ] اور باقیین کیلئے [جِبۡرِيۡلَ] [۱] [يَدَيۡهِ ۔ابن کثیر کیلئے اشباع ] [کمامر] [هُدًى وَّبُشۡرٰى ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ] [کمامر] [بُشۡرٰى ۔ورش کیلئے تقلیل، ابوعمرو بصری، حمزہ کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ اور باقیین کیلئے فتح ] [۲] [لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۔ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق ] [کمامر] [جَبۡرَئِيۡلَ ۔وقفا حمزہ کیلئے صرف تسہیل ] [۳]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِإِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ | [جِبۡرِيۡلَ] | شامی، حفص، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ابوجعفر | وَبُشۡرٰى لِلۡمُوۡمِنِيۡنَ | ابدال | |
| ۳ | ورش | وَهُدًى وَّبُشۡرٰے لِلۡمُوۡمِنِيۡنَ | تقلیل، ابدال | |
| ۴ | دوری بصری | وَهُدًى وَّبُشۡرٰے لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ | امالہ، تحقیق | |
| ۵ | سوسی | وَهُدًى وَّبُشۡرٰے لِلۡمُوۡمِنِيۡنَ | امالہ، ابدال | |
| ٦ | ابن کثیر مکی | قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجَبۡرِيۡلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِإِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ | [جَبۡرِيۡلَ] اشباع | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وجبريل فتح الجيم والرا وبعدها ... وعى همزة مكسورة صحبة ولا

بحيث اتى والياء يحذف شعبة ... ومكيهم فى الجيم بالفتح وكلا

وكيف جرت فعلى ففيها وجودها ... وان ضم او يفتح فعالى فحصلا

وكيف اتت فعلى واخر اى ما ... تقدم للبصرى سوى راهما اعتلا

وذوالراء وَرۡشٌ بين بين-- ... ------------------------

[۳] وَفِىۡ غَيۡرِ هٰذَا بَيۡنَ بَيۡن -- ... ------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ... ـهُ عَيۡنُ الثُّلَاثِىۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا ... تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا

وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا ... ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا

[۳]------------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

| ۷ | شعبہ | قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجَبۡرَئِلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِإِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ | [جَبۡرَئِلَ] | |
|---|---|---|---|---|
| ۸ | خلف | قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجَبۡرَئِيۡلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِإِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ | [جَبۡرَئِيۡلَ] ادغام تام، امالہ، ابدال | |
| ۹ | خلاد | وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ | امالہ، ادغام ناقص، ابدال | |
| ۱۰ | کسائی | وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ | امالہ، ادغام ناقص | خلف العاشر |

**آیت قرآنی:** مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ

## اختلافی کلمات

: [مَلٰٓئِكَتِهٖ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر] [مَلٰٓئِكَتِهٖ، مِيۡكَٓئِيۡلَ۔ وقفاً حمزہ کیلئے تسہیل مع المد والقصر][کمامر] [جِبۡرِيۡلَ۔ حمزہ۔ حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے [جَبۡرَئِيۡلَ] اور شعبہ کیلئے [جَبۡرَئِلَ] اور ابن کثیر کیلئے [جَبۡرِيۡلَ] اور باقیین کیلئے [جِبۡرِيۡلَ][کمامر] [مِيۡكٰلَ۔ نافع، ابو جعفر کیلئے [مِيۡكَٓئِلَ] اور ابوعمرو بصری، حفص اور یعقوب کیلئے [مِيۡكٰلَ] اور باقیین کیلئے [مِيۡكَٓئِيۡلَ][۱] [لِلۡكٰفِرِيۡنَ۔ ورش کیلئے تقلیل۔ ابوعمرو بصری، دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][۲]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | توسط [جِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِلَ] | ابو جعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | دوری بصری | وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | [جِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ]، امالہ | سوسی، رویس |
| ۳ | حفص | وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | [جِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰلَ]، فتح | روح |
| ۴ | شامی | وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | [جِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ] | |
| ۵ | ابن کثیر مکی | وَجَبۡرِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | [جَبۡرِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ] | |
| ۶ | شعبہ | وَجَبۡرَئِلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | [جَبۡرَئِلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ] | |
| ۷ | ابو الحارث | وَجَبۡرَئِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | [جَبۡرَئِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ] | خلف العاشر |
| ۸ | دوری کسائی | فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | [جَبۡرَئِيۡلَ وَمِيۡكَٓئِيۡلَ] امالہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] ودع یاء میکائیل والهمز قبله — علی حجة والیاء یحذف اجملا

[۲] وَفِي اَلِفَاتٍ قَبۡلَ رَا طَرَفٍ اَتَتۡ — اَمِلۡ تُدۡعَى حَمِيۡدًا وَتُقۡبَلَا

وَمَعۡ كَافِرِيۡنَ الۡكَافِرِيۡنَ بِيَائِهٖ — ----------------------

---------------------- — وَوَرۡشٌ جَمِيۡعَ الۡبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ — ـهُ عَيۡنُ الثَّلَاثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا — تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا

وَطُلۡ كَافِرِيۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَيَا — ءُ يَاسِيۡنَ يُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا

| ۹ | ورش | مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰٓئِلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | طول، تقلیل، جِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكٰٓئِلَ | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | حمزہ | وَجَبۡرَئِيۡلَ وَمِيۡكٰٓئِيۡلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ | طول، فتح [جَبۡرَئِيۡلَ وَمِيۡكٰٓئِيۡلَ] | |

## آیت قرآنی: وَلَقَدۡ أَنۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَا إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ

**اختلافی کلمات** : [وَلَقَدۡ أَنۡزَلۡنَا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ،وقفا خلف کیلئے نقل ،سکتہ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق ][۱][أَنۡزَلۡنَـا إِلَيۡكَ، بِهَا إِلَّا ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۲][اٰیـٰتٍ ۔ورش کیلئے مد بدل ][۳][بَیِّـنٰـتٍ وَّمَا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][کمامر]

اس آیت میں اٹھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَلَقَدۡ أَنۡزَلۡنَا إِلَيۡكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَا إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | قصر | مکی، وجہ دوری بصری ،سوسی، ابوجعفر، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَلَقَدۡ أَنۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | توسط | وجہ دوری بصری، شامی ،عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | خلف | وَلَقَدۡ أَنۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | عدم سکتہ، ادغام تام، طول | |
| ۴ | خلاد | وَلَقَدۡ أَنۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | طول، ادغام ناقص | |
| ۵ | ورش | وَلَقَدَ نۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | نقل حرکت، طول ،مد بدل میں قصر | |
| ۶ | ورش | وَلَقَدَ نۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | مد بدل میں توسط | |
| ۷ | ورش | وَلَقَدَ نۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | مد بدل میں طول | |
| ۸ | خلف | وَلَقَدۡ[سکتہ] أَنۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكۡفُرُ بِهَآ إِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ | سکتہ، ادغام تام، طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا
وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۲] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا بِخُلۡفِهِمَايُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا
وقد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[۳]وَمَابَعۡدَ هَمۡزٍثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسۡطَهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِاٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَـقۡـلَ إِلَّا---- -------------------
-------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا
[۲] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ [۳]وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

**آیت قرآنی :** أَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

## اختلافی کلمات :

[مِنۡهُمۡ، أَكۡثَرُهُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلاف، اور باقیین کیلئے سکون ][1][بَّلۡ أَكۡثَرُهُمۡ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][2][لَا يُؤۡمِنُونَ ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق ][3]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | أَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَّلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ | عدم صلہ، تحقیق | دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر |
| ۲ | سوسی | بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُومِنُونَ | ابدال | خلاد، وجہ خلف |
| ۳ | ورش | بَلَ كْثَرُهُمْ لَا يُومِنُونَ | نقل حرکت، ابدال | |
| ۴ | وجہ خلف | بَلْ[سکتہ] أَكْثَرُهُمْ لَا يُومِنُونَ | سکتہ، ابدال | |
| ۵ | قالون | أَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ بَّلْ أَكْثَرُهُمُ لَا يُؤْمِنُونَ | صلہ، تحقیق | ابن کثیر مکی |
| ۶ | ابوجعفر | أَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ بَّلْ أَكْثَرُهُمُ لَا يُومِنُونَ | صلہ، ابدال | |

**قال الشاطبیؒ:**

[1]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُونٌ بِّتَخْيِيرِهِ جَلَا
------------------------ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[2]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُّقَلَّلَا
وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[3]اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيهَا حَرْفَ مَدٍّ مُّبْدِلَا
وَيُبْدَلُ لِلسُّوسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُومٍ اهْمِلَا
فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[1] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ۔ -------------------
[2] وَلَا نَقْلَ إِلَّا----- -------------------
---------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[3] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ إِذًا..........................

**آیت قرآنی:** وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[جَـآءَ، وَرَآءَ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۲][جَـآءَ۔ ابن ذکوان، حمزہ، خلف العاشر کیلئے امالہ ][۳][جَـآءَ هُـمْ، مَعَهُمْ، ظُهُوْرِهِمْ كَـأَنَّهُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][ أُوتُوا۔ ورش کیلئے مد بدل ][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ | توسط، عدم صلہ | ابوعمرو بصری، ہشام، عاصم، کسائی، یعقوب |
| ۲ | قالون | وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ | صلہ | ابن کثیر مکی، ابوجعفر |
| ۳ | ورش | وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ | طول، مد بدل میں قصر | |
| ۴ | ورش | نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ | مد بدل میں توسط | |
| ۵ | ورش | نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ | مد بدل میں طول | |
| ۶ | ابن ذکوان | وَلَمَّا جِـيٓءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ | امالہ، توسط | خلف العاشر |
| ۷ | حمزہ | وَلَمَّا جِـيٓءَ هُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ | امالہ، طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] إِذَا أَلِفٌ أَوْ يَاؤُهَا بَعْدَ كَسْرَةٍ ... أَوِ الْوَاوُ عَنْ ضَمٍّ لَقِي الْهَمْزُ طُوِّلَا

قد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲] وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزْ ... وَ جَاءَ ابْنُ ذَكْوَانٍ وَ فِيْ شَاءَ مَيَّلَا

[۳] وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ أَوْ مُغَيَّرٍ ... فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَآمَنَ هٰؤُلَا ... ءِ الِهَةً آتٰى لِلْإِيْمَانِ مُثِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَا لَهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ [۳] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالْابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

**آیت قرآنی:** وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

**اختلافی کلمات:** [وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ۔ ابن عامر شامی، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے [وَلٰكِنِ الشَّيٰطِيْنُ] اور باقیین کیلئے [وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ] [۱] [وَمَا أُنْزِلَ، يَقُوْلَا إِنَّمَا، بِهٖ أَنْفُسَهُمْ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراءعشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [مِنْ أَحَدٍ، مِنْ أَحَدٍ إِلَّا، فِي الْاٰخِرَةِ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ اور ذوالّلام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ] [۲] [هُمْ [الخ]۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون] [کمامر] [اشْتَرٰهُ۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری، حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ] [۳] [اشْتَرٰهُ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع] [کمامر] [مِنْ خَلَاقٍ۔ ابوجعفر کیلئے اخفاء اور باقی قراءعشرہ کیلئے اظہار] [۴] [خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص] [کمامر] [وَلَبِئْسَ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق] [کمامر]

اس آیت میں اٹھارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | مد منفصل میں قصر، عدم صلہ، [وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ] | یعقوب |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]ولکن خفیف والشیاطین رفعه — کما شرطوا والعکس نحو سما العلا
[۲]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ — صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ — رَوٰى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَيَسْكُتُ فِيْ شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ — لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا
[۳]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها — وان ضم او یفتح فعالی فحصلا
وکیف اتت فعلی واٰخر ای ما — تقدم للبصری سوی راهما اعتلا
وذوالراء وَرْشٌ بین بین-- — ----------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَلَا نَقُلَ إِلَّا----- — -------------------
----------------فَشَا — وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۴]------ وَبِخَا وَغَيْن — الِاخْفَا سِوَى يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقْ أَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | دوری بصری | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | قصر،امالہ،تحقیق | |
| ۳ | سوسی | وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | قصر،امالہ،ابدال | |
| ۴ | قالون | وَمَا هُمُۥ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمُۥ وَلَا يَنْفَعُهُمُۥ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | صلہ | |
| ۵ | ابوجعفر | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | قصر،صلہ،اخفاء،ابدال | |
| ۶ | ابن کثیر مکی | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | قصر،صلہ،اشباع | |
| ۷ | قالون | وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | عدم صلہ،توسط | عاصم |
| ۸ | دوری بصری | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | توسط،امالہ،تحقیق | |
| ۹ | قالون | وَمَا هُمُۥ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمُۥ وَلَا يَنْفَعُهُمُۥ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمُۥ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۱۰ | ورش | وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنَ احَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنَ احَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِی الَاخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | طول،نقل حرکت،تقلیل مد بدل میں قصر،راء کی ترقیق،ابدال | |
| ۱۱ | ورش | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ **اشْتَرٰىهُ** مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | مد بدل میں توسط | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ورش | وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُوْنَ | مد بدل میں طول | |
| ۱۳ | شامی | وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنِ الشَّيٰطِيْنُ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | توسط، [وَلٰكِنِ الشَّيٰطِيْنُ] | |
| ۱۴ | کسائی | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْن | اماله | خلف العاشر |
| ۱۵ | خلف | وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | طول، مفصول میں عدم سکتہ، ذوالالام میں سکتہ، اماله، ادغام تام | |
| ۱۶ | خلاد | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | ذوالالام میں سکتہ، ادغام ناقص | |
| ۱۷ | خلاد | وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | ذوالالام میں عدم سکتہ ادغام ناقص | |
| ۱۸ | خلف | وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ(سکتہ) اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ(سکتہ) اَحَدٍ(سکتہ) اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْن | طول، مفصول اور ذوالالام میں سکتہ، اماله، ادغام تام | |

**آیت قرآنی :** وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

**اختلافی کلمات** :[وَلَوْ أَنَّهُمْ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۱][أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون ][۲][اٰمَنُوْا ۔ورش کیلئے مد بدل ][کمامر][خَيْرٌ ۔ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم ][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا وجہ قالون ،خلاد ،مکی ،وجہ خلف ،یعقوب خلف العاشر |
| ۲ | قالون | وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | صلہ مع القصر | مکی ،ابوجعفر |
| ۳ | قالون | وَلَوْ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۴ | ورش | وَلَوَ انَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | نقل ،صلہ مع الطّول ،بدل میں قصر ،ترقیق راء | |
| ۵ | ورش | وَلَوَ انَّهُمْ آمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | ۔بدل میں توسط ۔۔ | |
| ۶ | ورش | وَلَوَ انَّهُمْ آمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | ۔بدل میں طول ۔ | |
| ۷ | خلف | وَلَوْ[سکتہ]أَنَّهُمْ[سکتہ]اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ | سکتہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِى الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِى الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وحـرك بـه مـاقبلـه متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًـاوَّقَـالُوْنُ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ وَاَسكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[۳]وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَـقْـلَ إِلَّا---- --------------------

------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ --------------------

[۳] كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا --------------------

**آیت قرآنی:** يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ

**اختلافی کلمات** :[يَـا أَيُّهَـا۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱][اٰمَنُوْا۔ورش کیلئے مد بدل][کمامر][لِلْكٰفِرِيْنَ۔ورش کیلئے تقلیل۔ابوعمرو بصری،دوری کسائی اور رویس کیلئے امالہ][۲][عَذَابٌ أَلِيْمٌ۔وَإِذْ أَخَذْنَا۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے وصلاً عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ،اور وقفاً خلف کیلئے نقل،سکتہ،تحقیق،اور خلاد کیلئے نقل و تحقیق][۳]

اس آیت میں دس وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ | قصر،فتح | مکی،ابوجعفر،روح |
| ۲ | دوری بصری | وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ | قصر،امالہ | سوسی،رویس |
| ۳ | قالون | يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ | توسط،فتح | شامی،عاصم،ابوالحارث،خلف العاشر |
| ۴ | دوری بصری | وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ | توسط،امالہ | دوری کسائی |
| ۵ | ورش | يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابُ ۥ أَلِيْمٌ | طول،بدل میں قصر،تقلیل،نقل حرکت | |
| ۶ | خلف | يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابُ ۥ أَلِيْمٌ | طول،فتح،نقل حرکت | خلاد |
| ۷ | خلف | يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ [سکتہ] أَلِيْمٌ | طول،سکتہ | |
| ۸ | خلف | يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ | طول،فتح،تحقیق | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] فَـاِنْ يَّنْفَصِلُ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔ بِـخُـلْـفِهِمَايُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

قـد قـرأ الشيـخـان طولى لورش ۔ وحـمـزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲]وَفِيْ اَلِفَاتٍ قَبْلَ رَا طَرْفٍ اَتَتْ ۔ اَمِلْ تُدْعَى حَمِيْدًا وَتُقْبَلَا

-------------------------- ۔ وَوَرْشٌ جَمِيْعَ الْبَابِ كَانَ مُقَلِّلَا

[۳]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ ۔ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وحـرك بـه مـاقبلـه متسكنا ۔ واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَلَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ۔ ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ۔ تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ۔ ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۳] وَلَا نَـقُـلَ إِلَّا ---- ۔ --------------------

فَشَا ---------------- ۔ وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| ۹ | ورش | یَآ أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ | بدل میں توسط | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | ورش | یَآ أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ | بدل میں طول | |

**آیت قرآنی:** مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ أَھْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ أَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

**اختلافی کلمات:** [مِنْ أَھْلِ ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][کمامر] [أَنْ یُّنَزَّل، مَنْ یَّشَآءُ ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][۱] [یُنَزَّل ۔ ابن کثیر، ابوعمرو بصری اور یعقوب کیلئے نون ساکنہ اور زاء کی تخفیف سے اور باقیین کیلئے نون مفتوحہ اور زاء کی تشدید سے ][۲] [عَلَیْکُمْ ، مِّنْ رَّبِّکُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر] [یَشَآءُ ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول ۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر] [یَشَآءُ ۔ حمزہ، ہشام کیلئے پانچ وجوہ: [۱،۳] ابدال مع المد والتوسط والقصر [۴،۵] تسہیل بالروم مع المد والقصر ][۳]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ أَھْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ أَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ | عدم صلہ، توسط، [أَنْ یُّنَزَّلَ] | شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | خلاد | وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ | طول، [أَنْ یُّنَزَّلَ] ادغام ناقص | |
| ۳ | قالون | مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ أَھْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ أَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ | صلہ، توسط، [أَنْ یُّنَزَّلَ] | ابوجعفر |
| ۴ | ابن کثیر مکی | مَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ أَھْلِ الْکِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ أَنْ یُّنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَیْرٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ | صلہ، [أَنْ یُّنْزَلَ] | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَکُلٌّ بِیَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّۃٍ — وَفِی الْوَاوِ وَالْیَا دُوْنَھَا خَلَفٌ تَلا

[۲] وینزل خففہ وتنزل مثلہ — وننزل حق وھو فی الحجر ثقلاؤ

[۳] ویبدلہ مھما تطرف مثلہ — ویقصر او یمضی علی المد اطولا

--------------------------- — وعند سکون الوقف وجھان اصلا

وماقبلہ التحریک او ألف محرکا — طرفا فالبعض بالروم سھلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَغُنَّۃٌ یَا وَالْوَاوِ فُزْ--- — ---------------------

[۳] -------------فَشَا — وَحَقَّقَ ھَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ أَھْمَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | ابوعمرو بصری | مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ أَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ أَنۡ يُّنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ | [أَنۡ يُّنۡزَلَ] توسط | یعقوب |
| ۶ | خلف | مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ أَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ أَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ | عدم سکتہ، ادغام تام، [أَنۡ يُّنَزَّلَ]، طول | |
| ۷ | ورش | مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ اهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ أَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ | نقل حرکت، طول [أَنۡ يُّنَزَّلَ] | |
| ۸ | خلف | مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ (سکتہ) أَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ أَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ | سکتہ، ادغام تام، [أَنۡ يُّنَزَّلَ]، طول | |

## آیت قرآنی : مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ أَوۡ نُنۡسِهَا نَأۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَا أَوۡ مِثۡلِهَا أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ

## اختلافی کلمات :

[نُنۡسِخۡ۔ ابن عامر کیلئے پہلے نون کے ضمہ اور سین کے کسرہ سے اور باقیین کیلئے پہلے نون اور سین کے فتحہ سے ][۱][مِنۡ اٰيَةٍ أَوۡ، تَعۡلَمۡ أَنَّ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت اور مد بدل۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][کمامر][اٰيَةٍ۔ کسائی کیلئے وقفا امالہ][کمامر][نُنۡسِهَا۔ نافع، ابن عامر، عاصم، حمزہ، کسائی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے، اور باقیین کیلئے [نَنۡسَأۡهَا][۲][نَأۡتِ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق ][کمامر][مِّنۡهَا أَوۡ مِثۡلِهَا أَلَمۡ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][شَىۡءٍ۔ ورش کیلئے مدلین میں توسط، طول۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ][۳]

اس آیت میں چودہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ أَوۡ نُنۡسِهَا نَأۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَا أَوۡ مِثۡلِهَا أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ | [مَا نَنۡسَخۡ، [نُنۡسِهَا] قصر | یعقوب |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وننسخ بہ ضم و کسر کفی ------------------------

[۲]---------------وَنُـــنۡ سِهَامِثۡلُهُ مِنۡ غَيۡرِ هَمۡزٍ ذَكَتۡ اِلَا

[۳] وَاِنۡ تَسۡكُنِ الۡيَابَيۡنَ فَتۡحٍ وَهَمۡزَةٍ بِكِلۡمَةٍ اوۡ وَاوٍ فَوَجۡهَانِ جُمِّلَا

بِطُوۡلٍ وَقَصۡرٍ وَصۡلُ وَرۡشٍ وَوَقۡفُهُ وَعِنۡدَ سُكُوۡنِ الۡوَقۡفِ لِلۡكُلِّ أُعۡمِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهُ رَوَى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِىۡ شَىۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ لَدَى الَّلامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وشَــىۡءٍ وَشَيۡــئًا لم يــزد---- ------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲]-----وَنُــــنۡسِهَـــا حـــوى ---------------

[۳]------------------- ----وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

--------------فَشَــــا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | ۔۔توسط۔۔ | عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | خلف | نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (سکتہ) قَدِيْرٌ | طول، موصول میں سکتہ | وجہ خلاد |
| ۴ | وجہ خلاد | اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | طول، موصول میں عدم سکتہ | |
| ۵ | ابوجعفر | نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | ابدال، قصر | |
| ۶ | ابن کثیر مکی | مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نَنْسَاْهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | [مَا نَنْسَخْ، [نَنْسَاْهَا] قصر | وجہ دوری بصری |
| ۷ | دوری بصری | نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | ۔توسط۔ | |
| ۸ | سوسی | نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | ابدال، قصر | |
| ۹ | ورش | مَا نَنْسَخْ مِنَ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | [مَا نَنْسَخْ، [نُنْسِهَا] طول، نقل، ابدال، بدل میں قصر، لین میں توسط | |
| ۱۰ | ورش | مَا نَنْسَخْ مِنَ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | بدل میں توسط، لین میں توسط | |
| ۱۱ | ورش | مَا نَنْسَخْ مِنَ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | بدل میں طول، لین میں توسط | |
| ۱۲ | ورش | اَلَمْ تَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | بدل اور لین میں طول | |
| ۱۳ | خلف | مَا نَنْسَخْ مِنْ (سکتہ) اٰيَةٍ (سکتہ) اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ (سکتہ) اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (سکتہ) قَدِيْرٌ | مفصول وموصول میں سکتہ | |
| ۱۴ | شامی | مَا نُنْسِخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ | [مَا نُنْسِخْ، [نُنْسِهَا] توسط | |

## آیت قرآنی : أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ

## اختلافی کلمات :

[تَعۡلَمۡ أَنَّ، وَالۡاَرۡضِ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفا خلف کیلئے نقل، سکتہ، تحقیق اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق ]اور ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ و عدم سکتہ، وقفا پورے حمزہ کیلئے نقل اور سکتہ ][۱][لَکُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون ][۲][مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][۳]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | عدم صلہ | بصری، شامی، عاصم، کسائی، وجہ خلاد، یعقوب، خلفالعاشر |
| ۲ | قالون | وَمَا لَكُمُۥ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | صلہ | مکی، ابوجعفر |
| ۳ | خلف | أَلَمۡ تَعۡلَمۡ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡ[سکتہ] اَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | مفصول میں عدم سکتہ، ذواللام میں سکتہ، ادغام تام | |
| ۴ | خلاد | وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | ادغام ناقص | |
| ۵ | ورش | أَلَمۡ تَعۡلَمَ انَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | نقل حرکت | |
| ۶ | خلف | أَلَمۡ تَعۡلَمۡ[سکتہ] أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡ[سکتہ] اَرۡضِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | مفصول اور ذو اللام دونوں میں سکتہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ    صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا
وَعَنۡ حَمۡزَةٍ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ    رَوَی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا
وَيَسۡكُتُ فِیۡ شَیۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ    لَدَی اللَّامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا
وحرك به ماقبله متسكنا    واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا
[۲]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٍ    دِ رَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِّتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا
--------------------------------    وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا
[۳]وَكُلٌّ بِيَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ    وَفِی الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقُلۡ إِلَّا----    -----------------
--------------فَشَا    وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أُهۡمَلَا
[۲] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ-    -------------------
[۳] وَغُنَّةٌ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ---    -------------------

**آیت قرآنی :** أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ

**اختلافی کلمات** : [رَسُولَكُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف ،اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][مُّوسٰى ۔ورش کیلئے فتح و تقلیل ،ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ ][۱][وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][کمامر][بِالْإِيمٰنِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت ،مد بدل ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ،وقفا حمزہ کیلئے نقل ،سکتہ ][کمامر][فَقَدْ ضَلَّ ۔ورش ،ابوعمر وبصری ،شامی ،حمزہ ،کسائی اور خلاف العاشر کیلئے دال کا ضاد میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ][۲][سَوَآءَ ۔مد متصل میں ورش ،حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

| نمبر | قاری | آیت | وجوہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمٰنِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | عدم صلہ ،اظہار ،توسط | عاصم ،یعقوب |
| ۲ | شامی | فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | ادغام ،توسط | |
| ۳ | ورش | وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَا يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | فتح ،نقل ،بدل میں قصر ،ادغام ،طول | |
| ۴ | ورش | وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَآ يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | فتح ،بدل میں طول | |
| ۵ | ورش | أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰے مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَآ يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | تقلیل ،بدل میں توسط ،ادغام ،طول | |
| ۶ | ورش | وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالَآ يْمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | تقلیل ،بدل میں طول | |
| ۷ | ابوعمر بصری | وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | تقلیل ،ادغام ،توسط | |
| ۸ | خلف | أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْئَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰے مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْ[سکتہ] إِيمٰنِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ | امالہ ،ادغام تام ،سکتہ ،دال کا ضاد میں ادغام ،طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها وان ضم او یفتح فعالی فحصلا

---وَرْشٌ ---------------- --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

وکیف اتت فعلی واخر ای ما تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

[۲]وَقَدْسَحَبَتْ ذَيْلًا ضَفَا ظَلَّ زَرْنَبٌ جَلَتْهُ صَبَاهُ شَائِقًا وَ مُعَلَّلَا

فَاَظْهَرَهَا نَجْمٌ بَدَا دَلَّ وَاضِحًا وَاَدْغَمَ وَرْشٌ ضَرَّ ظَمْاٰنَ وَامْتَلَا

وَاَدْغَمَ مُرْوٍ وَاكِفٌ ضَيْرَ ذَابِلٍ زَوَى ظِلَّهُ وَغْرٌ تَسَدَّاهُ كَلْكَلَا

وَفِيْ حَرْفِ زَيَّنَا خِلَافٌ وَمُظْهِرٌ هِشَامٌ بِصَادٍ حَرْفَهُ مُتَحَمِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالاَبْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

[۲] وَأَظْهَرَ إِذْ مَعْ قَدْ---- أَلَا حُزْ ------------

| ۹ | خلاد | وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡ[سکتہ] اِيۡمٰنِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ | ادغام ناقص، سکتہ، دال کا ضاد میں ادغام، طول | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | خلاد | وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمٰنِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ | ذوالّلام میں عدم سکتہ | |
| ۱۱ | کسائی | وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمٰنِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ | دال کا ضاد میں ادغام، توسط | خلف العاشر |
| ۱۲ | قالون | اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمٰنِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ | صلہ، اظہار، توسط | مکی، ابوجعفر |

**آیت قرآنی :** وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَـقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ

**اختلافی کلمات :** [ كَثِيۡرٌ۔ ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم ][۱][ مِنۡ اَهۡلِ ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][کمامر][ يَرُدُّوۡنَكُمۡ، اِيۡمَانِكُمۡ، اَنۡفُسِهِمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلاخلف، اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][ اِيۡمَانِكُمۡ۔ ورش کیلئے مدبدل ][کمامر][ يَاۡتِىَ ۔ ورش، سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق ][۲][ بِاَمۡرِهٖ اِنَّ ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر][ بِاَمۡرِهٖ۔ وقفا حمزہ کیلئے تحقیق وابدال بالیاء ][۳][ شَىۡءٍ۔ ورش کیلئے مدلین۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ ][کمامر]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ | عدم صلہ، قصر | وجہ دوری بصری، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ | عدم صلہ، توسط | دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | خلف | فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡ[سکتہ] ءٍ قَدِيۡرٌ | مفصول میں عدم سکتہ، طول، موصول میں سکتہ | وجہ خلاد |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا ۔۔۔ مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مُوۡصَلَا

[۲] ویسمع بعد الکسر والضم همزه ۔۔۔ لدی فتحه یاء وواوا محولا

ومافیه یلفی واسطا بزوائد ۔۔۔ دخلن علیه فیه وجهان اعملا

[۳] اِذَا سَكَنَتۡ فَاءً مِّنَ الۡفِعۡلِ هَمۡزَةٌ ۔۔۔ فَوَرۡشٌ يُرِيۡهَا حَرۡفَ مَدٍّ مُبۡدِلَا

وَ يُبۡدَلُ لِلسُّوۡسِىۡ كُلُّ مُسَكَّنٍ ۔۔۔ مِنَ الۡهَمۡزِ مَدًّا غَيۡرَ مَجۡزُوۡمٍ اهۡمِلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا ۔۔۔ --------------------

[۲] ------------فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ اُهۡمَلَا

[۳] وَسَاكِنَهُ حَقِّقۡ حِمَاهُ وَاَبۡدِلَنۡ ۔۔۔ اِذًا..................

| ۴ | وجہ خلاد | إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | طول، عدم سکتہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | سوسی | حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنْ لَّهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | ادغام، ابدال، قصر | |
| ۶ | قالون | وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | صلہ مع القصر | ابن کثیر مکی |
| ۷ | قالون | حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | صلہ مع التوسط | |
| ۸ | ابوجعفر | حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | صلہ مع القصر، ابدال | |
| ۹ | خلف | وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ (سکتہ) أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ (سکتہ) قَدِيْرٌ | مفصول اور موصول دونوں میں سکتہ، طول | |
| ۱۰ | ورش | وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | راء کی ترقیق، نقل، بدل میں قصر، ابدال، طول لین میں توسط | |
| ۱۱ | ورش | وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | راء کی ترقیق، نقل، بدل میں توسط، ابدال، طول لین میں توسط | |
| ۱۲ | ورش | وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | بدل میں طول، لین میں توسط | |
| ۱۳ | ورش | وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ | راء کی ترقیق، نقل، بدل میں طول، ابدال، طول لین میں طول | |

**آیت قرآنی :** وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

**اختلافی کلمات** : [الصَّلٰوة۔ ورش کیلئے تغلیظ لام ][۱][وَاٰتُوا۔ ورش کیلئے مد بدل ][۲][لِاَنفُسِكُم۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون ][۳][لِاَنفُسِكُم۔ وقفاً حمزہ کیلئے تحقیق اور تسہیل کالیاء ][۴][تَجِدُوهُ۔ ابن کثیر کیلئے اشباع ][۵]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ | عدم صلہ | بصری، شامی، عاصم، حمزہ، کسائی، یعقوب، خلف العاشر |
| ۲ | قالون | وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنفُسِكُمُۥ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ | صلہ | ابوجعفر |
| ۳ | ابن کثیر مکی | وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنفُسِكُمُۥ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُۥ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ | صلہ مع اشباع | |
| ۴ | ورش | وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ | تغلیظ لام، بدل میں قصر | |
| ۵ | ورش | وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ | بدل میں توسط | |
| ۶ | ورش | وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ | بدل میں طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَ غَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا اَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا

اِذَا فُتِحَتْ اَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوصَلَا

[۲]وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهُ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيمَانِ مُثِّلَا

[۳]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُونٌ بِتَخْيِيرِهٖ جَلَا

--------------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

[٤]ويسمع بعد الكسر والضم همزه لدى فتحه ياء وواوا محولا

ومافيه يلفى واسطا بزوائد دخلن عليه فيه وجهان اعملا

[٥]وما قبله التسكين لابن كثيرهم -----------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا --------------------

[۲]------------------------ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ --------------------

[۴]-------------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

**آیت قرآنی:** وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

**اختلافی کلمات** : [لَنْ يَّدْخُلَ - خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۱] [هُوْدًا أَوْ، بُرْهَانَكُمْ إِنْ - پہلے کلمہ میں ورش کیلئے نقل حرکت اور دوسرے میں صلہ مع الطّول - اور خلف کیلئے دونوں کلمات میں عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۲] [نَصٰرٰى - ورش کیلئے تقلیل، ابوعمر بصری، حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۳] [أَمَانِيُّهُمْ ، بُرْهَانَكُمْ إِنْ، كُنْتُمْ - قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][۴] [أَمَانِيُّهُمْ - ابوجعفر کیلئے یاء کی تخفیف اور باقی قراء عشرہ کیلئے تشدید][۵]

اس آیت میں تین وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | عدم صلہ | شامی، عاصم، یعقوب |
| ۲ | قالون | تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | صلہ مع القصر | ابن کثیر مکی |
| ۳ | قالون | قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | صلہ مع التوسط | |
| ۴ | ابوجعفر | تِلْكَ أَمَانِيُهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | صلہ مع القصر [أَمَانِيُهُمْ] | |
| ۵ | ابوعمرو بصری | وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | امالہ | خلاد، کسائی، خلف العاشر |
| ٦ | ورش | وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدَا اَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | تقلیل، صلہ مع الطّول | |
| ۷ | خلف | وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ | ادغام تام، عدم سکتہ، امالہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَكُلٌّ بِيَنْمُو اَدْغَمُوا مَعَ غُنَّةٍ وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلا
[۲] وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًا مُقَلَّلَا
[۳] وَمَا بَعْدَ رَاءٍ شَاعَ حُكْمُهَا -- ------------------------
وذوالــراء وَرْشٌ بيــن بيـن--- ------------------------
[٤] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فُزْ---- ------------------
[۲] وَلَا نَقُلْ إِلَّا---- ------------------
-----------فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
[۳] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۴] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ------------------
[۵]---------------- خِفُّ الْأَمَانِيَ مُسْجَلًا الا

| ۸ | خلف | وَقَالُوا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَنَّةَ إِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا سکتہ أَوۡ نَصٰرٰى تِلۡكَ أَمَانِيُّهُمۡ قُلۡ هَاتُوا بُرۡهَانَكُمۡ سکتہ إِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ | ادغام تام ،سکتہ،امالہ | |
|---|---|---|---|---|

## آیت قرآنی : بَلٰى مَنۡ أَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗ أَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ

## اختلافی کلمات :

[بَلٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،اورحمزہ،کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۱][مَنۡ أَسۡلَمَ۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت،خلف کیلئے عدم سکتہ اورسکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر][وَهُوَ۔قالون،ابوعمروبصری،کسائی اورابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقیین کیلئے ھاء کا ضمہ،اوریعقوب کیلئے وقفا ھاء سکتہ سے][۲][فَلَهٗ أَجۡرُهٗ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر اورتوسط،مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر اورورش وحمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف،اور باقیین کیلئے سکون][کمامر][خَوۡفٌ۔یعقوب کیلئے فاء کے فتحہ اورحذف تنوین اور باقیین کے لئے رفع والی][۳][عَلَيۡهِمۡ۔حمزہ اوریعقوب کیلئے ھاء کا ضمہ اور باقیین کیلئے ھاء کا کسرہ][۴]

اس آیت میں تیرہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | بَلٰى مَنۡ أَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗ أَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ | [وَهُوَ]،قصر، عدم صلہ[خَوۡفٌ] | وجہ دوری بصری،سوسی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ | [وَهُوَ]صلہ مع القصر | ابوجعفر |
| ۳ | قالون | فَلَهٗ أَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ | [وَهُوَ]توسط،عدم صلہ | وجہ دوری بصری |
| ۴ | قالون | وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ | [وَهُوَ]صلہ مع التوسط | |
| ۵ | ابن کثیر مکی | وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗ أَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ | [وَهُوَ]صلہ مع القصر | |
| ۶ | یعقوب | وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗ أَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفَ عَلَيۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ | [وَهُوَ،خَوۡفَ،عَلَيۡهُمۡ] قصر | |
| ۷ | شامی | وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗ أَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ | [وَهُوَ]توسط | عاصم |
| ۸ | ورش | بَلٰى مَنَ اسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗ أَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ---الخ | فتح،نقل حرکت،طول | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وفی اسم فی الاستفهام انی وفی متی     معا وعسی ایضا امالا وقل بلی
---وَرُشٌ ---------------     --وَذَوَاتِ الۡيَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا
[۲]وَهَا هُوَ بَعۡدَ الۡوَاوِ وَالۡفَا وَلَامِهَا     وَهَاهِيَ اَسۡكِنۡ رَاضِيًا بَا رِدًا حَلَا
[٤] عَلَيۡهِمۡ اِلَيۡهِمۡ حَمۡزَةٌ وَّلَدَيۡهِمُوۡ     جَمِيۡعًا بِضَمِّ الۡهَاءِ وَقۡفًا وَّمَوۡصِلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ     ـهُ عَيۡنُ الثُّلَاثِيۡ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالابۡرَارِ رُؤۡيَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا     تُمِلۡ حُزۡ سِوَى أَعۡمَى بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا
[۲]------- هُــــوَ وَهِـــيَ     يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسۡكِنًا أُذۡوحملا فحرك
حَلَا --- مَعۡ هُوَ وَهِيَ وَعَنۡـ     --------------------
[۳]-----------------لاخوف بالفتح حولا
[۴]---- وَاكۡسِرۡ عَلَيۡهِمۡ اِلَيۡهِمۡ     لَدَيۡهِمۡ فَتًى وَالضَّمُّ فِى الۡهَاءِ حُلِّلَا

| ۹ | ورش | بَلٰی مَنَ اسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ | تقلیل،نقل،طول | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | خلف | بَلٰی مَنَ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهُمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ | امالہ،عدم سکتہ،طول [وَهُوَ، عَلَیْهُمْ] | خلاد |
| ۱۱ | خلف العاشر | بَلٰی مَنَ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ | امالہ،توسط [وَهُوَ] | |
| ۱۲ | کسائی | وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ | امالہ،توسط[وَهُوَ] | |
| ۱۳ | خلف | بَلٰی مَنَ سکتہ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهُمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ | امالہ،سکتہ،طول [وَهُوَ، عَلَیْهُمْ] | |

**آیت قرآنی:** وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ وَهُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ

**اختلافی کلمات:** [النَّصٰرٰی۔ورش کیلئے تقلیل،ابوعمرو بصری،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ][۱][شَیْءٍ۔موصول میں ورش کیلئے مدلین،اور خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ][کمامر][شَیْءٍ وَّ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][۲][وَهُمْ،قَوْلِهِمْ ،بَیْنَهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][کَذٰلِکَ قَالَ،یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ۔سوسی کیلئے کاف کا قاف اور میم کا باء میں ادغام ][۳][فِیْهِ۔ابن کثیر کیلئے اشباع ][۴]

*اس آیت میں نو وجوہ ہیں:*

| ۱ | قالون | وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ وَهُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ | فتح،ادغام ناقص، عدم صلہ | شامی،عاصم،یعقوب |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَمَا بَعْدَ رَاءٍ شَاعَ حُکْمُهَا -- ------------------------
وذوالراء وَرْشٌ بین بین--- ------------------------
[۲]وَکُلٌّ بِیَنْمُوْ اَدْغَمُوْا مَعَ غُنَّةٍ وَفِی الْوَاوِ وَالْیَا دُوْنَهَا خَلَفٌ تَلَا
[۳]------------------------- وفی الکاف قاف وهو فی القاف ادخلا
وتسکن عنه المیم من قبل بائها علی اثر تحریك فتخفی تنزلا
[٤]وما قبله التسکین لابن کثیرهم ------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَیْنُ الثُّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا
کَالابْرَارِ رُؤْیَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوَی أَعْمَی بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ کَافِرِیْنَ الْکُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا
[۲] وَغُنَّةٌ یَا وَالْوَاوِ فُزْ--- -------------------

| ٢ | قالون | وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | صلہ | ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ٣ | ابن کثیر مکی | فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | صلہ، اشباع | |
| ۴ | ورش | وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ **النَّصٰرٰى** عَلٰى شَيْءٍ وَقَالَتِ **النَّصٰرٰى** لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | تقلیل، لین میں توسط | |
| ۵ | ورش | وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ **النَّصٰرٰى** عَلٰى شَيْءٍ وَقَالَتِ **النَّصٰرٰى** لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | تقلیل، لین میں طول | |
| ٦ | دوری بصری | وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ **النَّصٰرٰى** عَلٰى شَيْءٍ وَقَالَتِ **النَّصٰرٰى** لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | امالہ، لین میں قصر | وجہ خلاد، کسائی، خلف العاشر |
| ٧ | سوسی | كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | امالہ، کاف کا قاف میں ادغام، میم کا باء میں اخفاء | |
| ٨ | خلف | وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ **النَّصٰرٰى** عَلٰى شَيْءٍ وَّ قَالَتِ **النَّصٰرٰى** لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | امالہ، موصول میں سکتہ، ادغام تام | |
| ٩ | خلاد | وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ **النَّصٰرٰى** عَلٰى شَيْءٍ وَّ قَالَتِ **النَّصٰرٰى** لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ | امالہ، موصول میں سکتہ، ادغام ناقص | |

**آیت قرآنی:** وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

**اختلافی کلمات:** [وَمَنْ أَظْلَمُ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت اور تغلیظ لام۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۱][أَظْلَمُ مِمَّنْ ،سوسی کیلئے میم کا میم میں ادغام][کما مر][أَنْ يُّذْكَرَ،أَنْ يَّدْخُلُوهَا،خِزْيٌ وَّلَهُمْ ۔خلف کیلئے ادغام تام][کما مر][وَسَعٰى،الدُّنْيَا۔ورش کیلئے دونوں کلمات میں فتح و تقلیل،ابو عمر بصری کیلئے صرف دوسرے میں تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے دونوں میں امالہ][کما مر][خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ،أَنْ يَّدْخُلُوهَا إِلَّا، خَآئِفِيْنَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کما مر][لَهُمْ أَنْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون][کما مر][خَآئِفِيْنَ ۔حمزہ کیلئے وقفاً تسہیل مع المد والقصر][۲][الْاٰخِرَةِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل اور ترقیق راء۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][۳]

اس آیت میں سولہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | مد منفصل میں قصر،متصل میں توسط،عدم صلہ | یعقوب |
| ۲ | دوری بصری | لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | تقلیل | |
| ۳ | وجہ قالون | أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | صلہ مع القصر،متصل میں توسط | مکی،ابوجعفر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۳،۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ　　صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَ غَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا　　اَوِ الطَّاءِ اَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
إِذَا فُتِحَتْ اَوْسُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ　　وَمَطْلَعِ اَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوصَلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ　　رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
وَمَابَعْدَ هَمْزٍثَابِتٍ اَوْ مُغَيَّرٍ　　فَقَصْرٌ وَقَدْ يُرْوَى لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا　　ءِاٰلِهَةً اٰتٰى لِلْاِيْمَانِ مُثِّلَا
وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبْلَهَا　　مُسَكَّنَةً يَاءٌ اَوِ الْكَسْرُ مُوْصَلَا
[۲]سوی انه من بعد ما الف جری　　یسهله مهما توسط مدخلا
وان حرف مد قبل همز مغیر　　یجز قصره والمد ما زال اعدلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۳،۱] وَلَا نَقُلَ إِلَّا-----　　--------------------
كَقَالُونَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتْلُهَا　　-------------------
[۳،۲،۱]------------فَشَا　　وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا
--------------------　　--وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

| نمبر | راوی | قرأت | کیفیت | شریک |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | وجہ قالون | أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | منفصل میں توسط، عدم صلہ | شامی، عاصم |
| ۵ | دوری بصری | لَهُمْ فِى الدُّنْيٰ خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | | |
| ۶ | وجہ قالون | أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | صلہ مع التوسط | |
| ۷ | خلاد | وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيٰ خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْ سکتہ اٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | ادغام ناقص، امالہ، مفصول میں عدم سکتہ، دونوں مدوں میں طول، ذو اللام میں سکتہ | |
| ۸ | وجہ خلاد | وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | ذو اللام میں عدم سکتہ | |
| ۹ | کسائی | وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيٰ خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | امالہ، توسط | خلف العاشر |
| ۱۰ | راوی خلف | أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيٰ خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْ سکتہ اٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | ادغام تام، امالہ، طول، مفصول میں عدم سکتہ، ذو اللام میں سکتہ | |
| ۱۱ | سوسی | وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيٰ خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | ادغام کبیر، تقلیل، منفصل میں قصر، متصل میں توسط | |
| ۱۲ | ورش | وَمَنَ اظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمٓ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الَاخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | نقل، لام کی تغلیظ، طول، صلہ مع الطول، یائی میں فتح اور بدل میں قصر، ترقیق راء | |
| ۱۳ | ورش | وَلَهُمْ فِى الَآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | بدل میں طول، ترقیق راء | |
| ۱۴ | ورش | وَمَنَ اظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمٓ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِى الدُّنْيٰ خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الَآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | نقل حرکت، تغلیظ لام، طول، صلہ مع الطول، یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط، راء کی ترقیق | |
| ۱۵ | ورش | وَلَهُمْ فِى الَآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | بدل میں طول، ترقیق راء | |

| ۱۶ | راوی خلف | وَمَنْ ؎ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَآ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ ؎ أَنْ يَّدْخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيٰـ خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْ ؎ اٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ | ادغام تام، امالہ، طول، مفصول اور ذوالللام میں سکتہ | |
|---|---|---|---|---|

**آیت قرآنی :** وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ[متفق علیہ]

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ

**اختلافی کلمات :** [قَالُوا۔ابن عامر شامی کیلئے واو سے اور باقیین کیلئے بغیر واو][۱][وَالْأَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت، خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ][کمامر]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ | بغیر واو[قَالُوا] | ماعدا ورش، خلف، شامی |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ | بغیر واو، نقل | |
| ۳ | خلف | بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْ ؎ أَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ | بغیر واو، سکتہ | خلاد |
| ۴ | شامی | وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ | واو کے ساتھ | |

**آیت قرآنی:** بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

**اختلافی کلمات :** [وَالْأَرْضِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت، خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ][کمامر][قَضٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۲][قَضٰى أَمْرًا ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول اور باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر][يَقُوْلُ لَهٗ ۔سوسی کیلئے ادغام اور باقیین کیلئے اظہار][کمامر][فَيَكُوْنُ ۔ابن عامر شامی کیلئے نون کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے نون کے ضمہ سے ][۳]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | قصر[فَيَكُوْنُ] | مکی، دوری بصری، ابوجعفر، یعقوب |
|---|---|---|---|---|

قال الشاطبیؒ:

[۱]علیم وقالواالواو الاولی سقوطها ---- وَرْشٌ ---- وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

[۲]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ [۲]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ

[٤]وكن فيكون النصب في الرفع كفلا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـ ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالْاَبْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلْ حُزْ سِوٰى أَعْمٰى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

| ٢ | سوسی | فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَّهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | [فَيَكُوْنُ]،ادغام کبیر | |
|---|---|---|---|---|
| ٣ | قالون | بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | توسط،[فَيَكُوْنُ] | وجہ دوری بصری،عاصم |
| ۴ | ابن عامر | فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ | [فَيَكُوْنَ] | |
| ۵ | خلاد | وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | امالہ،طول،عدم سکتہ ،[فَيَكُوْنُ] | |
| ٦ | کسائی | وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | امالہ،توسط،فَيَكُوْنُ | خلف العاشر |
| ۷ | ورش | بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | امالہ،طول،نقل حرکت، یائی فتح،[فَيَكُوْنُ] | |
| ٨ | ورش | وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | یاء میں تقلیل | |
| ٩ | راوی خلف | بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْ ـــ اَرْضِ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ | سکتہ،امالہ ،طول،[فَيَكُوْنُ] | خلاد |

**آیت قرآنی:** وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

**اختلافی کلمات** :[تَأْتِيْنَا۔ورش،سوسی اور ابوجعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفا ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق ][١][تَأْتِيْنَا اٰيَةٌ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر][اٰيَةٌ،الْاٰيٰتِ۔ورش کیلئے مد بدل ][کمامر][اٰيَةٌ۔کسائی کیلئے امالہ ][٢][كَذٰلِكَ قَالَ ۔سوسی کیلئے ادغام ][کمامر][قَبْلِهِمْ،قَوْلِهِمْ، قُلُوْبُهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلا خلف ،اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][ الْاٰيٰتِ ۔ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ][کمامر][لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَا اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | قصر،عدم صلہ | دوری بصری،یعقوب |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[١]إِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ    فَوَرْشٌ يُرِيهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَيُبْدَلُ لِلسُّوسِيْ كُلُّ مُسَكَّنٍ    مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَيْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

فـابـدلـه حـرف مـد مسـكنا    ومـن قبـلـه تـحـريكـه قد تنزلا

[٢]ــــــــــــوَبَعْضُهُمْ    سِوٰى اَلِفٌ عِنْدَ الْكِسَائِيِّ مَيَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[١] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ    اِذْ ذَا.........................

[٢]ــــــــــــفَشَــــــا    وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | ابن کثیر مکی | |
| ۳ | قالون | أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | توسط، عدم صلہ | دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۴ | قالون | قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | توسط مع الصلہ | |
| ۵ | ورش | أَوْ تَاتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الَاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | طول، ابدال، مد بدل میں قصر، نقل حرکت | |
| ۶ | ورش | أَوْ تَاتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الَاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | مد بدل میں توسط | |
| ۷ | ورش | أَوْ تَاتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الَاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | مد بدل میں طول | |
| ۸ | سوسی | أَوْ تَاتِيْنَا اٰيَةٌ كَذٰلِكْ قَّالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | قصر، ابدال، کاف کا قاف میں ادغام | |
| ۹ | ابوجعفر | أَوْ تَاتِيْنَا اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمُ مِثْلَ قَوْلِهِمُ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمُ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | قصر، ابدال، صلہ | |
| ۱۰ | راوی خلف | أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْ سکتہ اٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | طول، سکتہ، ادغام تام | |
| ۱۱ | خلاد | قَدْ بَيَّنَّا الْ سکتہ اٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | طول، سکتہ، ادغام ناقص | |
| ۱۲ | خلاد | قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ | عدم سکتہ، ادغام ناقص | |

**آیت قرآنی:** اِنَّآ أَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَلا تُسۡئَلُ عَنۡ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم

**اختلافی کلمات** : [اِنَّآ أَرۡسَلۡنٰكَ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۱] [بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وّلا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص،ورش کیلئے ترقیق راءاور باقیین کیلئے **تفخیم**][۲] [وَلا تُسۡئَلُ ۔نافع اور یعقوب کیلئے تاء کے فتحہ اور لام کے جزم سے اور باقیین کیلئے تاء کے ضمہ اور لام کے رفع سے][۳] [عَنۡ أَصۡحٰبِ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][۴]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اِنَّا أَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلا تَسۡئَلۡ عَنۡ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | قصر،[وَلا تَسۡئَلۡ] | یعقوب |
| ۲ | ابن کثیر مکی | اِنَّا أَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلا تُسۡئَلُ عَنۡ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | قصر،[وَلا تُسۡئَلُ] | دوری بصری ،سوسی،ابوجعفر |
| ۳ | قالون | اِنَّآ أَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلا تَسۡئَلۡ عَنۡ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | توسط،[وَلا تَسۡئَلۡ] | |
| ۴ | دوری بصری | وَلا تُسۡئَلُ عَنۡ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | توسط،[وَلا تُسۡئَلُ] | شامی،عاصم،کسائی،خلف العاشر |
| ۵ | ورش | اِنَّآ أَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلا تَسۡئَلۡ عَنَ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | طول،[وَلا تَسۡئَلۡ] ،ترقیق راء،نقل | |
| ۶ | خلف | اِنَّآ أَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلا تُسۡئَلُ عَنۡ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | طول،[وَلا تُسۡئَلُ] ادغام تام،عدم سکتہ | |
| ۷ | وجہ خلف | وَلا تُسۡئَلُ عَنۡ ؕسکتہ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | سکتہ | |
| ۸ | خلاد | اِنَّآ أَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلا تُسۡئَلُ عَنۡ أَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡم | طول،ادغام ناقص،عدم سکتہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] فَاِنۡ یَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلۡفِهِمَا یُرۡوِیۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلاَ

قد قرأ الشیخان طولی لورش ۔۔۔ وحمزة والوسطی لباقیهم الملا

[۲] وَكُلٌّ بِیَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ ۔۔۔ وَفِی الۡوَاوِ وَالۡیَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلا

وَرَقَّقَ وَرۡشٌ كُلَّ رَاءٍ وَ قَبۡلَهَا ۔۔۔ مُسَكَّنَةً یَاءٌ اَوِ الۡكَسۡرُ مَوۡصَلاَ

[۳] تُسۡأَلُ ضَمُّو التَّاءَ وَاللَّامَ حَرَّكُوۡا ۔۔۔ بِرَفۡعٍ خُلُوۡدًا وَهُوَ مِنۡ بَعۡدِ نَفۡیٍ لاَ

[٤] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ ۔۔۔ صَحِیۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِ وَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلاَ

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ ۔۔۔ رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ ۔۔۔ أَلاَ حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّیۡنُ أُصِّلاَ

[۲] وَغُنَّةٌ یَا وَالۡوَاوِ فُزۡ ------------ ------------

كَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلاَمَاتٍ اِتۡلُهَا ------------

[۳] ------------------ والضم والرفع اصلا

[۴] وَلاَ نَقُلَ إِلاَّ ------------ ------------

------------ فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أُهۡمَلاَ

**آیت قرآنی:** وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡکَ الۡیَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ قُلۡ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَکَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ

**اختلافی کلمات** : [تَرۡضٰی ،الۡهُدٰی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۱] [وَلَا النَّصٰرٰی ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،ابوعمر بصری،حمزہ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ][۲] [مِلَّتَهُمۡ ،اَهۡوَاءَ هُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی ،ابوجعفر بلا خلف][کمامر] [قُلۡ اِنَّ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت،خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ][کمامر] [اَهۡوَآءَ هُمۡ ،جَآءَكَ ۔مد متصل میں ورش،حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][کمامر] [جَآءَكَ ۔ابن ذکوان،حمزہ،خلف العاشر کیلئے امالہ][۳] [مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ ۔سوسی کیلئے ادغام][کمامر] [مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

| # | قاری | آیت | کیفیت | دیگر قراء |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡیَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ قُلۡ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَ كَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | عدم صلہ،مد متصل میں توسط | ہشام،عاصم،یعقوب |
| ۲ | ابن ذکوان | وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَاءَ هُمۡ بَعۡدَ الَّذِیۡ جِیٓءَ كَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | امالہ،توسط | |
| ۳ | وجہ قالون | وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡیَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمُۥ قُلۡ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمُۥ بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَ كَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | صلہ،توسط | ابن کثیر مکی،ابوجعفر |
| ۴ | ورش | وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡیَهُوۡدُ وَلَا **النَّصٰرٰی** حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ قُلِ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَ كَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | یائی میں فتح اور ذوالراء میں تقلیل،نقل حرکت،طول | |
| ۵ | دوری بصری | وَلَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡیَهُوۡدُ وَلَا **النَّصٰرٰی** حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ قُلۡ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَ كَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ | امالہ،توسط | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۲،۱]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها وان ضم او یفتح فعالٰی فحصلا

وَحَمۡزَةُ مِنۡهُمۡ وَالۡكِسَائِیُّ بَعۡدَهٗ اَمَالَا ذَوَاتِ الۡیَاءِ حَیۡثُ تَاَصَّلَا

وَذُوالرَّاءِ وَرۡشٌ بَیۡنَ بَیۡنَ -- --وَذَوَاتِ الۡیَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا

وکیف اتت فعلی واٰخر ای ما تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

[۳]وَحَاقَ وَزَاغُوا جَاءَ شَاءَ وَزَادَ فُزۡ وَ جَاءَ ابۡنُ ذَكۡوَانٍ وَفِیۡ شَاءَ مَیَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۳،۲،۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡـ ـهُ عَیۡنُ الثُّلَاثِی رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

كَالاَبۡرَارِ رُؤۡیَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا تُمِلۡ حُزۡ سِوَی أَعۡمَی بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا

وَطُلۡ كَافِرِیۡنَ الۡكُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَیَا ءُ یَاسِیۡنَ یُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا

| ٦ | سوسی | قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰہِ هُّوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَّالَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ | ھاء کا ھاء میں اور میم کا میم میں ادغام | |
|---|---|---|---|---|
| ٧ | ورش | وَلَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلِ انَّ هُدَی اللّٰہِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ | یائی اور ذوالراء میں تقلیل، نقل حرکت، طول | |
| ٨ | خلف | وَلَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰہِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ | امالہ، مفصول میں عدم سکتہ، طول، ادغام تام | |
| ٩ | خلاد | مَالَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ | ادغام ناقص | |
| ١٠ | کسائی | وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ | توسط | |
| ١١ | خلف العاشر | وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ | توسط، امالہ | |
| ١٢ | وجہ خلف | قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰہِ هُوَ الْهُدٰی وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ | سکتہ، امالہ، ادغام تام | |

**آیت قرآنی:** اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

## اختلافی کلمات

: [اٰتَیْنٰهُمْ۔ ورش کیلئے مد بدل][١] [تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابو جعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔ اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط] [کمامر] [یُؤْمِنُوْنَ۔ ورش، سوسی اور ابو جعفر کیلئے حالین میں اور حمزہ کیلئے وقفاً ابدال اور باقیین کیلئے تحقیق][٢] [وَمَنْ یَّكْفُرْ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص] [کمامر] [الْخٰسِرُوْنَ۔ ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم] [کمامر]

اس آیت میں آٹھ وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | مد منفصل میں قصر، مد متصل میں توسط | مکی، وجہ دوری بصری، یعقوب |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[١] وَمَا بَعْدَ هَمْزٍ ثَابِتٍ اَوْ مُغَیَّرٍ ۔۔ فَقَصْرٌ وَقَدْ یُرْوٰی لِوَرْشٍ مُطَوَّلَا

وَوَسْطُهٗ قَوْمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ۔۔ ءِالِهَةً اٰتٰی لِلْاِیْمَانِ مُثِّلَا

[٢] اِذَا سَكَنَتْ فَاءً مِّنَ الْفِعْلِ هَمْزَةٌ ۔۔ فَوَرْشٌ یُرِیْهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبْدِلَا

وَیُبْدَلُ لِلسُّوْسِیْ كُلُّ مُسَكَّنٍ ۔۔ مِنَ الْهَمْزِ مَدًّا غَیْرَ مَجْزُوْمٍ اهْمِلَا

فابدله حرف مد مسکنا ۔۔ ومن قبله تحریکه قد تنزلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[١] ---------------------- ۔۔ أَلَا حُزْ [١] وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّیْنُ أُصِّلَا

[٢] وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ ۔۔ اِذْ ذَا..........................

| ۲ | سوسی | اُولٰٓئِكَ يُؤمِنُونَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | ابدال | ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | وجہ قالون | اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | منفصل ومتصل میں توسط | وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۴ | ورش | اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُوْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | مدبدل میں قصر، منفصل ومتصل میں طول، ابدال، ترقیق راء | |
| ۵ | خلف | اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | طول، ادغام تام | |
| ۶ | خلاد | وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ | ادغام ناقص | |
| ۷ | ورش | اَلَّذِيْنَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ ـــ الخ | مدبدل میں توسط | |
| ۸ | ورش | اَلَّذِيْنَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يُوْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْن | مدبدل میں طول | |

**آیت قرآنی:** يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

**اختلافی کلمات** : [يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الخ ـ مدمنفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ـ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ـ ورش اور حمزہ کیلئے طول ـ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط][۱] [اِسْرَآءِيْل ـ ابوجعفر کیلئے ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر اور باقی قراء عشرہ کیلئے تحقیق][۲] [عَلَيْكُمْ، فَضَّلْتُكُمْ ـ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف][۳]

اس آیت میں سات وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ | قصر، عدم صلہ | وجہ دوری بصری، سوسی، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ | قصر، صلہ | مکی |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ۔۔۔ بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش ۔۔۔ وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۲] سوى انه من بعد ما الف جرى ۔۔۔ يسهله مهما توسط مدخلا

وان حرف مد قبل همز مغير ۔۔۔ يجز قصره والمد ما زال اعدلا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ ۔۔۔ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا

---------------------------- ۔۔۔ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدَّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ۔۔۔ أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

[۲] ---------------------------------------------- وَسَهِّلَا

--- وَإِسْرَائِيْلَ -- أُدْ ۔۔۔ --------------------

---------- فَشَا ۔۔۔ وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمِلَا

[۳] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ۔۔۔ --------------------

| ۳ | ابوجعفر | يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِ يۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ | تسہیل مع المد،صلہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ابوجعفر | يٰبَنِىۡ اِسۡرَاءِ يۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ | تسہیل مع القصر ،صلہ | |
| ۵ | قالون | يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِ يۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمُ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ | توسط،عدم صلہ | دوری بصری،شامی،عاصم کسائی،خلف العاشر |
| ۶ | قالون | اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ | توسط،صلہ | |
| ۷ | ورش | يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِ يۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمُ وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ | طول | حمزہ |

**آیت قرآنی:** وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ

**اختلافی کلمات** :[شَيۡـًٔا۔ورش کیلئے مدلین میں توسط اور طول،خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ اور عدم سکتہ،وقفاحمزہ کیلئے نقل اورادغام ][۱][شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ،شَفَاعَةٌ وَّلَا،عَدۡلٌ وَّلَا۔خلف کیلئے ادغام بلاغنہ ار باقیین کیلئے ادغام مع الغنہ ][۲][شَفَاعَةٌ۔کسائی کیلئے وقفا امالہ ][۳][هُمۡ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلاخلف،اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ | عدم صلہ | دوری بصری،شامی ،عاصم،وجہ خلاد،کسائی ،یعقوب،خلف لعاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَلَا هُمُۥ يُنۡصَرُوۡنَ | صلہ | ابن کثیر،ابوجعفر |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَاِنۡ تَسۡكُنِ الۡيَا بَيۡنَ فَتۡحٍ وَهَمۡزَةٍ بِكِلۡمَةٍ اَوۡ وَاوٍ فَوَجۡهَانِ جُمِّلَا

بِطُوۡلٍ وَقَصۡرٍ وَصۡلُ وَرۡشٍ وَوَقۡفُهٗ وَعِنۡدَ سُكُوۡنِ الۡوَقۡفِ لِلۡكُلِّ اُعۡمِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

وَيَسۡكُتُ فِىۡ شَىۡءٍ وَشَيۡئًا وَبَعۡضُهُمۡ لَدَى الَّلامِ لِلتَّعۡرِيۡفِ عَنۡ حَمۡزَةٍ تَلَا

وَشَىۡءٍ وَشَيۡـًٔا لَمۡ يَزِدۡ------ ------------------------

وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتى يرجع اللفظ اسهلا

وما واو اصلى تسكن قبله او اليا فعن بعض بالادغام حملا

[۲]وَكُلٌّ بِيَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ وَفِى الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

[۳]----------وَبَعۡضُهُمۡ سِوَى اَلِفٌ عِنۡدَ الۡكِسَائِىِّ مَيَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]--------------------وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

[۲] وَلَا نَقۡلَ إِلَّا--- --------------------

--------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۳] وَغُنَّةُ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ--- --------------------

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | ورش | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | مدلین میں توسط | |
| ۴ | ورش | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | مدلین میں طول | |
| ۵ | خلف | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَےْ[سکتہ]ـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | سکتہ،ادغام تام | |
| ۶ | وجہ خلاد | وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّاتَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَےْ[سکتہ]ـًٔا وَّلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ | سکتہ،ادغام ناقص | |

**آیت قرآنی:** وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ

## اختلافی کلمات :

[ابْتَلٰى ۔ورش کیلئے فتح وتقلیل،اورحمزہ،کسائی اورخلف العاشر کیلئے امالہ ][۱][اِبْرٰهٖمَ ۔ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اوراس کے بعد الف سے اورابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اوراس کے بعد یاء سے ][۲][فَاَتَمَّهُنَّ ۔وقفا یعقوب کیلئے ھاءسکتہ سے اورحمزہ کیلئے ہمزہ کی تسہیل وتحقیق سے ][۳][لِلنَّاسِ ۔دوری بصری کیلئے امالہ][کمامر][قَالَ لَا ۔سوسی کیلئے ادغام ][کمامر][عَهْدِى ۔وصلاً حفص اورحمزہ کیلئے یاء کے سکون سے اور پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف سے اور باقیین کیلئے فتحہ سے ][۴]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِىَ الظّٰلِمِيْنَ | قصر،[عَهْدِىَ] | ابن کثیر مکی ،ابوجعفر،یعقوب |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِىُّ بَعْدَهُ ... اَمَالا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلا

وكل ثلاثى يزيد فانه ... ممال كزكاها وانجى مع ابتلى

----ورش-------------- ... --وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلا

[۲]وفيها وفى نص النساء ثلاثة ... أواخر ابرهام لاح وجملا

ووجهان فيه لابن ذكوان ههنا ... ----------------------

[۳] ومافيه يلفى واسطا بزوائد ... دخلن عليه فيه وجهان اعملا

وفى غير هذا بين بين ... ----------------------

[٤] وَفِى اللَّامِ لِلتَّعْرِيْفِ اَرْبَعُ عَشْرَةٍ ... فَاِسْكَانُهَا فَاشٍ وَعَهْدِىَ فِىْ عُلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ... ـهُ عَيْنُ الثُّلَاثِىْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا ... ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

[۲]---------فَشَا ... وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

[۳]--------------------وَقِفْ يَا أَبَهْ بِالْهَا أَلَا حُمْ وَلِمْ حَلَا

وَسَائِرُهَا كَالْبَزِّ مَعْ هُوْ وَهِىْ وعنه ... نَحْوُ عَلَيْهِنَّهْ اِلَيْهْ رَوَى الْمَلا

[۴]كقالون أد--------- ... ---وَاسْكِنِ الْبَابَ حُمِّلَا

سوى عِنْدَ لَامِ الْعُرْفِ-------- ... --------------فشا وله

لَدَى لامِ عُرْفٍ نَحْوُ رَبِّى عِبَادِ لا النُ ... نِدَا مِسَّنِى آتَانِ أَهْلَكَنِى مُلَا

| ۲ | سوسی | قَالَ لَاّ يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | قصر،ادغام،عَهۡدِیَ | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | دوری بصری | قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | قصر،امالہ۔۔ | |
| ۴ | وجہ قالون | وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | توسط[عَهۡدِیَ] | شعبہ،وجہ ابن ذکوان |
| ۵ | حفص | قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِي الظّٰلِمِيۡنَ | توسط،عَهۡدِی،بحذف الیاء | |
| ۶ | دوری بصری | قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | توسط،امالہ۔ | |
| ۷ | ہشام | وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهَمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | توسط[عَهۡدِیَ] [اِبۡرٰهَمَ] | وجہ ابن ذکوان |
| ۸ | ورش | وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | یائی میں فتح،طول [عَهۡدِیَ] | |
| ۹ | ورش | وَاِذِ **ابۡتَلٰۤی** اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | تقلیل[عَهۡدِیَ] | |
| ۱۰ | خلف | وَاِذِ **ابۡتَلٰۤی** اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِي الظّٰلِمِيۡنَ | امالہ،طول،عَهۡدِی، بحذف الیاء | خلاد |
| ۱۱ | کسائی | وَاِذِ **ابۡتَلٰۤی** اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِيَ الظّٰلِمِيۡنَ | امالہ،توسط [عَهۡدِیَ] | خلف العاشر |

**آیت قرآنی:** وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

**اختلافی کلمات:** [وَاِذْ جَعَلْنَا - ابوعمرو بصری، ہشام کیلئے ذال کا جیم میں ادغام اور باقیین کیلئے اظہار ][۱] [لِلنَّاسِ - دوری بصری کیلئے امالہ ][۲] [وَاَمْنًا وَّاتَّخَذُوا، مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا - خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][کمامر] [وَاتَّخِذُوا - نافع، ابن عامر شامی کیلئے خاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے خاء کے کسرہ سے ][۳] [اِبْرٰهٖمَ - ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے ][۴] [مُصَلًّى - وقفاً ورش کیلئے فتح و تقلیل، اور حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ][کمامر] [مُصَلًّى - وصلاً ورش کیلئے تغلیظ لام اور وقفاً فتح کی صورت میں تغلیظ اور تقلیل کی صورت میں ترقیق اور باقیین کیلئے حالین میں ترقیق ][کمامر] [عَهِدْنَا اِلٰى، لِلطَّآئِفِيْنَ - مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط - مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر - ورش اور حمزہ کیلئے طول - باقی قراء عشرہ کیلئے توسط - اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول - باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر] [اَنْ طَهِّرَا - ورش کیلئے ترقیق راء اور باقیین کیلئے تفخیم ][کمامر] [بَيْتِيَ - نافع، ہشام، حفص اور ابوجعفر کیلئے وصلاً یاء کے فتحہ سے اور باقیین کیلئے یاء کے سکون سے ][۵]

اس آیت میں پندرہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | ذال کا جیم میں اظہار، [وَاتَّخَذُوا] منفصل میں قصر متصل میں توسط، [بَيْتِيَ] | |
| ۲ | قالون | وَعَهِدْنَآ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | [وَاتَّخَذُوا] توسط | |
| ۳ | ابن ذکوان | وَعَهِدْنَآ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | توسط، وَاتَّخَذُوا، بَيْتِيْ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]فَاِظْهَارُهَا اَجْرَى دَوَامَ نَسِيْمِهَا وَاَظْهَرَ رَيًّا قَوْلِهِ وَاصِفٌ جَلَا
وَاَدْغَمَ ضَنْكًا وَاصِلٌ تُوْمَ دُرِّهِ وَاَدْغَمَ مَوْلًى وُجْدُهُ دَائِمٌ وِلَا
[۲]------------------------- وخلفهم فی الناس فی الجر حصلا
[۳]------------------------- وَوَاتَّخِذُوْا بِالْفَتْحِ عَمَّ وَاَوْغَلَا
[٤]وفیها وفی نص النساء ثلاثة اواخر ابراهم لاح وجملا
ووجهان فیه لابن ذکوان ههنا -------------------------
[٥]وعم علاوجهی وبیتی بنوح عن لوا وسواه عد اصلا لیحفلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَأَظْهِرُ اِذْ ------- الا حــــز ---------
[۳]وَكَسْرَ اتَّخِذُ اُذْ ----- ---------------------
[۵]كَقَالُون أد --------- --- وَاسْكِنِ الْبَابَ حُمِّلَا
سوی عِنْدَ لَامِ الْعُرُفِ ------ ---------------------
--------------------- ------------فشا ولـه
لَدَى لَامِ عُرْفٍ نَحْوُ رَبِّي عِبَادِ لَا النُّ نِدَا مِسَّنِي آتَانِ أَهْلَكَنِي مُلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ورش | وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | [وَاتَّخَذُوْا]،تغلیظ لام،طول،ترقیق راء،[بَيْتِيَ] | |
| ۵ | ابن ذکوان | وَاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | [وَاتَّخَذُوْا]،[بَيْتِيْ] [اِبْرٰهٖمَ] | |
| ٦ | ابن کثیر مکی | وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | [وَاتَّخِذُوْا]،[بَيْتِيْ] قصر | یعقوب |
| ۷ | ابوجعفر | اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ،قصر | |
| ۸ | شعبہ | وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | [وَاتَّخِذُوْا]،[بَيْتِيْ] توسط | کسائی،خلف العاشر |
| ۹ | حفص | اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ،توسط | |
| ۱۰ | خلاد | وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ،طول | |
| ۱۱ | خلف | وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | ذال کا جیم میں اظہار وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيَ، طول،ادغام تام | |
| ۱۲ | دوری بصری | وَاِذْ جَّعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنّـٰسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | ذال کا جیم میں ادغام،امالہ، وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيْ،قصر | |
| ۱۳ | دوری بصری | وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | توسط | |
| ۱۴ | سوسی | وَاِذْ جَّعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمْ مُّصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | ذال کا جیم میں ادغام، وَاتَّخِذُوْا،بَيْتِيْ،قصر، میم کا میم میں ادغام | |
| ۱۵ | ہشام | وَاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٰمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ | ذال کا جیم میں ادغام ،توسط،وَاتَّخَذُوْا، بَيْتِيَ،اِبْرٰهٰمَ] | |

**آیت قرآنی:** وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

## اختلافی کلمات :

[اِبْرٰهٖمَ ۔ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اوراس کے بعدالف سے اورابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اوردوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اوراس کے بعدیاء سے ]{کمامر}[بَلَـدًا اٰمِنًا ،وَ ارْزُقْ اَهْلَهٗ، مَنْ اٰمَنَ، وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت،خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اورخلاد کیلئے عدم سکتہ اورذوالّلام میں ورش کیلئے نقل حرکت،خلف کیلئے سکتہ اورخلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ]{۱}[اٰمِـنًـا،اٰمَـنَ،الْاٰخِـرِ۔ورش کیلئے مدبدل ]{کمامر}[اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ ۔خلف کیلئے ادغام تام ]{کمامر}[فَاُمَتِّعُهٗ۔ابن عامرشامی کیلئے میم کے سکون اورتاء کی تخفیف سےاور باقیین کے لئے میم کے فتحہ اورتاء کی تشدید سے ]{۲}[اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی،ابوجعفراوریعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط]{کمامر}[النَّـــــــــــارِ ۔ورش کیلئے تقلیل اورابوعمروبصری،دوری کسائی کیلئے امالہ ]{کمامر}[بِئْسَ ۔ورش،سوسی اورابوجعفرکیلئے حالین میں اورحمزہ کیلئے وقفاًابدال اور باقیین کیلئے تحقیق ]{کمامر}

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

| نمبر | قاری | آیت | وجوہ | شریک |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | عدم صلہ،قصر [اِبْرٰهٖمُ][فَاُمَتِّعُهٗ] | یعقوب |
| ۲ | دوری بصری | ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النّٰارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | قصر،امالہ | |
| ۳ | سوسی | ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النّٰارِ وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ | قصر،امالہ،ابدال | |
| ۴ | قالون | ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | عدم صلہ،توسط | عاصم،ابوالحارث،خلف العاشر |
| ۵ | دوری بصری | ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النّٰارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | امالہ،توسط | دوری کسائی |
| ۶ | وجہ خلاد | ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | عدم سکتہ،طول | |
| ۷ | ابن ذکوان | وَمَنْ كَفَرَ فَاُمْتِعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | [اِبْرٰهٰمُ][فَاُمْتِعُهٗ] توسط | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا

وَعَنْ حَمْزَةٌ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ رَوَى خَلَفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا

وَيَسْكُتُ فِيْ شَیْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

[۲]ــــــــــــابن عامر فـــــامُتِـــعُـــــه-----

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَـــقُـــلَ إِلَّاـــــ ..........................

[۲]ــــــــــــــــفَشَـــا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

| نمبر | وجہ | عبارت | کیفیت | |
|---|---|---|---|---|
| ۸ | وجہ خلاد | مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ ــ اٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | مفصول میں عدم سکتہ، ذواللام میں سکتہ، طول [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | |
| ۹ | وجہ قالون | مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | صلہ، قصر [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | ابن کثیر مکی |
| ۱۰ | ابوجعفر | ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ | صلہ، قصر، ابدال | |
| ۱۱ | وجہ قالون | مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | صلہ، توسط [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | |
| ۱۲ | وجہ خلف | وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ ــ اٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | ادغام تام، مفصول میں عدم سکتہ، ذواللام میں سکتہ، طول [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | |
| ۱۳ | ورش | وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدَ نَا مِنًا وَّ ارْزُقَ اهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَ امَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الَاخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ **النَّارِ** وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ | نقل حرکت، مدبدل میں قصر، طول تقلیل، ابدال [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | |
| ۱۴ | ورش | وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدَ نَآ مِنًا وَّ ارْزُقَ اهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ـــــ الخ | مدبدل میں توسط [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | |
| ۱۵ | ورش | وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدَ نَآ مِنًا وَّ ارْزُقَ اهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنَ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ **النَّارِ** وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ | مدبدل میں طول [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | |
| ۱۶ | وجہ خلف | وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا ــ اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ ــ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ ــ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْ ــ اٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | مفصول وذواللام میں سکتہ، ادغام تام [اِبْرٰهٖمُ][فَأُمَتِّعُهٗ] | |
| ۱۷ | ہشام | وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٰمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمْتِعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ | [اِبْرٰهٰمُ][فَأُمْتِعُهٗ] توسط [فَأُمْتِعُهٗ] | ابن ذکوان |

**آیت قرآنی:** وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

**اختلافی کلمات** : [اِبۡرٰهٖمَ۔ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اوراس کے بعد الف سے اورابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اوراس کے بعد یاء سے ][۱][وَاِسۡمٰعِيۡلَ رَبَّنَا ۔سوسی کیلئے لام کاراء میں ادغام ][۲][مِنَّا اِنَّكَ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][۳]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ | قصر | مکی،وجہ دوری بصری ،ابوجعفر،یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ | توسط | دوری بصری،وجہ ابن ذکوان ،عاصم،کسائی،خلف العاشر |
| ۳ | ورش | رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ | طول | حمزہ |
| ۴ | سوسی | وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُ رَّبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ | لام کاراء میں ادغام،قصر | |
| ۵ | ہشام | وَاِذۡ يَرۡفَعُ اِبۡرٰهٰمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَيۡتِ وَاِسۡمٰعِيۡلُ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّآ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ | [اِبۡرٰهٰمُ]توسط | ابن ذکوان |

**آیت قرآنی:** رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ

**اختلافی کلمات** :[ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً،عَلَيۡنَا اِنَّكَ ۔مد منفصل میں قالون اوردوری بصری کے لئے قصر،توسط۔مکی،سوسی ،ابوجعفراور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اورحمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط][کمامر][اُمَّةً ،مُسۡلِمَةً ۔وقفاً کسائی کیلئے امالہ][۴][وَاَرِنَا۔ابن کثیر،سوسی اور یعقوب کیلئے راء کا سکون،دوری بصری کیلئے کسرہ مختلسہ اور باقیین کیلئے راء کا کسرہ خالصہ ][۵]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ | قصر | ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ابن کثیر | وَاَرۡنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ | قصر،[اَرۡنَا] | سوسی،یعقوب |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وفيها وفي نص النساء ثلاثة واخر ابراهم لاح وجملا
ووجهان فيه لابن ذكوان ههنا ------------------------
[۲]وفي اللام راء وهي في الرا واظهرا اذا انفتحا بعد المسكن منزلا
[۳] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا
قد قرأ الشيخان طولى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا
[٤] ------------وَبَعۡضُهُمۡ سِوٰى اَلِفٌ عِنۡدَ الۡكِسَائِيِّ مَيَّلَا
[۵]وَاَرِنَا وَاَرِنِيۡ سَاكِنَا الۡكَسۡرِ دُمۡ يَدًا وَفِيۡ فُصِّلَتۡ يُرۡوِيۡ صَفَا دُرِّهٖ كُلَا
وَاَخۡفَاهُمَا طَلۡقٌ------------ ------------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَمَدُّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلۡ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا
[۵]--------سَكِّنۡ اَرِنَا وَاَرِنۡ حُزۡ ------------------------

| ۳ | دوری بصری | وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ | قصر، راء کے کسرہ مختلسہ | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | وجہ قالون | وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَآ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ | توسط | شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۵ | دوری بصری | وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ | توسط، راء کے کسرہ مختلسہ | |
| ٦ | ورش | وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَآ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ | طول | حمزہ |

**آیت قرآنی:** رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ

## اختلافی کلمات :

[فِيۡهِمۡ، مِنۡهُمۡ، عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ، وَيُزَكِّيۡهِمۡ اِنَّكَ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابو جعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون ][۱][فِيۡهِمۡ، عَلَيۡهِمۡ، وَيُزَكِّيۡهِمۡ ۔یعقوب کیلئے تینوں کلمات اور حمزہ کیلئے دوسرا کلمہ ھاء کے ضمہ سے اور باقیین کیلئے تینوں کلمات ھاء کے کسرہ سے ][۲][عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ، وَيُزَكِّيۡهِمۡ اِنَّكَ ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۳][وَالۡحِكۡمَةَ ۔وقفا کسائی کیلئے امالہ ][۴][اٰيٰتِكَ ۔ورش کیلئے مد بدل ][کمامر]

اس آیت میں نو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ | عدم صلہ | بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | ورش | يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ | صلہ مع الطّول، بدل میں قصر | |
| ۳ | ورش | يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ آيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ | مد بدل میں توسط | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرَّكٍ دِ رَاكًا وَّقَالُوۡنٌ بِّتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِ الۡقَطۡعِ صِلۡهَا لِوَرۡشِهِمۡ وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[۲]عَلَيۡهِمۡ اِلَيۡهِمۡ حَمۡزَةٌ وَّلَدَيۡهِمُوۡ جَمِيۡعًا بِضَمِّ الۡهَاءِ وَقۡفًا وَّمَوۡصِلَا

[۳]وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِي الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِي الۡوَصۡلِ سَكۡتًا مُقَلَّلَا

[٤]وفی هاءِ تانيث الوقوف وقبلها ممال الكسائی غير عشر ليعدلا

ويجمعها حق ضغاط عص خظا واكهر بعد الياء يكسن ميلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصِلٌ ۔ ----------------------

[۲]--- وَاكۡسِرۡ عَلَيۡهِمۡ اِلَيۡهِمۡ لَدَيۡهِمۡ فَتًى وَالضَّمُّ فِى الۡهَاءِ حُلِّلَا

[۳]------------ فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

| ۴ | ورش | یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَیُزَكِّیۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ | بدل میں طول | |
|---|---|---|---|---|
| ۵ | خلف | یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَیُزَكِّیۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ | [عَلَیۡهِمۡ] عدم سکتہ | خلاد |
| ۶ | وجہ خلف | یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ [سکتہ] اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَیُزَكِّیۡهِمۡ [سکتہ] اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ | سکتہ | |
| ۷ | وجہ قالون | رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَیُزَكِّیۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ | صلہ مع القصر | ابن کثیر مکی، ابوجعفر |
| ۸ | وجہ قالون | رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَیُزَكِّیۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ | صلہ مع التوسط | |
| ۹ | یعقوب | رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهُمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهُمۡ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَیُزَكِّیۡهُمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ | فِیۡهُمۡ، عَلَیۡهُمۡ [یُزَكِّیۡهُمۡ] | |

**آیت قرآنی:** وَمَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰهُ فِی الدُّنۡیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ

**اختلافی کلمات** :[مَنۡ یَّرۡغَبُ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص][۱][اِبۡرٰهٖمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے][۲][اصۡطَفَیۡنٰهُ۔ ابن کثیر مکی کیلئے اشباع][کمامر][الدُّنۡیَا۔ ورش کیلئے فتح وتقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ][۳][الۡاٰخِرَةِ۔ ورش کیلئے نقل حرکت، مد بدل، ترقیق راء۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ][کمامر][الۡاٰخِرَةِ۔ وقفاً کسائی کیلئے بالخلف امالہ][کمامر]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | وَمَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ وَلَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰهُ فِی الدُّنۡیَا وَاِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ | ادغام ناقص، فتح | وجہ ابن ذکوان، عاصم، ابوجعفر، یعقوب |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَكُلٌّ بِیَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ — وَفِی الۡوَاوِ وَالۡیَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلَا

[۲] وفیها وفی نص النساء ثلاثة — أواخر ابرهام لاح وجملا

ووجهان فیه لابن ذکوان ههنا — ------------------------

[۳] وکیف جرت فعلی ففیها وجودها — وان ضم او یفتح فعالی فحصلا

-----ورش--------------- — --وَذَوَاتِ الۡیَا لَهُ الۡخُلۡفُ جُمِّلَا

وکیف اتت فعلی وآخر ای ما — تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَغُنَّةٌ یَا وَالۡوَاوِ فُزۡ---- — --------------------

[۱] وَبِالۡفَتۡحِ قَهَّارِ الۡبَوَارِ ضِعَافَ مَعۡ — ـهُ عَیۡنُ الثَّلَاثِیۡ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

كَالۡاَبۡرَارِ رُؤۡیَا اللَّامِتَوۡرَاةَ فِدۡ وَلَا — ءُ یَاسِیۡنَ یُمۡنٌ وَافۡتَحِ الۡبَابَ اِذۡ عَلَا

| ۲ | ورش | وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِی الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | یائی میں فتح، بدل میں قصر، ترقیق راء | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | ورش | وَاِنَّهٗ فِی الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | بدل میں طول | |
| ۴ | ورش | وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِی الدُّنْيٰ وَاِنَّهٗ فِی الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | یائی میں تقلیل، بدل میں توسط | |
| ۵ | ورش | وَاِنَّهٗ فِی الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | بدل میں طول | |
| ۶ | بصری | وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | بلانقل، تقلیل، تفخیم راء | |
| ۷ | خلاد | وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِی الدُّنْيٰ وَاِنَّهٗ فِی الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | امالہ، سکتہ | |
| ۸ | خلاد | وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | امالہ، عدم سکتہ | کسائی، خلف العاشر |
| ۹ | ابن کثیر مکی | وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِی الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | اشباع | |
| ۱۰ | ہشام | وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٰمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِی الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | [اِبْرٰهٰمَ] | ابن ذکوان |
| ۱۱ | خلف | وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِی الدُّنْيٰ وَاِنَّهٗ فِی الْ(سکتہ) اٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْن | ادغام تام، امالہ، سکتہ | |

**آیت قرآنی:** اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

**اختلافی کلمات:** [قَالَ لَهٗ ـ سوسی کیلئے ادغام][۱][رَبُّهٗ اَسْلِمْ ـ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ـ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر ـ ورش اور حمزہ کیلئے طول][۲]

اس آیت میں چار وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ | قصر | مکی، دوری بصری، ابوجعفر، یعقوب |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ | توسط | دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی، خلف العاشر |
| ۳ | ورش | اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ | طول | حمزہ |
| ۴ | سوسی | اِذْ قَالَ لَّهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ | ادغام، قصر | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَمَا كَانَ مِنْ مِّثْلَيْنِ فِيْ كِلْمَتَيْهِمَا ... فَلَابُدَّ مِنْ اِدْغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

[۲] فَاِنْ يَّنْفَصِلْ فَالْقَصْرَ بَادِرْهُ طَالِبًا ... بِخُلْفِهِمَا يُرْوِيْكَ دَرًّا وَّمُخْضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولى لورش ... وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۲] وَمَدُّهُمْ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ ... أَلَا حُزْ وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُصِّلَا

**آیت قرآنی:** وَوَصّٰی بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

**اختلافی کلمات** :[وَوَصّٰی، اِصْطَفٰی۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ][۱][وَوَصّٰی۔ نافع، شامی، ابوجعفر کیلئے وَأَوْصٰی، اور باقیین کیلئے وَوَصّٰی ][۲][بِهَا اِبْرٰهٖمُ۔ مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط۔ مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول ][کمامر][اِبْرٰهٖمُ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے ][کمامر][بَنِیْهِ۔ ابن کثیر مکی کیلئے اشباع ][۳][اَنْتُمْ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف ][کمامر]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَاَوْصٰی بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ | [وَاَوْصٰی] قصر، عدم صلہ | |
| ۲ | قالون | فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ | صلہ | ابوجعفر |
| ۳ | قالون | وَاَوْصٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ | [وَاَوْصٰی] توسط، عدم صلہ | وجہ ابن ذکوان |
| ۴ | قالون | فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ | صلہ | |
| ۵ | ہشام | وَاَوْصٰی بِهَآ اِبْرٰهٰمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ | [وَاَوْصٰی] توسط [اِبْرٰهٰمُ] | ابن ذکوان |
| ۶ | ورش | وَاَوْصٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ | [وَاَوْصٰی] طول، فتح | |
| ۷ | ورش | **وَاَوْصٰی** بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ **اصْطَفٰی** لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ | تقلیل | |
| ۸ | ابن کثیر مکی | وَوَصّٰی بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِیْ وَیَعْقُوْبُ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمُوْ مُسْلِمُوْنَ | [وَوَصّٰی] قصر، اشباع، صلہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهٗ اَمَالَا ذَوَاتِ الْیَاءِ حَیْثُ تَأَصَّلَا

---ورش--------------- --وَذَوَاتِ الْیَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

[۲]------------------- اُوْصٰی بِوَصّٰی كَمَا اعْتَلَا

[۳]وما قبله التسکین لابن کثیرهم ----------------------

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ ـهُ عَیْنُ الثَّلَاثِیْ رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا

كَالابْرَارِ رُؤْیَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا تُمِلُ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

وَطِلْ كَافِرِیْنَ الْكُلِّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَیَا ءُ یَاسِیْنَ یُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ اِذْ عَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۹ | دوری بصری | وَوَصّٰی بِهَا اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ يٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰی لَكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ | [وَوَصّٰی]، بلااشباع، قصر، فتح | سوسی، یعقوب |
| ۱۰ | دوری بصری | وَوَصّٰی بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ يٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰی لَكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ | [وَوَصّٰی]، توسط، فتح | عاصم |
| ۱۱ | حمزہ | **وَوَصّٰی** بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ يٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ **اصۡطَفٰی** لَكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ | امالہ، طول | |
| ۱۲ | کسائی | **وَوَصّٰی** بِهَآ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَيَعۡقُوۡبُ يٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ **اصۡطَفٰی** لَكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ | امالہ، توسط | خلف العاشر |

**آیت قرآنی:** اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ

## اختلافی کلمات :

[كُنۡتُمۡ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر بلا خلف ]<sub></sub>[کمامر] [شُهَدَآءَ، اٰبَآئِكَ۔ مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر] [شُهَدَآءَ اِذۡ۔ نافع، ابن کثیر، مکی، ابوعمرو بصری، ابوجعفر اور رویس کیلئے ہمزہ اولیٰ میں تحقیق اور ہمزہ ثانیہ میں تسہیل کالیاء اور باقیین کیلئے تحقیق ہمزتین ][۱] [قَالَ لِبَنِيۡهِ، نَحۡنُ لَهٗ۔ سوسی کیلئے ادغام ][کمامر] [لِبَنِيۡهِ۔ ابن کثیر مکی کیلئے اشباع اور باقیین کیلئے قصر][کمامر] [اٰبَآئِكَ۔ ورش کیلئے مد بدل ][۲] [اِبۡرٰهٖمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے ][کمامر] [اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][کمامر]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ | عدم صلہ، مد متصل میں توسط، تسہیل ہمزہ ثانیہ | دوری بصری، رویس |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَتَسۡهِيۡلُ الۡاُخۡرٰى فِي اخۡتِلَا فِهِمَاسَمَا تَـفِـيۡ ءَالِـى مَـعۡ جَآءَ اُمَّةً اَنۡزِلَا
نَشَآءُ اَصَبۡنَا وَ السَّمَآءِ اَوِتُنَا فَنَوۡعَان قُلۡ كَالۡيَاءِ وَكَالۡوَاوِ سُهِّلَا
[۲] وَمَا بَعۡدَ هَمۡزٍ ثَابِتٍ اَوۡ مُغَيَّرٍ فَقَصۡرٌ وَقَدۡ يُرۡوٰى لِوَرۡشٍ مُطَوَّلَا
وَوَسۡطَهٗ قَوۡمٌ كَاٰمَنَ هٰؤُلَا ءِ اٰلِهَةً اٰتٰى لِلۡاِيۡمَانِ مُثِّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] ------------------ وَحَقِّقُهُمَا كَالَاخۡتِلَافِ يَعِیۡ وِلا
[۲] ------------------ ---- وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ اُصِّلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سوسی | اِذْ قَالَ لِّبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَّهٗ مُسْلِمُوْنَ | تسہیل ہمزہ ثانیہ، لام کا لام اور نون کا لام میں ادغام | |
| ۳ | ہشام | اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | تحقیق ہمزتین، توسط [اِبْرٰهٰمَ] | وجہ ابن ذکوان |
| ۴ | ابن ذکوان | قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | تحقیق ہمزتین، توسط [اِبْرٰهٖمَ] | عاصم، کسائی، خلف العاشر، روح |
| ۵ | ورش | اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | طول، تسہیل ہمزہ ثانیہ، بدل میں قصر | |
| ۶ | ورش | قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ۔۔الخ | بدل میں توسط | |
| ۷ | ورش | قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | بدل میں طول | |
| ۸ | خلف | اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْن | طول، تحقیق ہمزتین، ادغام تام | |
| ۹ | خلاد | وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْن | ادغام ناقص | |
| ۱۰ | قالون | اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | صلہ، تسہیل ہمزہ ثانیہ، توسط | ابوجعفر |
| ۱۱ | ابن کثیر مکی | اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | صلہ، توسط، تسہیل ثانیہ، اشباع | |

**آیت قرآنی:** تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

**اختلافی کلمات** :[اُمَّةٌ ۔وقفا کسائی کیلئے امالہ ][۱][وَلَكُمْ ، كَسَبْتُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف ،مکی ،ابوجعفر کیلئے بلاخلف اور باقیین کیلئے سکون ][۲][وَلا تُسْئَلُوْن ۔وقفا حمزہ کیلئے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیکر ہمزہ کے حذف سے وَلا تُسَلُوْن ][۳]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ | عدم صلہ | ماعدا وجہ قالون ،مکی ،ابوجعفر |
| ۲ | قالون | وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ | صلہ | مکی ،ابوجعفر |

**آیت قرآنی:** وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

**اختلافی کلمات** : [هُوْدًا اَوْ ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۴][نَصٰرٰى ۔ورش کیلئے تقلیل ،ابوعمر بصری ،حمزہ ،کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ][۵][اِبْرٰهٖمَ ۔ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے ][کمامر][حَنِيْفًا وَّمَا ۔خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][کمامر]

اس آیت میں چھ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ | ترک نقل ،فتح ،ادغام ناقص | مکی ،وجہ ابن ذکوان ،عاصم ،ابوجعفر ،یعقوب |

قال الشاطبیؒ:

[۱]وفی ھاء تانیث الوقوف وقبلها　ممال الكسائی غیر عشر لیعدلا
ویجمعها حق ضغاط عص خظا　واکهر بعد الیاء یکسن میلا
[۲]وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ　دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْيِيْرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِالْقَطْعِ صِلْهَالِوَرْشِهِمْ　وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۳]وحمزة عند الوقف سهل همزه　اذا كان وسطا او تطرف منزلا
فابدله حرف مد مسكنا　ومن قبله تحریکه قد تنزلا
[۴]وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ　صَحِيْحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِوَاحْذِفْهُ مُسْهِلَا
وَعَنْ حَمْزَةٌ فِی الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهٗ　رَوٰى خَلَفٌ فِی الْوَصْلِ سَكْتًامُقَلَّلَا
[۵]وما بعد راء شاع حکما---　------------------------
وَذُوالرَّاءِ وَرْشٌ بَيْنَ بَيْنَ --　--وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا

قال ابن الجزریؒ:

[۲] وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصِلْ۔　--------------------
[۳،۴]-------------فَشَا　وَحَقِّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أُهْمَلَا
[۴] وَلَا نَقْلَ إِلَّا----　------------------------
[۵] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْ۔　۔هُ عَيْنُ الثُّلَاثِىُ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالاَبْرَارِ رُؤْيَا اللاَّمِتَوْرَاةَ فِدْ وَلَا　تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا　ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

| ۲ | ہشام | قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٰمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ | [اِبْرٰهٰمَ] | ابن ذکوان |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | ابوعمرو بصری | وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ | امالہ | وجہ خلاد، کسائی، خلف العاشر |
| ۴ | خلف | قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ | عدم سکتہ، امالہ، ادغام تام | |
| ۵ | ورش | وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ | نقل حرکت، تقلیل ادغام ناقص | |
| ۶ | خلف | وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْن | سکتہ، امالہ، ادغام تام | |

**آیت قرآنی:** قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

## اختلافی کلمات :

[قُوْلُوْا اٰمَنَّا، وَمَا اُنْزِلَ، النَّبِيُّوْنَ۔ الخ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر، توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط۔اور مد متصل میں ورش، حمزہ کیلئے طول ۔باقی قراء عشرہ کیلئے توسط ][کمامر][اٰمَنَّا، اُوْتِيَ، النَّبِيُّوْنَ ۔ورش کیلئے مد بدل ][کمامر][اِبْرٰهٖمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے ][کمامر][وَالْاَسْبَاطِ۔ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ ][کمامر][مُوْسٰى وَعِيْسٰى ۔ورش کیلئے فتح و تقلیل، ابوعمر بصری کیلئے تقلیل اور حمزہ، کسائی وخلف العاشر کیلئے امالہ ][۱][مِنْ رَّبِّهِمْ، مِنْهُمْ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف، اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][نَحْنُ لَهٗ۔سوسی کیلئے ادغام ][کمامر]

*اس آیت میں اٹھارہ وجوہ ہیں:*

| ۱ | قالون | قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | قصر، عدم صلہ، فتح، ترک نقل، [النَّبِيُّوْنَ] | |
|---|---|---|---|---|

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وکیف جرت فعلی ففیها وجودها — وان ضم او یفتح فعالی فحصلا
--- وَرْشٌ --------------- ۔۔وَذَوَاتِ الْيَا لَهُ الْخُلْفُ جُمِّلَا
وکیف اتت فعلی واخر ای ما — تقدم للبصری سوی راهما اعتلا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعْـ — ـهُ عَيْنُ الثَّلَاثِيْ رَانَ شَا جَاءَ مَيَّلَا
كَالَابْرَارِ رُؤْيَا اللَّامِ تَوْرَاةَ فِدْ وَلَا — تُمِلْ حُزْ سِوَى أَعْمَى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا
وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلَ حُطْ وَيَا — ءُ يَاسِيْنَ يُمْنٌ وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَمَا أُوتِيَ النَّبِيٓئُونَ مِنْ رَّبِّهِمُ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمُ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | قصر،صلہ | |
| ۳ | ابن کثیر مکی | وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمُ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمُ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | [النَّبِيُّونَ]قصر،صلہ | ابوجعفر |
| ۴ | دوری بصری | وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | قصر،تقلیل، [النَّبِيُّونَ] | |
| ۵ | سوسی | لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْن لَّهٗ مُسْلِمُونَ | ۔۔ادغام۔۔ | |
| ۶ | یعقوب | وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمُ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمُ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | قصر،فتح، [النَّبِيُّون] | |
| ۷ | قالون | قُولُوٓا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرٰهِمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِيَ النَّبِيٓئُونَ مِنْ رَّبِّهِمُ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمُ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | توسط،عدم صلہ،فتح، [النَّبِيٓئُونَ] | |
| ۸ | قالون | وَمَآ أُوتِيَ النَّبِيٓئُونَ مِنْ رَّبِّهِمُ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمُ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | توسط،صلہ | |
| ۹ | ابن ذکوان | وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | توسط،[النَّبِيُّون] | عاصم |
| ۱۰ | دوری بصری | وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | توسط،تقلیل، [النَّبِيُّونَ] | |
| ۱۱ | کسائی | وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | توسط،امالہ، [النَّبِيُّونَ] | خلف العاشر |
| ۱۲ | ہشام | وَمَآ أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرٰهٰمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُونَ | توسط[اِبْرٰهٰمَ] [النَّبِيُّونَ] | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | ورش | قُوْلُوْآ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيّٖـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | طول، بدل میں قصر، نقل حرکت، یائی میں فتح [النَّبِيّٖـُٔوْنَ] | |
| ۱۴ | خلف | وَيَعْقُوْبَ وَالْ سکتہ اَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | طول، سکتہ، امالہ [النَّبِيُّوْنَ] | وجہ خلاد |
| ۱۵ | خلاد | وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | طول، عدم سکتہ، امالہ [النَّبِيُّوْنَ] | |
| ۱۶ | ورش | قُوْلُوْآ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيّٖـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | طول، بدل میں توسط، نقل حرکت، یائی میں تقلیل، [النَّبِيّٖـُٔوْنَ] | |
| ۱۷ | ورش | قُوْلُوْآ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيّٖـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | طول، بدل میں طول، نقل حرکت، یائی میں فتح [النَّبِيّٖـُٔوْنَ] | |
| ۱۸ | ورش | قُوْلُوْآ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيّٖـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | طول، بدل میں طول، نقل حرکت، یائی میں تقلیل [النَّبِيّٖـُٔوْنَ] | |

**آیت قرآنی:** فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

**اختلافی کلمات** : [فَاِنْ اٰمَنُوْا ۔مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت ۔خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ [کمامر] [مَـا اٰمَـنْتُـمْ، هُمْ ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی، سوسی، ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ ورش اور حمزہ کیلئے طول۔ باقی قراء عشرہ کیلئے توسط [۱] [اٰمَـنْتُـمْ ۔ورش کیلئے مد بدل [کمامر] [وَهُـوَ ۔قالون، ابوعمر بصری، کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقی قراء عشرہ کیلئے ھاء کا ضمہ [۲]

اس آیت میں بارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | ترک نقل، تحقیق، قصر، عدم صلہ [وَهُوَ] | وجہ دوری بصری، سوسی، |
| ۲ | یعقوب | وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | قصر، [وَهُوَ] | |
| ۳ | قالون | فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهْوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | قصر، صلہ، [وَهْوَ] | ابوجعفر |
| ۴ | ابن کثیر مکی | وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | قصر، صلہ، [وَهُوَ] | |
| ۵ | قالون | فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهْوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | ترک نقل، تحقیق، توسط، عدم صلہ [وَهْوَ] | وجہ دوری بصری، کسائی |
| ٦ | شامی | وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | توسط، [وَهُوَ] | عاصم، خلف العاشر |
| ۷ | قالون | فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهْوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | توسط، صلہ، [وَهْوَ] | |
| ۸ | خلف | فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | عدم سکتہ، طول، [وَهُوَ] | خلاد |
| ۹ | ورش | فَاَنَ امَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ | نقل حرکت، بدل میں قصر، مد میں طول، [وَهُوَ] | |

---

**قال الشاطبیؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِیمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرِّكٍ دِرَاكًا وَّقَالُوْنٌ بِتَخْیِیرِهٖ جَلَا
وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۲] وَهَا هُوَ بَعْدَ الْوَاوِ وَالْفَا وَلَامِهَا وَهَاهِيَ اَسْكِنْ رَاضِیًا بَارِدًا حَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِیمِ الْجَمْعِ أَصِلْ ۔ ــــــــــــــــــــــــ
[۲] ــــــــ هُوَ وَهِیَ یُمِلُّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْكِنًا أُدْ ــــ
فَحَرِّكْ حَمَلَا ــــــ ــــــــــــــــــــــــ
وَقِفْ یَا أَبَهْ بِالْهَا أَلَا حُمْ وَلَمْ حَلَا وَسَائِرُهَا كَالْبَزِّ مَعْ هُوَ وَهِیَ وعنه

| ١٠ | ورش | فَاِنۡ آمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ آمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا ـــ الخ | بدل میں توسط | |
|---|---|---|---|---|
| ١١ | ورش | فَاِنۡ آمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ آمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ | نقل، بدل میں طول، مد میں طول، [وَهُوَ] | |
| ١٢ | خلف | فَاِنۡ سکتہ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَآ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا وَّاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ | سکتہ، طول، [وَهُوَ] | |

**آیت قرآنی:** صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّنَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ

## اختلافی کلمات:

[صِبۡغَةَ۔ وقفا کسائی کیلئے امالہ ][١] [مَنۡ اَحۡسَن۔ مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ، وقفا خلف کیلئے نقل، سکتہ اور تحقیق، اور خلاد کیلئے نقل، تحقیق ][٢] [صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ۔ خلف کیلئے ادغام تام اور باقیین کیلئے ادغام ناقص ][٣] [نَحۡنُ لَهٗ۔ سوسی کیلئے ادغام ][٤]

اس آیت میں پانچ وجوہ ہیں:

| ١ | قالون | صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ | ترک نقل، اظہار | ماعدا سوسی، وجہ خلف، ورش |
|---|---|---|---|---|
| ٢ | سوسی | وَنَحۡن لَّهٗ عٰبِدُوۡنَ | ادغام | |
| ٣ | خلف | صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ | عدم سکتہ، ادغام تام | |
| ٤ | ورش | صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنَ احۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ | نقل حرکت | |
| ٥ | خلف | صِبۡغَةَ اللّٰهِ وَمَنۡ سکتہ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ | سکتہ، ادغام تام | |

**قال الشاطبیؒ:**

[١] ـــــــــــــ وَبَعۡضُهُمۡ سِوٰی اَلِفٌ عِنۡدَ الۡكِسَائِيِّ مَيَّلا

[٢] وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلاَ

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِی الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوٰی خَلَفٌ فِی الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلاَ

وحرك به ماقبله متسكنا واسقطه حتی یرجع اللفظ اسهلا

[٣] وَكُلٌّ بِيَنۡمُوۡ اَدۡغَمُوۡا مَعَ غُنَّةٍ وَفِی الۡوَاوِ وَالۡيَا دُوۡنَهَا خَلَفٌ تَلا

[٤] وَمَاكَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا فَلاَبُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا كَانَ اَوَّلاَ

**قال ابن الجزریؒ:**

[١][٢] وَلَا نَقۡلَ اِلَّا ـــــ ـــــــــــــــــ

ـــــــــــــ فَشَا وَحَقَّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ اَهۡمَلَا

[٣] وَغُنَّةُ يَا وَالۡوَاوِ فُزۡ ـــ ـــــــــــــــــ

**آیت قرآنی:** قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَ نَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ

**اختلافی کلمات** : [قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا،وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۔ورش کیلئے پہلے اختلاف میں نقل حرکت اور دوسرے میں صلہ مع الطّول۔خلف کیلئے دونوں جگہ مفصول میں عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][۱][اَتُحَآجُّوۡنَنَا۔مدلازم کلمی مثقل میں تمام قراء کیلئے طول ][۲][وَهُوَ۔قالون،ابوعمر بصری،کسائی اور ابوجعفر کیلئے ھاء کا سکون اور باقی قراءعشرہ کیلئے ھاء کا ضمہ ][۳][وَرَبُّكُمۡ ،وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۔قالون کیلئے صلہ بالخلف،مکی،ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون ][۴][وَلَنَا اَعۡمَالُنَا ۔مد منفصل میں قالون اور دوری بصری کے لئے قصر،توسط ۔مکی ،سوسی ،ابوجعفر اور یعقوب کیلئے قصر۔ورش اور حمزہ کیلئے طول۔باقی قراءعشرہ کیلئے توسط ][۵][نَحۡنُ لَهٗ۔سوسی کیلئے ادغام ][۶]

اس آیت میں گیارہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | قصر،عدم صلہ،[وَهُوَ] | وجہ دوری بصری |
| ۲ | سوسی | وَنَحۡنُ لَّهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | قصر،ادغام،[وَهُوَ] | |
| ۳ | قالون | وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | توسط،عدم صلہ،[وَهُوَ] | دوری بصری،کسائی |
| ۴ | قالون | وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | صلہ مع القصر ،[وَهُوَ] | ابوجعفر |
| ۵ | قالون | وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | صلہ مع التوسط،[وَهُوَ] | |
| ۶ | ابن کثیر مکی | وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | صلہ مع القصر [وَهُوَ] | |
| ۷ | شامی | وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | توسط[وَهُوَ] | عاصم،خلف العاشر |
| ۸ | خلف | وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ | عدم سکتہ،طول[وَهُوَ] | خلاد |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَحَرِّكۡ لِوَرۡشٍ كُلَّ سَاكِنٍ اٰخِرٍ صَحِيۡحٍ بِشَكۡلِ الۡهَمۡزِوَاحۡذِفۡهُ مُسۡهِلَا

وَعَنۡ حَمۡزَةٌ فِى الۡوَقۡفِ خُلۡفٌ وَعِنۡدَهٗ رَوٰى خَلَفٌ فِى الۡوَصۡلِ سَكۡتًامُقَلَّلَا

[۲]وعن كلهم بالمد ماقبل ساكن ------------------------

[۳]وَهَا هُوَ بَعۡدَ الۡوَاوِ وَالۡفَا وَلَامِهَا وَهَاهِيَ اَسۡكِنۡ رَاضِيًا بَارِدًا حَلَا

[۴]وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ قَبۡلَ مُحَرِّكٌ دِ رَاكًاوَّقَالُوۡنٌ بِتَخۡيِيۡرِهٖ جَلَا

وَمِنۡ قَبۡلِ هَمۡزِالۡقَطۡعِ صِلۡهَالِوَرۡشِهِمۡ وَاَسۡكَنَهَا الۡبَاقُوۡنَ بَعۡدُ لِتَكۡمُلَا

[۵] فَاِنۡ يَّنۡفَصِلۡ فَالۡقَصۡرَ بَادِرۡهُ طَالِبًا بِخُلۡفِهِمَا يُرۡوِيۡكَ دَرًّا وَّمُخۡضَلَا

وقد قرأ الشيخان طولٰى لورش وحمزة والوسطى لباقيهم الملا

[۶] وَمَا كَانَ مِنۡ مِّثۡلَيۡنِ فِيۡ كِلۡمَتَيۡهِمَا فَلَابُدَّ مِنۡ اِدۡغَامِ مَا كَانَ اَوَّلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱] وَلَا نَقُلَ إِلَّا---- ------------------

-------------فَشَا وَحَقِّقَ هَمۡزَ الۡوَقۡفِ وَالسَّكۡتَ أَهۡمَلَا

[۳]----هُوۡ وَهِيۡ يُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسۡكِنًا إِذۡ---

فحرك حملا---- ------------------

[۴] وَصِلۡ ضَمَّ مِيۡمِ الۡجَمۡعِ أَصۡلٌ- ------------------

[۵] وَمَلَّهُمۡ وَسِّطۡ وَمَا انۡفَصَلَ اقۡصُرَنۡ أَلَا حُزۡ وَبَعۡدَ الۡهَمۡزِ وَاللِّيۡنُ أُصِّلَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۹ | یعقوب | وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ | قصر[وَهُوَ] | |
| ۱۰ | ورش | قُلَ اتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمٓ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ | نقل حرکت، صلہ مع الطّول، [وَهُوَ] | |
| ۱۱ | خلف | قُلْ[سکتہ] اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ[سکتہ] اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ | سکتہ، طول، [وَهُوَ] | |

**آیت قرآنی:** اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

**اختلافی کلمات** : [يَقُوْلُوْنَ۔ ابن عامر شامی، حفص، حمزہ، کسائی، خلف العاشر اور رویس کیلئے تاء خطاب سے اور باقیین کیلئے یاء غیب سے ][۱][اِبْرٰهٖمَ۔ ہشام کیلئے ھاء کے فتحہ اور اس کے بعد الف سے اور ابن ذکوان کیلئے ایک وجہ ہشام کی طرح اور دوسری وجہ باقیین کی طرح ھاء کے کسرہ اور اس کے بعد یاء سے ][۲][وَالْاَسْبَاطَ، هُوْدًا اَوْ، قُلْ ءَاَنْتُم، وَمَنْ اَظْلَمَ۔ ذو اللام میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے سکتہ اور خلاد کیلئے سکتہ وعدم سکتہ اور مفصول میں ورش کیلئے نقل حرکت۔ خلف کیلئے عدم سکتہ اور سکتہ اور خلاد کیلئے عدم سکتہ ][کمامر][نَصٰرٰى۔ ورش کیلئے تقلیل، ابوعمر بصری، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر کیلئے امالہ ][کمامر][ءَاَنْتُم۔ قالون، ابوعمرو بصری، ہشام من وجہ اور ابوجعفر کیلئے تسہیل مع الادخال۔ ابن کثیر مکی اور رویس کیلئے تسہیل بلا ادخال۔ ورش کیلئے تسہیل بلا دخال اور ابدال دونوں وجوہ۔ ہشام کی دوسری وجہ تحقیق مع الادخال۔ اور باقی قراء عشرہ کیلئے تحقیق بلا ادخال ][۳][ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے بلا خلف اور ورش کیلئے صلہ مع الطّول اور باقیین کیلئے سکون ][کمامر][اَظْلَمَ۔ ورش کیلئے لام کی تغلیظ ][کمامر][اَظْلَمَ مِمَّنْ۔ سوسی کیلئے ادغام ][کمامر]

اس آیت میں سترہ وجوہ ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قالون | اَمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَا اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمَ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | [يَقُوْلُوْنَ]، [ءَا اَنْتُم] تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال، عدم صلہ | |

**قال الشاطبیؒ:**

[۱]وَفِي اَمْ يَقُوْلُوْنَ الْخِطَابُ كَمَا عَلَا　شَـفَـا ------------------

[۲]وفيهـا وفـى نص النساء ثلاثة　اواخـــر ابـــراهـم لاح وجـمـلا

ووجهـان فيـه لابـن ذكوان ههنا　------------------------

[۳] وَتَسْهِيلُ اُخْرٰى هَمْزَتَيْنِ بِكِلْمَةٍ　سَمَا وَبِذَاتِ الْفَتْحِ خُلْفٌ لِّتَجْمُلَا

وَ قُلْ اَلِفًا عَنْ اَهْلِ مِصْرَ تَبَدَّلَتْ　لِوَرْشٍ وَّ فِي بَغْدَادَ يُرْوٰى مُسَهَّلَا

وَمَـدُّكَ قَبْلَ الْفَتْحِ وَ الْكَسْرِ حُجَّةٌ　بِهَا لُذْ وَقَبْلَ الْكَسْرِ خُلْفٌ لَّهٗ وَلَا

**قال ابن الجزریؒ:**

[۱]------------------　خِـطَـابُ يَـقُـوْلُـوْا طِـبْ---

[۳] لِثَانِيْهِمَا حَقِّقْ يَمِيْنٌ وَسَهِّلَنْ　بِمَدٍّ اُتَى وَالْقَصْرُ فِى الْبَابِ حُلِّلَا

| ۲ | قالون | قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ءَ ا اَنْتُمْ، تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال، صلہ مع القصر | ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | قالون | قُلْ ءَا اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ءَ ا اَنْتُمْ، تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال، صلہ مع التوسط | |
| ۴ | ابن کثیر مکی | قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | [ءَ اَنْتُمْ] تسہیل ہمزہ ثانیہ بلاادخال، صلہ مع القصر | |
| ۵ | شعبہ | قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | تحقیق ہمزتین بلاادخال | روح |
| ۶ | دوری بصری | كَانُوْا هُوْدًا اَوْ **نَصٰرٰى** قُلْ ءَا اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | امالہ، تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال | |
| ۷ | سوسی | وَمَنْ اَظْلَمُ مِّمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ۔۔ادغام۔۔ | |
| ۸ | ورش | وَيَعْقُوْبَ وَالَاسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا نْ اَوْ **نَصٰرٰى** قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنِ اظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | نقل، تقلیل، تسہیل ہمزہ ثانیہ بلاادخال ،صلہ مع لاطول، تغلیظ لام | |
| ۹ | ورش | قُلْ آ نْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنِ اظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ابدال ہمزہ ثانیہ بالالف مع المدالطّویل | |
| ۱۰ | ہشام | اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَا اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | [تَقُوْلُوْنَ]، [ءَ ا اَنْتُمْ] تحقیق ہمزہ ثانیہ مع الادخال، [اِبْرٰهٰمَ] | |
| ۱۱ | ہشام | قُلْ ءَا اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | تسہیل ہمزہ ثانیہ مع الادخال | |
| ۱۲ | ابن ذکوان | قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | تحقیق ہمزتین بلاادخال | |
| ۱۳ | ابن ذکوان | اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | [تَقُوْلُوْنَ]، [ءَ اَنْتُمْ] تحقیق ہمزتین بلا ادخال، [اِبْرٰهٖمَ] | حفص |

| ۱۴ | رویس | قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | تسہیل ہمزہ ثانیہ بلاادخال | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۶ | خلاد | كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | عدم سکتہ، امالہ، تحقیق ہمزتین بلاادخال | کسائی، خلف العاشر |
| ۱۷ | خلف | وَيَعْقُوْبَ وَالْ اَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ذوالالام میں سکتہ تحقیق ہمزتین بلاادخال | خلاد |
| ۱۸ | خلف | وَيَعْقُوْبَ وَالْ اَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | ذوالالام اور مفصول میں سکتہ، تحقیق ہمزتین بلاادخال | |

**آیت قرآنی:** تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

## اختلافی کلمات:

[اُمَّةٌ ۔ وقفا کسائی کیلئے امالہ] [کما مر] [وَلَكُمْ ، كَسَبْتُمْ ۔ قالون کیلئے صلہ بالخلف، مکی، ابوجعفر کیلئے صلہ بلا خلف اور باقیین کیلئے سکون] [۱] [وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ ۔ وقفا حمزہ کیلئے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیکر ہمزہ کے حذف سے وَلَا تُسَلُوْنَ] [۲]

اس آیت میں دو وجوہ ہیں:

| ۱ | قالون | تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ | عدم صلہ | ماعداوجہ قالون ،مکی، ابوجعفر |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | قالون | وَلَكُمُوْ مَّا كَسَبْتُمُوْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ | صلہ | مکی، ابوجعفر |

تمت بعون اللہ تعالیٰ، والحمد للہ

---

قال الشاطبیؒ:

[۱]وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَقَالُوْنٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا
---------------------------- وَاَسْكَنَهَا الْبَاقُوْنَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا
[۲]وحمزة عند الوقف سهل همزه اذا كان وسطا او تطرف منزلا
فابدله حرف مد مسكنا ومن قبله تحريكه قد تنزلا

قال ابن الجزریؒ:

[۱] وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ ------------------
[۲]--------فَشَا وَحَقِّقْ هَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّكْتَ أَهْمَلَا

# فہرست

تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

البدور الزاهرة
في القراءات العشر المتواترة
من طريقي الشاطبية والدرة

تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

الكافي شرح الوافي
في القراءات السبع

تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

تسہیل الدرة
شرح
الدرة المضية

تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

تلخیص الدرة

تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

۳۸۔ غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور۔
فون: 37361473 042 موبائل: 0300-6609226
ای میل: alhaadi38@gmail.com